بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ   نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ   وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

وَلَقَدۡ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدۡرٍ وَّاَنۡتُمۡ اَذِلَّۃٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

The Weekly BADAR Qadian

جلد 68

شمارہ 8

ایڈیٹر
منصور احمد

نائبین
قریشی محمد فضل اللہ
تنویر احمد ناصر ایم اے

شرح چندہ
سالانہ 700 روپے
بیرونی ممالک
بذریعہ ہوائی ڈاک
50 پاؤنڈ
یا 80 ڈالر امریکن
یا 60 یورو

www.akhbarbadrqadian.in

15 رجمادی الثانی 1440 ہجری قمری • 21 تبلیغ 1398 ہجری شمسی • 21 رفروری 2019ء

ارشاد باری تعالیٰ

قُلۡ اَطِیۡعُوا اللّٰہَ وَالرَّسُوۡلَ ۚ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الۡکٰفِرِیۡنَ○

(آل عمران: 33)

ترجمہ: تُو کہہ دے اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی۔ پس اگر وہ پھر جائیں تو یقیناً اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

اخبار احمدیہ

الحمد للہ سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بخیر وعافیت ہیں۔

حضور پُرنُور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15رفروری 2019 کو مسجد بیت الفتوح، مورڈن (لندن، برطانیہ) سے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اس کا خلاصہ اسی شمارہ کے صفحہ 20 پر ملاحظہ فرمائیں۔

احباب کرام حضور انور کی صحت وتندرستی، درازیٔ عمر، مقاصد عالیہ میں کامیابی اور خصوصی حفاظت کیلئے دُعائیں جاری رکھیں، اللہ تعالیٰ حضور انور کا ہر آن حافظ و ناصر ہو اور تائید و نصرت فرمائے۔ آمین۔

ایک متقی کو آئندہ کی زندگی یہیں دکھلائی جاتی ہے، انہیں اسی زندگی میں خدا ملتا ہے، نظر آتا ہے اور ان سے باتیں کرتا ہے

ایک ولی کا قول ہے کہ جس کو ایک سچا خواب عمر میں نصیب نہیں ہوا اس کا خاتمہ خطرناک ہے

سو انسان کو چاہیے کہ اس کو مدنظر رکھ کر نماز میں دعا بالحاح کرے اور تمنا رکھے کہ وہ بھی ان لوگوں میں سے ہو جائے جو ترقی اور بصیرت حاصل کر چکے ہیں ایسا نہ ہو کہ اس جہان سے بے بصیرت اور اندھا اٹھایا جاوے

ارشادات عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

متقی کو آئندہ زندگی یہیں دکھلائی جاتی ہے

یہ ایک نعمت ہے کہ ولیوں کو خدا کے فرشتے نظر آتے ہیں۔ آئندہ کی زندگی محض ایمانی ہے، لیکن ایک متقی کو آئندہ کی زندگی یہیں دکھلائی جاتی ہے۔ انہیں اسی زندگی میں خدا ملتا ہے، نظر آتا ہے اور ان سے باتیں کرتا ہے۔ سو اگر ایسی صورت کسی کو نصیب نہیں، تو اس کا مرنا اور یہاں سے چلے جانا نہایت خراب ہے۔ ایک ولی کا قول ہے کہ جس کو ایک سچا خواب عمر میں نصیب نہیں ہوا اس کا خاتمہ خطرناک ہے جیسے کہ قرآن مومن کے یہ نشان ٹھہراتا ہے۔ سنو! جس میں یہ نشان نہیں اس میں تقویٰ نہیں۔ سو ہم سب کی یہ دعا چاہیے کہ یہ شرط ہم میں پوری ہو۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہام، خواب، مکاشفات کا فیضان ہو، کیونکہ مومن کا یہ خاصہ ہے۔ سو یہ ہونا چاہئے۔

بہت سی اور بھی برکات ہیں جو متقی کو ملتی ہیں۔ مثلاً سورۂ فاتحہ میں جو قرآن کے شروع میں ہی ہے۔ اللہ تعالیٰ مومن کو ہدایت کرتا ہے کہ وہ دعا مانگیں: اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ○ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ○ (الفاتحہ: 6 تا 8) یعنی ہمیں وہ راہ سیدھی بتلا ان لوگوں کی جن پر تیرا انعام وفضل ہے۔ یہ اس لئے سکھلائی گئی کہ انسان عالی ہمت ہو کر اس سے خالق کا منشاء سمجھے اور وہ یہ ہے کہ یہ امت بہائم کی طرح زندگی بسر نہ کرے، بلکہ اس کے تمام پردے کھل جاویں۔ جیسے کہ شیعوں کا عقیدہ ہے کہ ولایت بارہ اماموں کے بعد ختم ہو گئی۔ برخلاف اس کے اس دعا سے یہی ظاہر ہوتا ہے کہ خدا نے پہلے سے ارادہ کر رکھا ہے کہ جو متقی ہو اور خدا کی منشاء کے مطابق ہو، تو وہ ان مراتب کو حاصل کر سکے جو انبیاء اور اصفیاء کو حاصل ہوتے ہیں۔ اس سے یہ بھی پایا جاتا ہے کہ انسان کو بہت سے قویٰ ملے ہیں، جنہوں نے نشوونما پانا ہے اور بہت ترقی کرنا ہے۔ ہاں ایک بکرا چونکہ انسان نہیں، اس کے قویٰ ترقی نہیں کر سکتے۔ عالی ہمت انسان جب رسولوں اور انبیا کے حالات سنتا ہے کہ وہ انعامات جو اس پاک جماعت کو حاصل ہوئے اس پر نہ صرف ایمان ہی ہو بلکہ اسے بتدریج ان نعماء کا علم الیقین، عین الیقین اور حق الیقین ہو جاوے۔

علم کے تین مدارج

علم کے تین مدارج ہیں۔ علم الیقین، عین الیقین، حق الیقین مثلاً ایک جگہ سے دھواں نکلتا دیکھ کر آگ کا یقین کر لینا علم الیقین ہے، لیکن خود آنکھ سے آگ کا دیکھنا عین الیقین ہے۔ ان سے بڑھ کر درجہ حق الیقین کا ہے۔ یعنی آگ میں ہاتھ ڈال کر جلن اور حرقت سے یقین کر لینا کہ آگ موجود ہے۔ پس کیسا وہ شخص بدقسمت ہے جس کو تینوں میں سے کوئی درجہ حاصل نہیں۔ اس آیت کے مطابق جس پر اللہ تعالیٰ کا فضل نہیں وہ کورانہ تقلید میں پھنسا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وَالَّذِیۡنَ جَاہَدُوۡا فِیۡنَا لَنَہۡدِیَنَّہُمۡ سُبُلَنَا (العنکبوت: 70) جو ہماری راہ میں مجاہدہ کرے گا ہم اس کو اپنی راہیں دکھلا دیں گے۔ یہ تو وعدہ ہے اور ادھر یہ دعا ہے کہ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ (الفاتحہ: 6) سو انسان کو چاہیے کہ اس کو مدنظر رکھ کر نماز میں دعا بالحاح کرے اور تمنا رکھے کہ وہ بھی ان لوگوں میں سے ہو جائے جو ترقی اور بصیرت حاصل کر چکے ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ اس جہان سے بے بصیرت اور اندھا اٹھایا جاوے، فرمایا: مَنۡ کَانَ فِیۡ ہٰذِہٖۤ اَعۡمٰی فَہُوَ فِی الۡاٰخِرَۃِ اَعۡمٰی (بنی اسرائیل: 73) کہ جو اس جہان میں اندھا ہے وہ اس جہان میں بھی اندھا ہے۔ جس کی منشاء یہ ہے کہ اُس جہان کے مشاہدہ کیلئے اِسی جہان سے ہم کو آنکھیں لے جانی ہیں۔ آئندہ جہان کو محسوس کرنے کیلئے حواس کی طیاری اسی جہان میں ہوگی۔ پس کیا یہ گمان ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ وعدہ کرے اور پورا نہ کرے۔

اندھا کون ہے؟

اندھے سے مراد وہ ہے جو روحانی معارف اور روحانی لذات سے خالی ہے۔ ایک شخص کورانہ تقلید سے کہ مسلمانوں کے گھر میں پیدا ہو گیا، مسلمان کہلاتا ہے۔ دوسری طرف اسی طرح ایک عیسائی عیسائیوں کے ہاں پیدا ہو کر عیسائی ہو گیا۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے شخص کو خدا، رسول اور قرآن کی کوئی عزت نہیں ہوتی۔ اسکی دین سے محبت بھی قابل اعتراض ہے۔ خدا اور رسول کی ہتک کرنے والوں میں اس کا گزر ہوتا ہے۔ اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ ایسے شخص کی روحانی آنکھ نہیں۔ اس میں محبت دین نہیں۔ وَاِلاَّ محبت والا محبوب کے برخلاف کیا کچھ پسند کرتا ہے؟ غرض اللہ تعالیٰ نے سکھلایا ہے کہ میں تو دینے کو تیار ہوں اگر تو لینے کو تیار ہے۔ پس یہ دعا کرنا ہی اس ہدایت کو لینے کی تیاری ہے۔

اس دعا کے بعد سورہ بقرہ کے شروع میں ہی جو ھُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ (البقرہ: 3) کہا گیا، تو گویا خدا تعالیٰ نے دینے کی تیاری کی۔ یعنی یہ کتاب متقی کو کمال تک پہنچانے کا وعدہ کرتی ہے۔ سو اس کے معنی یہ ہیں کہ یہ کتاب ان کیلئے نافع ہے جو پرہیز کرنے اور نصیحت کے سننے کو تیار ہوں۔ اس درجہ کا متقی وہ ہے جو مخلّٰی بالطبع ہو کر حق کی بات سننے کو تیار ہو۔ جیسے جب کوئی مسلمان ہوتا ہے تو وہ متقی بنتا ہے۔ جب کسی غیر مذہب کے اچھے دن آئے، تو اس میں اتقاء پیدا ہوا، عجب غرور، پندار دور ہوا۔ یہ تمام روکیں تھیں جو دور ہو گئیں۔ ان کے دور ہونے سے تاریک گھر کی کھڑکی کھل گئی اور شعاعیں اندر داخل ہو گئیں۔

یہ جو فرمایا کہ یہ کتاب متقین کی ہدایت ہے، یعنی ھُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ تو اتقا جو افتعال کے باب سے ہے اور یہ باب تکلف کیلئے آتا ہے، یعنی اس میں اشارہ ہے کہ جس قدر یہاں ہم تقویٰ چاہتے ہیں وہ تکلف سے خالی نہیں، جسکی حفاظت کیلئے اس کتاب میں ہدایات ہیں۔ گویا متقی کو نیکی کرنے میں تکلیف سے کام لینا پڑتا ہے۔

(ملفوظات، جلد اوّل، صفحہ 12 تا 14)

جمیل احمد ناصر، پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا: پروپرائٹر نگران بدر بورڈ قادیان

(124 ویں جلسہ سالانہ قادیان 2018 کی رپورٹ (آغاز جلسہ سے 127 واں سال)

مرکز احمدیت قادیان دارالامان میں 124 ویں جلسہ سالانہ کا کامیاب و بابرکت انعقاد

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق و محبت کے مقام تک کوئی نہیں پہنچ سکتا آپ کا ہر ہر لفظ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق میں فنا ہونے کا ثبوت ہے

اِن آخری دنوں کو بھی درود سے بھر دیں اور نئے سال کا استقبال بھی درود وسلام سے کریں تا کہ ہم جلد از جلد اُن برکات کو حاصل کرنے والے ہوں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات سے وابستہ ہیں

مسلم ٹیلی ویژن احمدیہ انٹرنیشنل کے ذریعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا شرکائے جلسہ سے بصیرت افروز اختتامی خطاب

☆ میں نے اس بستی یعنی قادیان میں خدا تعالیٰ کو دیکھ لیا ہے، میں نے اسلام کی پیشگوئیاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خادم صادق کے ہاتھ پر پوری ہوتے ہوئے دیکھی ہیں *

دنیا میں بہت سے مہدویت کے دعویدار آئے اور انہوں نے اپنی تبلیغ دنیا میں پھیلانے کی پیشگوئیاں کیں لیکن سوائے ایک کے کسی کی بات پوری نہ ہوئی اور یہ وہی شخص ہے جو بہشتی مقبرہ میں مدفون ہے جس کی لوح پر تحریر ہے ''مزار مبارک حضرت اقدس مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و امام مہدیؑ'' *

☆ مَیں نے احمدی لٹریچر کا مطالعہ کیا ہے اور احمدی مسلمانوں سے مل کر اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ احمدیت ہی حقیقی اسلام ہے اور احمدی دوسرے مسلمانوں کی نسبت زیادہ سچے اور بہتر مسلمان ہیں * مجھے نہیں معلوم کتنی صدیاں مزید گزریں گی لیکن میں یہ جانتا ہوں کہ دنیا میں سب سے بلند نعرہ قادیان کی پاک بستی کا گونجے گا، انشاء اللہ *

جلسہ سالانہ قادیان میں شامل ہونے والے نومبائعین کے ایمان افروز تاثرات

☆ جماعت محبت کا جو پیغام دُنیا بھر میں پھیلا رہی ہے وہ قابل تعریف ہے، میں حضور انور کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ محبت کا پیغام دنیا بھر میں پھیلا رہے ہیں آپ کی جماعت کے خلیفہ پوری دنیا میں محبت اور آپسی بھائی چارے کی تعلیم دے رہے ہیں اور پوری دنیا کو تباہی سے بچانے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں *

☆ مسلم سماج ہمیشہ سے سکھ مذاہب کے ماننے والوں کا ہمدرد رہا ہے، مسلم سماج نے ہر مشکل وقت میں ہمارا ساتھ دیا ہے اور ان دونوں مذاہب کی خصوصیت ہے کہ یہ واحد لاشریک خدا کی عبادت کرتے ہیں *

☆ دنیا میں بہت کم جلسے ایسے ہوتے ہیں جہاں سے انسانیت کا نعرہ بلند ہوتا ہے، انسانیت کی خدمت سب سے عظیم کام ہے جو آپ کی جماعت کر رہی ہے *

☆ آج جس احسن طریق سے محبت اور امن کا پیغام جماعت کی طرف سے دیا جا رہا ہے وہ قابل تعریف ہے *

جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والی بعض سیاسی و مذہبی شخصیات کے تاثرات

● 48 ممالک کی نمائندگی، 18,864 شمع احمدیت کے پروانوں کی جلسہ میں شمولیت

● حضور انور کے اختتامی خطاب کے موقع پر لندن میں 5,345 شمع احمدیت کے پروانوں کی شرکت

● نماز تہجد ● درس القرآن اور ذکر الٰہی سے معمور ماحول ● علماء کرام کی پُرمغز تقاریر ● جلسہ پیشوایان مذاہب کا انعقاد ● مہمانان کرام کے ایمان افروز تاثرات ● ملکی و غیر ملکی زبانوں میں جلسہ کے پروگراموں کی ترجمانی ● احباب جماعت کی معلومات میں اضافہ کیلئے تربیتی امور پر مشتمل ڈاکیومنٹری اور مختلف معلوماتی نمائشوں کا انعقاد ● 34 نکاحوں کے اعلانات ● پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں جلسہ کی کوریج ● پرسکون وخوشگوار موسم میں جلسہ کی تمام کارروائی کی تکمیل ● 19 تا 21 ردسمبر عربی پروگرام ''اِسْمَعُوْا صَوْتَ السَّمَآءِ جَآءَ الْمَسِیْح جَآءَ الْمَسِیْح'' کی ایم.ٹی.اے انٹرنیشنل قادیان اسٹوڈیو سے لائیو نشریات ● 3 تا 5 رجنوری The Messiah of the Age کے عنوان سے افریقہ کیلئے لائیو پروگرام کی نشریات *

رپورٹ: منصور احمد مسرور (منتظم رپورٹنگ)

(آخری قسط)

جلسہ مستورات

جلسہ سالانہ قادیان 2018 کے موقع پر دوسرے دن کے دوسرے اجلاس میں لجنہ اماء اللہ بھارت نے جلسہ گاہ مستورات میں اپنا پروگرام منعقد کیا۔ اجلاس کی صدارت محترمہ صاحبزادی امتہ القدوس بیگم صاحبہ آف ربوہ اہلیہ محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب مرحوم و مغفور سابق ناظر اعلیٰ ربوہ نے فرمائی۔ تلاوت قرآن مجید محترمہ نیّرہ تنویر فارعہ صاحبہ نے کی جس کا اُردو ترجمہ محترمہ تحمیدہ عمر صاحبہ نے پیش کیا۔ محترمہ راشدہ تنویر صاحبہ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا منظوم کلام ؎

مرے مولیٰ مری یہ اک دعا ہے
تیری درگاہ میں عجز و بکا ہے

خوش الحانی سے پیش کیا۔ بعدہٗ محترمہ طیبہ رزاق صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ حیدرآباد نے ''سیرت حضرت صاحبزادی امتہ الحفیظ بیگم صاحبہؓ'' کے موضوع پر تقریر کی۔ اسکے بعد محترمہ قرۃ العین صاحبہ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا منظوم کلام ؎

ہمیں اس یار سے تقویٰ عطا ہے
نہ یہ ہم سے کہ احسان خدا ہے

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ بعدہٗ محترمہ بشریٰ پاشا صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ بھارت نے ''حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی روشنی میں لجنہ اماء اللہ کی ذمہ داریاں'' کے عنوان سے تقریر کی۔ لجنہ اماء اللہ کیرالہ کی ممبرات اور ناصرات الاحمدیہ قادیان کی ممبرات نے ترانہ پیش کیا۔ آخر پر صدر اجلاس نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مبشر اولاد پنج تن کا ذکر خیر کرتے ہوئے شاملین جلسہ کو انکا تعارف کروایا۔ دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

نظامتیں و قیام گاہیں

امسال جلسہ سالانہ قادیان کے انتظامات اور مہمانوں کے قیام وطعام و دیگر ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے 31 نظامتیں اور 25 قیام گاہیں بنائی گئیں اور 4 لنگر جاری کئے گئے۔ قادیان کے تمام حلقہ جات میں گھروں میں ٹھہرنے والے مہمانوں کیلئے 7 مقامات پر ''فیملیز'' کے تحت کھانا تقسیم کرنے کا انتظام کیا گیا۔ امسال تعلیم الاسلام ہائی اسکول کے احاطہ میں تین بڑی بڑی واٹر پروف مارکیاں لگائی گئیں جن میں کم وبیش دو ہزار مہمانوں کو ٹھہرایا گیا۔ تینوں مارکیوں کی فلورنگ اس طرح کی گئی تھی کہ بارش ہونے کی صورت میں مہمانوں کو کوئی پریشانی نہ ہو۔ ان مہمانوں کی سہولت کیلئے 50 بیوت الخلا بنائے گئے جس میں ہر وقت گرم پانی کی سہولت موجود تھی۔ امسال قیام گاہوں میں بچھانے کیلئے فوم کے دو ہزار اعلیٰ قسم کے گدے خریدے گئے۔

نظامت خدمت خلق

جلسہ سالانہ قادیان کے شعبہ جات میں سے ایک اہم شعبہ ''نظامت خدمت خلق'' ہے جس کے تحت نظم و ضبط اور حفاظت کی ڈیوٹیاں دی جاتی ہیں۔ امسال اس شعبہ کے تحت ڈیوٹی دینے کیلئے ہندوستان کے مختلف صوبہ جات سے 688 خدام اور 29 صف دوم کے انصار رضا کاران تشریف لائے۔ اس شعبہ کے تحت جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے ہر مہمان کو ''جلسہ رجسٹریشن کارڈ'' تصویر اور مخصوص بارکوڈ کے ساتھ ایشو کیا گیا۔ نمازوں کے اوقات میں دار المسیح کے راستوں اور محلہ کی گلیوں میں نظم و ضبط کو قائم رکھنے کیلئے خدام نے ڈیوٹیاں دیں۔ دار المسیح، بہشتی

باقی رپورٹ صفحہ نمبر 11 پر ملاحظہ فرمائیں

خطبہ جمعہ

’’حقیقت میں ان کے بارے میں جولکھا گیا ہے......ان کی خوبیاں اس سے بہت زیادہ تھیں‘‘

جنگ یمامہ میں شہادت کا عظیم مقام پانے والے بدری صحابی حضرت ابو حُذَیْفَہ بن عُتْبہ کی سیرتِ مبارکہ کا ایمان افروز اور دلنشین تذکرہ

خلافتِ احمدیہ سے انتہائی محبت اور اطاعت کا تعلق رکھنے والے ایک منکسر المزاج دیرینہ خادم سلسلہ وبزرگ، احمدیہ سیکنڈری اسکول گھانا کے پہلے وائس پرنسپل تعلیم الاسلام کالج اور پھر جامعہ احمدیہ میں تدریس کی ذمہ داری سرانجام دینے والے متبحر عالم سلسلہ پروفیسر سعود احمد خان صاحب کی وفات پر ان کا ذکرِ خیر اور نمازِ جنازہ غائب

خطبہ جمعہ سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 1رفروری 2019ء بمطابق 1رتبلیغ 1398 ہجری شمسی بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن، لندن (یو.کے)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ بدر ادارہ الفضل انٹرنیشنل لندن کے شکریہ کے ساتھ شائع کر رہا ہے)

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ- بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ-

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ- الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ- مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ- اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ- اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ- صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ-

آج جن صحابی کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت ابوحُذَیْفَہ بن عُتْبہ۔ ان کی کنیت ابوحُذَیْفَہ تھی۔ ان کا نام ھُشَیْم یا ہَاشِم یا قَیس، حِسْل، حُسَیل اور مِقْسَم بیان کیا جاتا ہے۔ آپ کی والدہ اُمّ صَفْوَان تھیں۔ ان کا نام فاطمہ بنت صَفْوَان تھا۔ آپ بڑے دراز قد اور خوبصورت چہرے کے مالک تھے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دارِارقم میں داخل ہونے سے قبل اسلام میں شامل ہو چکے تھے۔ (الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 61-62، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 1990ء) (مستدرک علی الصحیحین، جلد 3، صفحہ 248، حدیث 4993، کتاب معرفۃ الصحابہؓ، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 2002ء) (امتاع الاسماع، جلد 14، صفحہ 335، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 1999ء) ابتدائی ایمان لانے والوں میں سے تھے۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے لکھا ہے کہ

ابوحُذَیْفَہ بن عُتْبہ تھے جو بنی امیہ میں سے تھے۔ اُن کے باپ کا نام عُتْبہ بن رَبِیعہ تھا جو سرداران قریش میں سے تھا۔ ابوحُذَیْفَہ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے جو حضرت ابوبکر کے زمانہ خلافت میں مسیلمہ کذاب کے ساتھ ہوئی تھی۔ (ماخوذ از سیرت خاتم النبیینؐ از حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ ایم.اے، صفحہ 124)

حضرت ابوحُذَیْفَہ حبشہ کی طرف دونوں ہجرتوں میں شامل ہوئے تھے اور آپؓ کی بیوی حضرت سَہْلَہ بنت سُہَیل نے بھی آپ کے ساتھ ہجرت کی تھی۔

(الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 62، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 1990ء)

ہجرت حبشہ کے بارے میں پہلے بھی صحابہ کے ذکر میں ذکر ہو چکا ہے کہ کس طرح ہوئی اور کیوں ہوئی؟ یہاں بھی مختصر ذکر کر دیتا ہوں۔ مختلف تاریخی کتب سے اور حدیثوں سے حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ نے جو اخذ کیا ہے اس کو مزید مختصر کر کے یا اس میں سے چند باتیں لے کے بیان کروں گا۔ آپؓ لکھتے ہیں کہ جب مسلمانوں کی تکلیف انتہا کو پہنچ گئی اور قریش اپنی ایذا رسانی میں ترقی کرتے گئے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں سے فرمایا کہ وہ حبشہ کی طرف ہجرت کر جائیں اور فرمایا کہ حبشہ کا بادشاہ عادل اور انصاف پسند ہے اس کی حکومت میں کسی پر ظلم نہیں ہوتا۔ اس زمانے میں حبشہ ایک مضبوط عیسائی حکومت تھی اور وہاں کا بادشاہ نجاشی کہلاتا تھا۔ حبشہ کے ساتھ عرب کے تجارتی تعلقات تھے۔ جب یہ ہجرت کر کے گئے ہیں تو اس وقت کے نجاشی بادشاہ کا جو اپنا نام تھا وہ اَصْحَمَہ تھا جو ایک عادل، بیدار مغز اور مضبوط بادشاہ تھا۔ بہرحال جب مسلمانوں کی تکلیف انتہا کو پہنچ گئی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے ارشاد فرمایا کہ جن جن سے ممکن ہو حبشہ کی طرف ہجرت کر جائیں۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمانے پر رَجَب پانچ نبوی میں گیارہ مرد اور چار عورتوں نے حبشہ کی طرف ہجرت کی۔ ان میں سے زیادہ معروف کے نام یہ ہیں: حضرت عثمان بن عفانؓ اور ان کی زوجہ رُقَیَّہ بنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم، عبدالرحمٰن بن عوفؓ، زُبیر ابن العَوَام، ابوحُذَیْفَہ بن عُتْبہ۔ جن کا ذکر ہو رہا ہے یہ بھی اس پہلے گروپ میں تھے۔ عثمان بن مَظْعُون، مُصْعَب بن عُمَیر، ابوسلمہ بن عبدالاَسد اور ان کی زوجہ اُمِ سَلَمہ۔

حضرت میاں بشیر احمد صاحبؓ نے لکھا ہے کہ یہ ایک عجیب بات ہے کہ ان ابتدائی مہاجرین میں سے زیادہ تعداد ان لوگوں کی تھی جو قریش کے طاقتور قبائل سے تعلق رکھتے تھے اور کمزور لوگ کم نظر آتے ہیں جس سے دو باتوں کا پتہ چلتا ہے۔ اوّل یہ کہ طاقتور قبائل سے تعلق رکھنے والے لوگ بھی قریش کے مظالم سے محفوظ نہیں تھے اور دوسرے یہ کہ کمزور لوگ مثلاً غلام وغیرہ اس وقت ایسی کمزوری اور بے بسی کی حالت میں تھے کہ ہجرت کی طاقت بھی نہیں رکھتے تھے۔ جب یہ مہاجرین جنوب کی طرف سفر کرتے ہوئے شُعَیْبَہ پہنچے جو اس زمانے میں عرب کا ایک بندرگاہ تھا تو اللہ تعالیٰ کا ایسا فضل ہوا کہ ان کو ایک تجارتی جہاز مل گیا جو حبشہ کی طرف روانہ ہونے کو بالکل تیار تھا۔ چنانچہ یہ اس میں سوار ہو گئے۔ حبشہ پہنچ کر مسلمانوں کو نہایت امن کی زندگی نصیب ہوئی اور خدا خدا کر کے قریش کے مظالم سے چھٹکارا ملا۔ لیکن جیسا کہ بعض مؤرخین نے بیان کیا ہے ابھی ان مہاجرین کو حبشہ میں گئے زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ ایک اُڑتی ہوئی افواہ ان تک پہنچی کہ تمام قریش مسلمان ہو گئے ہیں اور مکہ میں اب بالکل امن ہو گیا ہے۔ اس خبر کا یہ نتیجہ ہوا کہ اکثر مہاجرین بغیر سوچے سمجھے واپس آ گئے۔

اس افواہ کے بارے میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ نے کچھ روشنی ڈالی ہے کہ کس طرح پھیلی اور کیوں؟ اس افواہ کی کیا وجہ تھی؟ مختلف تاریخوں سے اخذ کر کے وہ لکھتے ہیں کہ گو حقیقتاً یہ افواہ بالکل جھوٹی اور بے بنیاد تھی جو مہاجرین حبشہ کو واپس لانے اور ان کو تکلیف میں ڈالنے کی غرض سے قریش نے مشہور کر دی ہو گی۔ بلکہ زیادہ غور سے دیکھا جائے تو اس افواہ اور مہاجرین کی واپسی کا قصہ ہی بے بنیاد نظر آتا ہے لیکن (انہوں نے لکھا ہے) اگر اس کو صحیح سمجھا جائے تو ممکن ہے کہ اس کی تہ میں وہ واقعہ ہو جو بعض احادیث میں بیان ہوا ہے اور جیسا کہ بخاری میں بھی یہ واقعہ آتا ہے کہ ایک دفعہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحنِ کعبہ میں سورت نجم کی آیات تلاوت فرمائیں۔ اس وقت وہاں کفار کے کئی رؤساء جو تھے وہ بھی موجود تھے، بعض مسلمان بھی تھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورت ختم کی تو سورۂ نجم پڑھنے کے بعد آپؐ نے سجدہ کیا۔ اور آپؐ کے ساتھ ہی تمام مسلمان اور کافر بھی سجدے میں گر گئے۔ کفار کے سجدے کی وجہ حدیث میں بیان نہیں ہوئی لیکن معلوم ہوتا ہے کہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہایت پُراثر آواز میں آیات الٰہی کی تلاوت فرمائی اور وہ آیات بھی ایسی تھیں جن میں خصوصیت کے ساتھ خدا کی وحدانیت اور اس کی قدرت اور جبروت کا نہایت فصیح وبلیغ رنگ میں نقشہ کھینچا گیا تھا اور اس کے احسانات یاد دلائے گئے ہیں اور پھر ایک نہایت پُررعب اور پُرجلال کلام میں قریش کو ڈرایا گیا تھا کہ اگر وہ اپنی شرارتوں سے باز نہ آئے تو ان کا وہی حال ہو گا جو ان سے پہلی قوموں کا ہوا جنہوں نے خدا کے رسولوں کی تکذیب کی اور پھر آخر میں ان آیات میں ہی حکم دیا گیا تھا کہ آؤ اور اللہ کے سامنے سجدے میں گر جاؤ۔ اور ان آیات کی تلاوت کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور سب مسلمان یکلخت سجدے میں گر گئے تو اس کلام اور اس نظارے کا ایسا ساحرانہ اثر قریش پر ہوا، ان پر بھی بڑا اچھا، بڑا عجیب اثر ہوا کہ وہ بھی بے اختیار ہو کر مسلمانوں کے ساتھ سجدے میں گر گئے۔

حضرت میاں بشیر احمد صاحبؓ لکھتے ہیں کہ یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کیونکہ ایسے موقعوں پر ایسے حالات کے ماتحت جو بیان ہوئے ہیں بسا اوقات انسان کا قلب مرعوب ہو جاتا ہے اور وہ بے اختیار ہو کر ایسی حرکت کر بیٹھتا ہے جو دراصل اس کے اصول اور مذہب کے خلاف ہوتی ہے۔ چنانچہ ہم نے دیکھا ہے کہ بعض اوقات ایک سخت اور ناگہانی آفت کے وقت ایک دہریہ بھی اللہ اللہ یا رام رام پکار اٹھتا ہے اور قریش تو دہریہ نہ تھے بلکہ بہرحال خدا کی ہستی کے قائل تھے گو بتوں کو شریک ٹھہراتے تھے۔ آجکل بھی ہم دیکھتے ہیں، کئی دہریوں سے بات ہوتی ہے۔ جب ان سے پوچھو گے کہ اگر تمہیں کوئی مسئلہ پیش آ جائے تو ایک دم خدا کا نام تمہارے ذہن دماغ میں آتا ہے یا منہ سے آتا ہے تو تسلیم کرتے ہیں کہ آتا ہے۔ بہرحال یہ اس سورت کے پڑھنے کا، سورت کے الفاظ کا اور مسلمانوں کے عمل کا ایک اثر تھا کہ کفار کے رؤساء جو تھے وہ بھی ساتھ ہی سجدے میں گر گئے۔

بہرحال مسلمانوں کی جماعت یکلخت سجدے میں گر گئی تو اس کا ایسا ساحرانہ اثر ہوا کہ ان کے ساتھ قریش بھی بے اختیار ہو کر سجدے میں گر گئے۔ لیکن ایسا اثر عموماً وقتی ہوتا ہے اور انسان پھر جلد ہی اپنی اصل حالت کی طرف لوٹ جاتا ہے۔ چنانچہ کفار بھی اسی طرح واپس لَوٹ گئے۔ ان کا وہی حال ہو گیا۔ بہرحال یہ ایک واقعہ ہے جو صحیح احادیث سے ثابت ہے۔ بخاری میں بھی درج ہے۔ پس اگر مہاجرین حبشہ کی واپسی کی خبر صحیح ہے، درست ہے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس واقعہ کے بعد قریش نے جو مہاجرین حبشہ کے واپس لانے کے لئے بے تاب ہو رہے تھے کہ یہ لوگ ہجرت کر کے کیوں چلے گئے، ہمارے ہاتھوں سے نکل گئے۔ اپنے اس فعل کو آڑ بنا کر خود ہی یہ افواہ مشہور کر دی ہو گی کہ قریش مکہ مسلمان ہو گئے ہیں اور یہ کہ اب مکہ میں مسلمانوں کے لئے بالکل امن ہے۔ اور جب یہ افواہ مہاجرین حبشہ تک پہنچی تو وہ طبعاً اسے سن کر بہت خوش ہوئے اور سنتے ہی خوشی کے جوش میں بغیر سوچے سمجھے واپس آ گئے۔ لیکن جب وہ مکہ کے پاس پہنچے تو حقیقت پتہ چلی اور حقیقتِ امر سے آگاہی ہوئی جس پر بعض تو چھپ چھپ کر اور بعض کسی طاقتور صاحب اثر رئیس قریش کی حفاظت میں ہو کر مکہ میں آ گئے اور بعض

واپس چلے گئے۔ پس اگر قریش کے مسلمان ہو جانے کی افواہ میں کوئی حقیقت تھی تو وہ صرف اس قدر تھی جو سورت نجم کی تلاوت پر سجدہ کرنے والے واقعہ میں بیان ہوئی ہے۔ بہر حال اللہ بہتر جانتا ہے۔

بہر حال اگر مہاجرین حبشہ واپس آئے بھی تھے تو ان میں سے اکثر پھر واپس چلے گئے اور چونکہ قریش دن بدن اپنی ایذاء رسانی میں ترقی کرتے جاتے تھے اور ان کے مظالم روز بروز بڑھ رہے تھے اس لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد پر دوسرے مسلمانوں نے بھی خفیہ خفیہ ہجرت کی تیاری شروع کر دی اور موقع پا کر آہستہ آہستہ نکلتے گئے۔ یہ ہجرت کا سلسلہ ایسا شروع ہوا کہ بالآخران مہاجرین حبشہ کی تعداد ایک سو ایک تک پہنچ گئی جن میں اٹھارہ عورتیں بھی تھیں۔ اور مکہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بہت ہی تھوڑے لوگ مسلمان رہ گئے۔ اس ہجرت کو بعض مؤرخین ہجرت حبشہ ثانیہ کے نام سے بھی موسوم کرتے ہیں۔

(ماخوذ از سیرت خاتم النبیینؐ از حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ ایم. اے، صفحہ 146 تا 149)

ایک پہلی ہجرت تھی اور پھر بعد میں جو دوسرے لوگ گئے۔ اسی طرح بعد میں جب ہجرت مدینہ کی اجازت ہوئی ہے تو ابوحُذَیفہ اور حضرت سالمؓ جو آپؓ کے آزاد کردہ غلام تھے دونوں مدینہ ہجرت کر گئے۔ پہلی ہجرت تو انہوں نے حبشہ میں کی تھی۔ اس زمانے میں واپس بھی آ گئے۔ پھر دوسری ہجرت انہوں نے مدینہ کی جہاں آپ دونوں حضرت عَبَّاد بن بِشْر کے ہاں قیام پذیر ہوئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوحُذَیفہ اور حضرت عَبَّاد بن بِشْر کے درمیان عقد مؤاخات قائم فرمایا۔ آپس میں بھائی چارہ قائم فرمایا۔

(الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 62، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت 1990ء)

حضرت ابوحُذَیفہ سریہ حضرت عبداللہ بن جَحْش میں بھی شامل تھے۔

(سیرت ابن ہشام، صفحہ 286، باب سریۃ عبداللہ بن جحشؓ، مطبوعہ دار ابن حزم بیروت 2009ء)

یہ سریہ جو عبداللہ بن جحش کا تھا اس کی تفصیل اور پس منظر کی کچھ تفصیل جو سیرت خاتم النبیینؐ میں ہے پیش کرتا ہوں۔ مکہ کے ایک رئیس کُرز بن جابِر فِہرِی نے قریش کے ایک دستہ کے ساتھ کمال ہوشیاری سے مدینہ کی چراگاہ پر اچانک حملہ کیا جو شہر سے صرف تین میل پر تھی اور مسلمانوں کے اونٹ وغیرہ لوٹ کر لے گیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ اطلاع ہوئی تو آپ فوراً زید بن حارثہ کو اپنے پیچھے امیر مقرر کر کے اور مہاجرین کی ایک جماعت کو ساتھ لے کر اس کے تعاقب میں نکلے اور سَفَوَان تک جو بدر کے پاس ایک جگہ ہے اس کا پیچھا کیا مگر وہ بچ کر نکل گیا۔ اس غزوہ کو غزوۂ بدر الاولیٰ بھی کہتے ہیں۔ پھر لکھا ہے کُرز بن جابر کا یہ حملہ ایک معمولی بدوِیانہ غارت گری نہیں تھی یعنی یہ نہیں تھا کہ کسی بدو نے آ کر حملہ کر دیا اور جہالت میں صرف چوری اور ڈاکہ کے لئے حملہ کیا بلکہ یقیناً وہ قریش کی طرف سے مسلمانوں کے خلاف خاص ارادے سے آیا تھا بلکہ بالکل ممکن ہے کہ اس کی نیت خاص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کو نقصان پہنچانے کی ہو۔ مگر مسلمانوں کو ہوشیار پا کر ان کے اونٹوں پر ہاتھ صاف کرتا ہوا نکل گیا۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ قریش مکہ نے یہ ارادہ کر لیا تھا کہ مدینہ پر چھاپے مار مار کر مسلمانوں کو تباہ و برباد کیا جائے۔

کُرز بن جابر کے اچانک حملے نے طبعاً مسلمانوں کو بہت زیادہ خوفزدہ کر دیا، متوحش کر دیا اور چونکہ رؤسائے قریش کی یہ دھمکی پہلے سے موجود تھی کہ ہم مدینہ پر حملہ آور ہوں گے اور حملہ کر کے مسلمانوں کو تباہ و برباد کر دیں گے مسلمان سخت فکرمند ہوئے اور انہی خطرات کو دیکھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارادہ فرمایا کہ قریش کی حرکات و سکنات کا قریب سے ہو کر علم حاصل کیا جائے۔ دیکھا جائے کہ ان کے کیا منصوبے ہیں اور کیا ان کے ارادے ہیں۔ اور اس کو دیکھنے کے لئے کوئی ایسی تدبیر کی جائے کہ قریب سے ان کی معلومات ملتی رہیں تا کہ بروقت اطلاع ہو جائے اور مدینہ پر ہر قسم کے حملہ کا جو خطرہ ہے اس سے محفوظ رکھا جائے۔ چنانچہ اس غرض کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آٹھ مہاجرین کی ایک پارٹی تیار کی اور مصلحتاً اس پارٹی میں ایسے آدمیوں کو رکھا جو قریش کے مختلف قبائل سے تعلق رکھتے تھے تا کہ قریش کے مخفی ارادوں کے متعلق خبر حاصل کرنے میں آسانی ہو اور پارٹی پر آپؐ نے اپنے پھوپھی زاد بھائی عبداللہ بن جَحْش کو امیر مقرر فرمایا۔ اس میں یہ ابوحُذَیفہ بن عُتْبہ بھی شامل تھے۔ اور اس خیال سے کہ اس پارٹی کی غرض و غایت عامۃ المسلمین سے بھی مخفی رہے، کسی کو پتہ نہ چلے آپؐ نے اس سریہ کو روانہ کرتے ہوئے اس سریہ کے امیر کو بھی یہ نہیں بتایا کہ تمہیں کہاں اور کس غرض سے بھیجا جا رہا ہے بلکہ چلتے ہوئے ان کے ہاتھ میں ایک سربمہر خط دے دیا، سیل (seal) کر کے ایک خط دے دیا اور فرمایا کہ اس خط میں تمہارے لئے ہدایات درج ہیں۔ جب تم مدینہ سے، سمت بتا دی، اس طرف دو دن کا سفر طے کر لو تو پھر اس خط کو کھول کر اس کی ہدایت کے مطابق، جو خط میں ہدایات ہیں ان کے مطابق عمل درآمد کرنا۔ چنانچہ عبداللہ اور ان کے ساتھی اپنے آقاؐ کے حکم کے ماتحت روانہ ہو گئے اور جب دو دن کا سفر طے کر چکے تو عبداللہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کو کھول کر دیکھا تو اس میں یہ الفاظ درج تھے کہ تم مکہ اور طائف کے درمیان وادئ نخلہ میں جاؤ اور وہاں جا کر قریش کے حالات کا علم لو اور پھر ہمیں اطلاع کر دو۔ اور چونکہ مکہ سے اس قدر قریب ہو کر خبر رسانی کرنے کا کام بڑا نازک تھا آپؐ نے خط کے نیچے یہ ہدایت بھی لکھی تھی کہ اس مشن کے معلوم ہونے کے بعد اگر تمہارا کوئی ساتھی اس پارٹی میں شامل رہنے سے متأمل ہو، اس کو کسی قسم کا کوئی تامل ہو، روک ہو تو اگر وہ واپس چلا آنا چاہے تو اسے واپس آنے کی اجازت ہے۔ عبداللہ نے آپؐ کی ہدایت اپنے ساتھیوں کو سنا دی اور سب نے یک زبان ہو کر بخوشی اس خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا اور کہا کہ ہم حاضر ہیں۔

اس کے بعد یہ جماعت نخلہ کی طرف روانہ ہوئی۔ راستہ میں سعد بن ابی وَقَّاص اور عُتْبہ بن غَزْوَان کا اونٹ گم گیا اور وہ اس کی تلاش کرتے کرتے اپنے ساتھیوں سے بچھڑ گئے اور باوجود بہت تلاش کے انہیں نہ مل سکے اور اب یہ پارٹی صرف چھ آدمیوں پر رہ گئی۔ چھ کَس کی رہ گئی تو یہ چھ آدمی اپنے مشن کے لئے آگے چل پڑے۔ مسلمانوں کی ایک چھوٹی سی جماعت نخلہ پہنچی اور اپنے کام میں یعنی خبر لینے کے کام میں مصروف ہو گئی کہ کفار مکہ کے کیا ارادے ہیں؟ مدینہ پر حملہ کرنے کا ارادہ تو نہیں؟ یا اب ان کے کیا منصوبے بن رہے ہیں؟ ان میں سے بعض نے اخفائے راز کے خیال سے اپنے سر کے بال بھی منڈوا دئے تا کہ راہ گیر وغیرہ، جو گزرنے والے ہیں ان کو عمرے کے خیال سے آئے ہوئے لوگ سمجھ کر کسی قسم کا شبہ نہ کریں۔ یہی سمجھیں کہ شاید یہ لوگ بھی عمرے کے لئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے اپنے بال منڈوا دئے ہیں۔

کہتے ہیں لیکن ابھی ان کو وہاں پہنچے زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ اچانک وہاں قریش کا ایک چھوٹا سا قافلہ بھی آ گیا جو طائف سے مکہ کی طرف جا رہا تھا اور ہر دو جماعتیں ایک دوسرے کے سامنے ہو گئیں۔ ان کو پتہ لگ گیا کہ یہ مسلمان ہیں۔ انہوں نے ان سے جنگ کرنے کی ٹھان لی، دونوں آمنے سامنے ہو گئے۔ مسلمانوں نے آپس میں مشورہ کیا کہ اب کیا کرنا چاہیے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو خفیہ خفیہ خبر رسانی کے لئے بھیجا تھا لیکن دوسری طرف قریش سے جنگ شروع ہو چکی تھی اور اب دونوں حریف ایک دوسرے کے سامنے تھے۔ اور پھر طبعاً یہ اندیشہ بھی تھا کہ اب جو قریش کے اس قافلے والوں نے مسلمانوں کو دیکھ لیا ہے تو اس خبر رسانی کا راز بھی مخفی نہ رہ سکے گا۔ اور ایک دِقّت یہ بھی تھی کہ بعض مسلمانوں کو خیال تھا کہ شاید یہ دن رجب یعنی شہر حرام کا آخری ہے۔ (حرمت والے مہینے کا آخری دن ہے) جس میں عرب کے قدیم دستور کے مطابق لڑائی نہیں ہونی چاہیے تھی۔ اور بعض سمجھتے تھے کہ رجب گزر چکا ہے اور شعبان شروع ہے۔ اور بعض روایات میں یہ ہے کہ یہ سریہ جمادی الآخر میں بھیجا گیا تھا اور شک یہ تھا کہ یہ دن جمادی کا ہے یا رجب کا؟ لیکن دوسری طرف نخلے کی وادی بھی عین حرم کے علاقے کی حد پر واقع تھی۔ اور یہ ظاہر تھا کہ اگر آج ہی کوئی فیصلہ نہ ہوا تو کل کو یہ قافلہ حرم کے علاقے میں داخل ہو جائے گا جس کی حرمت یقینی ہو گی۔

غرض ان سب باتوں کو سوچ کر ان چھ مسلمانوں نے یہی فیصلہ کیا کہ قافلے پر حملہ کر کے یا تو قافلے والوں کو قید کر لیا جائے یا مار دیا جائے۔ چنانچہ انہوں نے اللہ کا نام لے کر حملہ کر دیا جس کے نتیجہ میں کفار کا ایک آدمی جس کا نام عَمْرو بن الْحَضْرَمی تھا مارا گیا اور دو آدمی قید ہو گئے۔ لیکن چوتھا آدمی بھاگ نکلا اور مسلمان اسے پکڑ نہ سکے اور اس طرح ان کی تجویز جو تھی کہ ان کو پکڑ لیا جائے یا مار دیا جائے وہ کامیاب ہوتے ہوتے رہ گئی۔ اس کے بعد مسلمانوں نے قافلے کے سامان پر قبضہ کر لیا اور چونکہ قریش کا ایک آدمی بچ کر نکل گیا تھا اور یقین تھا کہ اس لڑائی کی خبر جلدی مکہ پہنچ جائے گی۔ عبداللہ بن جَحْش اور اس کے ساتھی سامان غنیمت لے کر جلدی جلدی مدینہ کی طرف واپس لوٹ آئے۔

مستشرقین بھی اس پر اعتراض کرتے ہیں کہ یہ دیکھو یہ جان کر بھیجا گیا تھا۔ قافلے پر حملہ کروایا گیا، جو قطعاً غلط ہے۔ بہر حال حقیقت یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جب یہ علم ہوا کہ صحابہ نے قافلے پر حملہ کیا تھا تو آپ سخت ناراض ہوئے۔ چنانچہ روایت میں آتا ہے کہ جب یہ جماعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپؐ کو سارے ماجرے کی اطلاع ہوئی تو آپ سخت ناراض ہوئے اور فرمایا کہ میں نے تمہیں شہر حرام میں لڑنے کی اجازت نہیں دی۔ اور پھر آپؐ نے مال غنیمت لینے سے انکار کر دیا کہ اس میں سے میں کچھ بھی نہیں لوں گا۔ اس پر عبداللہ اور ان کے ساتھی سخت نادم اور پشیمان ہوئے اور انہوں نے خیال کیا کہ بس اب ہم خدا اور اس کے رسول کی ناراضگی کی وجہ سے ہلاک ہو گئے۔ ان میں بڑا خوف پیدا ہوا۔ صحابہ نے بھی ان کو سخت ملامت کی۔ مدینہ میں جو صحابہ تھے انہوں نے بھی کہا کہ تم نے وہ کام کیا جس کا تمہیں حکم نہیں دیا گیا تھا اور تم نے شہر حرام میں لڑائی کی۔ حرمت والے مہینے میں لڑائی کی حالانکہ اس مہم میں تو تم کو بالکل مطلقاً لڑائی کا حکم نہیں تھا۔

دوسری طرف قریش نے بھی شور مچایا کہ مسلمانوں نے شہر حرام کی حرمت کو توڑ دیا ہے اور چونکہ جو شخص مارا گیا تھا یعنی عَمْرو بن الْحَضْرَمی وہ ایک رئیس آدمی تھا اور پھر وہ عُتْبہ بن ربیعہ رئیس مکہ کا حلیف بھی تھا اس لئے بھی اس وقت اس واقعہ نے قریش کی آتشِ غضب کو بہت بھڑکا دیا اور انہوں نے آگے سے بھی زیادہ جوش و خروش کے ساتھ مدینہ پر حملہ کی تیاری شروع کر دی۔ بہر حال اس واقعہ پر مسلمان اور کفار ہر دو میں بہت چہ میگوئیاں ہوئیں۔ یہ باتیں ہونے لگیں کہ دیکھو حرمت کے مہینے میں انہوں نے حملہ کیا ہے۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ سیرت خاتم النبیین میں لکھتے ہیں کہ بالآخر ذیل کی قرآنی وحی نازل ہو کر مسلمانوں کی تشفی کا موجب بنی کہ

یَسْـَٔلُوْنَکَ عَنِ الشَّھْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِیْہِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِیْہِ کَبِیْرٌ ؕ وَصَدٌّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَکُفْرٌۢ بِہٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَاِخْرَاجُ اَھْلِہٖ مِنْہُ اَکْبَرُ عِنْدَ اللّٰہِ ۚ وَالْفِتْنَۃُ اَکْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ وَلَا یَزَالُوْنَ یُقَاتِلُوْنَکُمْ حَتّٰی یَرُدُّوْکُمْ عَنْ دِیْنِکُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا (البقرۃ: 218) یعنی لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ شہر حرام میں لڑنا کیسا ہے؟ تو ان کو جواب دے کہ بیشک شہر حرام میں لڑنا بہت بُری بات ہے لیکن شہر حرام میں خدا کے دین سے لوگوں کو جبراً روکنا بلکہ شہر حرام اور مسجد حرام دونوں کا کفر کرنا یعنی ان کی حرمت کو توڑنا اور پھر حرم کے علاقے سے ان کے رہنے والوں کو بزور نکالنا جیسا کہ اے مشرکو! تم لوگ کر رہے ہو، مسلمانوں کو نکال رہے ہو۔ یہ سب باتیں خدا کے نزدیک شہر حرام میں لڑنے کی نسبت بھی بہت زیادہ بُری ہیں۔ اور زیادہ بُری بات ہے اور یقیناً شہر حرام میں ملک کے اندر فتنہ پیدا کرنا اس قتل سے بدتر ہے جو فتنہ کو روکنے کے لئے کیا جاوے۔ اور اے مسلمانو! کفار کا تو یہ حال ہے کہ وہ تمہاری عداوت میں اتنے اندھے ہو رہے ہیں کہ کسی وقت اور کسی جگہ بھی وہ تمہارے ساتھ لڑنے سے باز نہیں آئیں گے اور وہ اپنی یہ لڑائی جاری رکھیں گے حتّٰی کہ تمہیں تمہارے دین سے پھیر دیں

بشرطیکہ وہ اس کی طاقت پائیں۔

چنانچہ تاریخ سے ثابت ہے کہ اسلام کے خلاف رؤسائے قریش اپنے خونی پراپیگنڈے کو اَشْھُرُ الحرم میں بھی برابر جاری رکھتے تھے۔ یہ حرمت والے جتنے مہینے تھے ان میں جاری رکھتے تھے بلکہ ان مہینوں میں حرمت والے مہینوں کے اجتماعوں اور سفروں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے وہ ان مہینوں میں اپنی مفسدانہ کارروائیوں میں اَور بھی زیادہ تیز ہو جاتے تھے اور پھر کمال بے حیائی سے اپنے دل کو جھوٹی تسلی دینے کیلئے وہ عزت کے مہینوں کو اپنی جگہ سے اِدھر اُدھر منتقل کر دیتے تھے جسے وہ نَسِیْ ءکے نام سے پکارتے تھے۔ مسلمانوں کے ساتھ تو انہوں نے فتح مکہ تک یہی سلوک رکھا ہے بلکہ انتہا کر دی۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ نے الفاظ استعمال کئے ہیں کہ انہوں نے تو غضب ہی کر دیا تھا کہ صلح حدیبیہ کے زمانے میں باوجود پختہ عہد و پیمان کے کفار مکہ اور ان کے ساتھیوں نے حرم کے علاقے میں مسلمانوں کے ایک حلیف قبیلے کے خلاف تلوار چلائی اور پھر جب مسلمان اس قبیلے کی حمایت میں نکلے تو ان کے خلاف بھی عین حرم میں تلوار استعمال کی۔ پس اس جواب سے جو اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں نازل فرمایا مسلمانوں کی تسلی تو ہونی ہی تھی، قریش بھی کچھ ٹھنڈے پڑ گئے۔

اور اس دوران میں ان کے آدمی بھی اپنے دو قیدیوں کو چھڑوانے کے لئے مدینہ پہنچ گئے۔ جو دو قیدی وہ لے کے آئے تھے یہ گئے ہوئے مسلمان تھے، جو پکڑ لئے تھے نا۔ لیکن چونکہ ابھی تک سعد بن ابی وقاص اور عُتُبہ واپس نہیں آئے تھے۔ جن کی اونٹنی گم ہوگئی تھی وہ واپس نہیں پہنچے تھے۔ ان سے مل بھی نہیں سکے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے متعلق سخت خدشہ تھا کہ اگر وہ قریش کے ہاتھ پڑ گئے تو قریش انہیں زندہ نہیں چھوڑیں گے۔ اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی واپسی تک قیدیوں کو چھوڑنے سے انکار کر دیا۔ جب کافر قیدیوں کو لینے آئے تو آپؐ نے کہا جب تک یہ دونوں واپس نہیں آجاتے تمہارے قیدی نہیں چھوڑوں گا اس لئے آپؐ نے انکار کر دیا اور فرمایا کہ میرے آدمی بخیریت مدینہ پہنچ جائیں گے تو پھر میں تمہارے آدمیوں کو چھوڑ دوں گا۔ چنانچہ جب وہ دونوں پہنچ گئے تو آپؐ نے فدیہ لے کر دونوں قیدیوں کو چھوڑ دیا لیکن ان قیدیوں میں سے ایک شخص پر مدینہ کے قیام کے دوران میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق فاضلہ اور اسلامی تعلیم کی صداقت کا اس قدر گہرا اثر ہو چکا تھا کہ اس نے آزاد ہو کر بھی واپس جانے سے انکار کر دیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر مسلمان ہو کر آپ کے حلقہ بگوشوں میں شامل ہو گیا اور بالآخر بئرِ معونہ میں شہید ہوا۔ اس کا نام حکم بن کیسان تھا۔ (ماخوذ از سیرت خاتم النبیینؐ از حضرت مرزا بشیر احمد صاحبؓ ایم.اے، صفحہ 330 تا 334) اگر ظلم اور زبردستی سے مسلمان بنائے جاتے تو اس طرح اسلام قبول نہ ہوتا۔

ابوحُذَیفہ کے بارے میں یہ بھی آتا ہے کہ غزوۂ بدر کے دن آپؓ اپنے والد سے مقابلے کے لئے آگے بڑھے کیونکہ والد اُن کے مسلمان نہیں تھے۔ کافروں کے ساتھ آئے تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس سے روک دیا اور فرمایا کہ اسے چھوڑ دو۔ کوئی اَور اسے قتل کر دے گا۔ کسی اَور کو ان سے لڑنے دو چنانچہ آپؓ کے والد، چچا، بھائی اور بھتیجے کو قتل کیا گیا۔ اس بدر میں وہ سب قتل ہوئے اور حضرت ابوحُذَیفہ نے بڑے صبر کا مظاہرہ کیا اور اللہ کی رضا پر راضی رہتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی اس نصرت پر شکر بجالائے جو اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں ظاہر کی تھی یعنی فتح عطا فرمائی تھی۔

(تثبیت دلائل النبوۃ از عبدالجبار، جلد 2، صفحہ 585، دارالعربیہ بیروت)

اس واقعہ کے بارے میں ایک اور روایت یہ بھی ملتی ہے کہ ابن عباس روایت کرتے ہیں کہ غزوۂ بدر کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے جس کا مقابلہ عباس سے ہو وہ اسے قتل نہ کرے کیونکہ وہ مجبوری میں نکلے ہیں۔ قیدی بنا لینا، قتل نہ کرنا۔ جب ان کے پاس یہ بات پہنچی، کسی نے ان سے کہی تو اس پر حضرت ابوحُذَیفہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ پر تو نہیں کہا بلکہ کہیں کسی ساتھی سے کہا کہ کیا ہم اپنے باپوں، بھائیوں اور رشتہ داروں کو تو قتل کریں لیکن عباس کو چھوڑ دیں۔ یہ کیا ہوا؟ خدا کی قسم! اگر میرے سامنے آئے تو میں ضرور ان پر تلوار چلاؤں گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک جب یہ بات پہنچی تو آپؐ نے حضرت عمرؓ کو فرمایا کہ یا اباحَفْص! اے ابوحَفْص! رسول خدا کے چچا کے چہرے پر تلوار سے وار کیا جائے گا! حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ یہ پہلا موقع تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ابوحَفْص کنیت عطا کی۔ حضرت عمرؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیں کہ میں تلوار سے ان کی گردن اڑا دوں۔ خدا کی قسم! اس میں نفاق پایا جاتا ہے جس نے یہ بات کی ہے۔ حضرت ابوحُذَیفہ کہا کرتے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تو منع کر دیا کہ نہیں یہ نہیں ہو گا لیکن حضرت ابوحُذَیفہ بیان کیا کرتے تھے کہ میں اس بات کے شر سے جو اس دن میں نے کہی، (اُن کو احساس ہو گیا کہ میں نے بڑی غلط بات کہہ دی ہے،) امن میں نہیں رہ سکتا۔ ایسی بات میں نے کہہ دی ہے جس کی وجہ سے میں امن میں نہیں رہ سکتا۔ مَیں ہمیشہ اس سے خوفزدہ رہوں گا سوائے اس کے کہ شہادت کی موت اس کے شر سے مجھے ٹال دے کہ میں اسلام کی خاطر شہید ہوں تبھی میں سمجھوں گا کہ اس کے شر سے میں محفوظ ہو گیا ہوں جو بات میں نے کہی ہے۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ پس آپ کو جنگ یمامہ کے روز شہادت نصیب ہوئی۔ (مستدرک علی الصحیحین، جلد 3، صفحہ 247-248، حدیث 4988، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت 2002ء) ایک بات جوش سے منہ سے نکل گئی لیکن پھر خوف بھی پیدا ہوا اور تمام زندگی یہ خوف رہا حتی کہ آپ کی شہادت ہوئی۔

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشرکین کے مقتولین کو ایک گڑھے میں، کنوئیں میں پھینکنے کا حکم دیا۔ پس انہیں اس میں پھینک دیا گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے پاس کھڑے ہو کر فرمایا کہ اے کنوئیں والو! کیا تم نے اس وعدے کو سچا پایا جو تمہارے ربّ نے تم سے کیا تھا؟ یعنی کہ بتوں نے۔ میں نے تو یقیناً اس وعدے کو سچا پایا ہے جو میرے رب نے مجھ سے کیا تھا۔ اور اگر اللہ تعالیٰ سے مراد لی جائے تو وہ وہی تھی کہ تمہیں سزا ملے گی۔ بہرحال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مَیں نے تو اس وعدے کو سچا پایا جو اللہ تعالیٰ نے مجھ سے کیا تھا کہ میں ان کو سزا دوں گا اور تیرے پر غالب نہیں آسکیں گے۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! کیا آپؐ ان لوگوں سے مخاطب ہیں جو مر چکے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا یقیناً یہ جان چکے ہیں کہ تمہارے ربّ نے تم سے جو وعدہ کیا تھا وہ سچا تھا۔

جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق انہیں کنوئیں میں پھینکا گیا تو حضرت ابوحُذَیفہ کے چہرے سے ناپسندیدگی کے آثار ظاہر ہوئے کیونکہ ان کے والد کو بھی کنوئیں میں پھینکا جا رہا تھا۔ آپؐ نے ان سے فرمایا کہ اے ابوحُذَیفہ! خدا کی قسم!! ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے تمہیں اپنے والد سے ہونے والا سلوک بُرا لگ رہا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوحُذَیفہ سے یہ سوال کیا تو حضرت ابوحُذَیفہ نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! اللہ کی قسم!! مجھے اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق کوئی شبہ نہیں لیکن میرا والد بردبار، سچا اور صائب الرائے شخص تھا۔ وہ اپنے خیال میں جو سمجھتا تھا وہ اس کو صحیح سمجھتا تھا لیکن اس میں بدنیتی نہیں تھی اور میں چاہتا تھا کہ اللہ اس کی موت سے پہلے اسے اسلام کی طرف ہدایت دے دے۔ لیکن جب میں نے دیکھا کہ ایسا ہونا اب ممکن نہیں رہا اور اس کا وہ انجام ہوا جو اس کا انجام ہوا تو اس بات نے مجھے دکھی کر دیا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوحُذَیفہ کے حق میں بھلائی کی دعا فرمائی۔

(مستدرک علی الصحیحین، جلد 3، صفحہ 249، حدیث 4995، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت 2002ء)

حضرت ابوحُذَیفہ نے تمام غزوات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شرکت کی توفیق پائی اور حضرت ابوبکر صدیق کے دورِ خلافت میں جنگ یمامہ میں 53 یا 54 سال کی عمر میں شہید ہوئے۔

(الطبقات الکبریٰ، جلد 3، صفحہ 62، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت 1990ء)

اب میں جماعت کے ہمارے ایک دیرینہ خادم سلسلہ و بزرگ پروفیسر سعود احمد خان صاحب دہلوی کا ذکر کروں گا جن کی گزشتہ دنوں وفات ہوئی ہے۔ 21رجنوری کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ کے والد حضرت محمد حسن آسان دہلویؓ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں سے تھے۔ اسی طرح آپ کے دادا حضرت محمود حسن خان صاحبؓ مدرس پٹیالہ بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے 313 اصحاب کی فہرست میں 301 نمبر پر آپ کا نام یوں درج فرمایا ہے کہ: ''مولوی محمود حسن خان صاحب مدرس ملازم پٹیالہ۔''

(ضمیمہ رسالہ انجام آتھم، روحانی خزائن، جلد 11، صفحہ 328)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی تصنیف لطیف ''سراج منیر'' میں ''فہرست آمدنی چندہ برائے طیاری مہمان خانہ و چاہ وغیرہ'' کے عنوان کے تحت ان کا نام یوں درج فرمایا ہے۔ ''مولوی محمود حسن خان صاحب پٹیالہ۔'' (سراج منیر، روحانی خزائن، جلد 12، صفحہ 85-86)

پروفیسر سعود خان صاحب کے والد حضرت محمد حسن صاحب آسان دہلویؓ جب ان کی عمر ابھی دس بارہ سال کی تھی تو انہیں خطبہ الہامیہ کے موقع پر قادیان جا کر اس عظیم الشان نشان کو خود اپنی آنکھوں سے دیکھنے کی توفیق ملی۔ (ماخوذ از نئی زندگی از مسعود حسن خان دہلوی، صفحہ 107، شائع کردہ لجنہ اماء اللہ لاہور 2007ء)

پروفیسر سعود خان صاحب نے اپریل 1945ء میں وقف کیا تھا۔ آپ علیگڑھ سے فارسی میں بی اے آنرز تھے۔ آپ کے ساتھ آپ کے بھائیوں کے وقف کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے 1955ء میں ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا کہ ''میں سمجھتا ہوں ماسٹر محمد حسن صاحب آسان نے بھی ایسا نمونہ دکھایا ہے جو قابل تعریف ہے۔ وہ ایک معمولی مدرس تھے اور غریب آدمی تھے۔ انہوں نے فاقے کر کر کے اپنی اولاد کو پڑھایا اور اسے گریجویٹ کرایا اور پھر سات لڑکوں میں سے چار کو سلسلہ کے سپرد کر دیا۔ اب وہ چاروں خدمت دین کر رہے ہیں اور قریباً سارے ہی ایسے اخلاص سے خدمت کر رہے ہیں جو وقف کا حق ہوتا ہے۔'' آپؓ

ارشاد باری تعالیٰ

رَبَّنَاۤ اِنَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (آل عمران:17)

اَے ہمارے ربّ! یقیناً ہم ایمان لے آئے
پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

طالب دُعا: نور الہدیٰ، جماعت احمدیہ سملیہ (صوبہ جھارکھنڈ)

ارشاد باری تعالیٰ

لَا یَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْکٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ (آل عمران:29)

مومن، مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ پکڑیں

طالب دُعا: محمد عرفان ولد ایم. ایم محمد محبوب صاحب، جماعت احمدیہ جکّور (صوبہ کرناٹک)

فرماتے ہیں ''اگر یہ بچے وقف نہ ہوتے تو ساتوں مل کر شاید دس بیس سال تک اپنے باپ کا نام روشن رکھتے اور کہتے کہ ہمارے ابا جان بڑے اچھے آدمی تھے مگر جب میرا یہ خطبہ چھپے گا۔'' حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ ''جب میرا یہ خطبہ چھپے گا تو لاکھوں احمدی محمد حسن آسان کا نام لے کر ان کی تعریف کریں گے اور کہیں گے کہ دیکھو یہ کیسا باہمت احمدی تھا کہ اس نے غریب ہوتے ہوئے اپنے سات بچوں کو اعلیٰ تعلیم دلائی اور پھر ان میں سے چار کو سلسلے کے سپرد کردیا۔'' یعنی وقف کردیا'' اور پھر وہ بچے بھی ایسے نیک ثابت ہوئے کہ انہوں نے خوشی سے اپنے باپ کی قربانی کو قبول کیا اور اپنی طرف سے بھی ان کے فیصلے پر صاد کردیا۔''

(ماخوذ از نئی زندگی از مسعود حسن خان دہلوی، صفحہ 208، شائع کردہ لجنہ اماء اللہ لاہور 2007ء)

جون 1946ء سے لے کر اکتوبر 1949ء تک سعود خان صاحب تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان میں پڑھاتے رہے تھے۔ اکتوبر 1949ء میں چند ماہ کیلئے جامعہ احمدیہ میں بطور پروفیسر انگریزی تدریس کے فرائض انجام دئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کو 1950ء میں غانا مغربی افریقہ میں خدمات دینیہ کے لئے بھجوایا۔ (تاریخ احمدیت، جلد 14، صفحہ 286)

آپ احمدیہ سیکنڈری سکول غانا کے پہلے وائس پرنسپل تھے۔ اس کیلئے 30؍اپریل 1950ء کو آپ کراچی سے روانہ ہوئے اور 30؍جون کو کماسی پہنچے۔ یعنی کہ مئی اور جون دو مہینے میں یہ سفر کیا اور پہنچے۔ (آج ہم پانچ گھنٹے چھ گھنٹے میں پہنچ جاتے ہیں) اور یکم جولائی سے احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی میں تدریس کا آغاز کیا۔

(نئی زندگی از مسعود حسن خان دہلوی، صفحہ 276-277، شائع کردہ لجنہ اماء اللہ لاہور 2007ء)

ان کا جو سفر تھا اس میں اتنی دیر کیوں لگی؟ اس کے بارے میں ان کے بھتیجے عرفان خان لکھ کر کہتے ہیں کہ آپ اپنی پہلی تقرری پر ربوہ سے غانا روانہ ہوئے اور تین ماہ کے انتہائی تکلیف دہ (یہ تقریباً دو ماہ بنتا ہے) سفر کے بعد کماسی پہنچے۔ اس زمانے میں بحری جہاز بدل بدل کر سفر مکمل کیا جاتا تھا۔ ہوائی جہاز سے نہیں بلکہ بحری جہاز سے جاتے تھے۔ چنانچہ آپ بھی کراچی سے عدن کے لئے روانہ ہوئے۔ ایک سو ساٹھ روپے میں بغیر خوراک والا ٹکٹ حاصل کیا اور عدن سے گھانا تک آپ نے بحری جہاز کے علاوہ بسوں اور ٹرکوں اور ہوائی جہاز کے ذریعہ نائیجیریا تک سفر کیا۔ نائیجیریا کے ہوائی جہاز کی پچپن پاؤنڈ کی ٹکٹ خریدنے کے لئے آپ نے اپنا ٹرنک اور دیگر اشیاء فروخت کردیں اور اپنا ذاتی سامان ایک چادر میں باندھ لیا۔ پھر نائیجیریا مشن ہاؤس نے آپ کو گھانا تک کا بس کا ٹکٹ دیا۔ 1950ء میں نائیجیریا پہنچنے کے لئے کچھ رستہ ہوائی جہاز کا سفر کیا اور وہ آپ نے اپنا سامان بیچ کر کیا۔ آگے پھر نائیجیریا سے گھانا تک بس پہ روانہ کیا گیا۔ 1950ء میں مغربی اور مشرقی افریقہ اور ہالینڈ کے لئے آٹھ مبلغینِ احمدیت کی روانگی کے متعلق تاریخِ احمدیت میں آپ کا نام سرفہرست ہے اور وہاں نمبر ایک پر لکھا ہے سعود احمد خاں صاحب (روانگی از لاہور 25 ماہِ امان 1329 ہجری) برائے غانا۔

(ماخوذ از تاریخ احمدیت، جلد 14، صفحہ 286)

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاد پر 1958ء میں پاکستان تشریف لائے اور پنجاب یونیورسٹی سے تاریخ میں ایم.اے کیا۔ ہسٹری میں ایم اے تھے جو انہوں نے بعد میں کیا۔ اس عرصے میں آپ کے والد محترم محمد حسن آسان دہلوی صاحب اگست 1955ء میں وفات پاگئے تھے۔ جب آپ گھانا ہی تھے تو ان کے والد فوت ہوگئے تھے۔ 1961ء میں واپس گھانا آپ کا تقرر ہوا جہاں آپ کو پھر بھرپور طریق سے 1968ء تک خدمات دینیہ سرانجام دینے کی توفیق ملتی رہی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے حضورؒ کے سفر یورپ کے دوران مسجد مبارک ربوہ میں بعد نماز مغرب ایک ''مجلس تلقین عمل'' کا قیام عمل میں آیا جس کے زیر انتظام روزانہ پندرہ منٹ تربیتی تقریر ہوا کرتی تھی۔ اس پروگرام کا آغاز 7 جولائی سے ہوا۔ اور یہ نہایت دلچسپی سے سنا جاتا تھا اور علمی اجلاس ہوتا تھا۔ اس مجلس میں جن بزرگ علمائے سلسلہ کی تقاریر ہوئیں ان میں آپ بھی شامل تھے۔

(ماخوذ از تاریخ احمدیت، جلد 24، صفحہ 392-393)

جلسہ سالانہ کے موقع پر تقاریر کی ترجمانی کا نظام قائم ہوا تو آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی تقاریر کا انگریزی میں ترجمہ کرنے کی سعادت حاصل ہوئی اور ربوہ کے آخری جلسہ تک آپ یہ ڈیوٹی سرانجام دیتے رہے۔

پروفیسر سعود خان صاحب دہلوی کے شاگردوں میں مکرم عبدالوہاب آدم صاحب گھانا اور بی کے آڈو صاحب جو یہاں رہے ہیں یہ شامل تھے۔ 1968ء میں پاکستان واپس آنے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ نے مکرم پروفیسر سعود احمد خان صاحب دہلوی کو تعلیم الاسلام کالج میں 1969ء میں تدریس کی ذمہ داری سونپی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے پروفیسر سعود خان صاحب کو جامعہ احمدیہ میں ایک سال کے لئے بطور انگریزی استاد مقرر فرمایا۔ جب آپ کا تقرر جامعہ احمدیہ میں ہوا تو اس وقت بھی آپ تعلیم الاسلام کالج میں بطور پروفیسر خدمت کی توفیق پا رہے تھے۔ چنانچہ 2؍مارچ 1987ء کو آپ نے جامعہ احمدیہ میں ڈیوٹی کا آغاز کیا اور ایک سال تک اس خدمت کو سرانجام دیتے رہے۔

پروفیسر سعود خان صاحب دہلوی کے متعلق آپ کے بڑے بھائی مسعود خان دہلوی صاحب، جو ایڈیٹر الفضل بھی رہے ہیں، کچھ ہی سال ہوئے فوت ہوئے، یہ کہا کرتے تھے کہ ہمارے بھائی سعود احمد موبائل لائبریری ہیں۔ انکی بڑی معلومات تھیں۔ علمی آدمی تھے۔ آپکی بیٹی راشدہ صاحبہ لکھتی ہیں کہ میرے والد صاحب نہایت حلیم الطبع، غایت درجہ کے منکسر المزاج اور متبحر عالم تھے۔ نہایت عبادت گزار، تہجد گزار بزرگ تھے۔ نہایت اکرامِ ضیف کرنے والے اور متواضع انسان تھے اور حقیقت ہے جو کچھ انہوں نے لکھا وہ ایسے ہی تھے۔

ان کے بھتیجے نفیس احمد عتیق جو مربی سلسلہ ہیں کہتے ہیں کہ انتہائی منکسر المزاج تھے۔ متقی تھے۔ متوکل علی اللہ۔ ایک نیک اور سادہ انسان تھے۔ آپ کی وفا اور خدمت دینیہ کا جذبہ تمام واقفین زندگی کے لئے ایک مثالی رنگ رکھتا تھا۔ یہ مربی صاحب لکھتے ہیں کہ ایک بار خاکسار کو کہا کہ لباس اور دیگر سہولیات کو بغرض ضرورت استعمال کرنا چاہئے۔ فیشن اور تکلّف اور آسائش پرستی واقفِ زندگی کو زیب نہیں دیتی۔ آپ کی زندگی میں حیاء کا پہلو بھی بہت نمایاں تھا۔

سعود خان صاحب کے شاگرد آئی۔ کے۔ Gyasi صاحب۔ یہ گھانین ہیں لکھتے ہیں کہ سعود صاحب 1950ء تا 55ء تعلیم الاسلام سیکنڈری سکول کماسی کے بالکل ابتدائی اسسٹنٹ ہیڈ ماسٹر یا نائب پرنسپل تھے اور ڈاکٹر ایس۔ بی۔ احمد صاحب اس کے پہلے ہیڈ ماسٹر تھے۔ اور سعود صاحب انگریزی زبان، انگریزی تاریخ اور یورپی تاریخ کے نہایت محنتی اور جید عالم تھے۔ یہ ان کو پڑھایا کرتے تھے۔ پھر یہ گھانین دوست لکھتے ہیں کہ جہاں تک ان کی انگریزی گرائمر بالخصوص جملوں کے تجزیہ کا تعلق ہے تو اس میں آپ جیسا میں نے کوئی نہیں دیکھا اور کہتے ہیں کہ میری زبان کو بہتر بنانے میں ان کا بہت کردار تھا۔

مبشر ایاز صاحب جو جامعہ احمدیہ سینیئر سیکشن ربوہ کے پرنسپل ہیں لکھتے ہیں کہ پروفیسر سعود خان صاحب بہت منکسر المزاج بزرگ اور عالم سلسلہ تھے۔ جس عرصہ میں جامعہ احمدیہ میں پڑھاتے رہے ہم بھی طالب علم تھے۔ اور جامعہ کے آخری سال تک ہمیشہ بروقت کلاس میں تشریف لاتے اور پیریڈ ختم ہونے تک، آخری منٹ تک پڑھاتے رہتے تھے۔ طلباء کی بعض دفعہ کوشش ہوتی تھی کہ ادھر ادھر کی باتوں میں لگالیں اور پڑھائی نہ ہو لیکن آپ بجائے سختی سے یا ڈانٹ ڈپٹ کے بڑے احسن انداز میں اس بات کو ٹال جاتے تھے اور تدریس جاری رکھتے تھے۔ لکھتے ہیں کہ مَیں نے ایک بات نوٹ کی کہ آپ کے دل میں واقف زندگی طلباء کا بہت احترام تھا اور کلاس میں اگر کسی کو سختی کے ساتھ کسی بات پر تنبیہ بھی کرنا ہوتی تو اس کی عزت نفس اور وقار کا بھی خیال رکھتے تھے۔ پھر لکھتے ہیں کہ ایم ٹی اے کے ابتدائی زمانے میں جب مختلف پروگرام ریکارڈ کرائے گئے تو سعود خان صاحب نے سیرت النبیؐ کے پروگرام ریکارڈ کروائے۔ آپ بڑھاپے کی عمر میں تھے لیکن سارا پروگرام بڑی محنت سے خود تیار کرتے اور ہم میں سوالات تقسیم کر کے دیتے۔ سارے سوال خود اپنے ہاتھ سے لکھ کر دیتے۔ کہتے ہیں کبھی کبھی ماحول کچھ گرم سرد بھی ہوجاتا تھا، پروگرام بنتے ہوئے بحث ہوجاتی تھی کہ اس کو اس طرح نہیں کرنا اس طرح کرنا ہے لیکن ایسے حلیم اور عاجز انسان تھے کہ ان کے ماتھے پر کبھی بل نہیں آتا تھا۔ یوں لگتا تھا کہ جیسے ان کے کان میں کوئی تلخ بات پڑی نہیں۔ اور کسی دوسرے نے اگر کردی ہے تو ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ بڑے آرام سے جہاں سے پروگرام رکا ہوتا تھا وہیں سے ریکارڈنگ دوبارہ شروع کروادیتے تھے۔

پروفیسر سعود خان صاحب کی وفات کے بعد ان کے ہمسائے میں رہنے والے پڑوسی فضل الٰہی ملک صاحب نے بڑے پھوٹ پھوٹ کر روتے ہوئے جو اظہار کیا یہ تھا کہ انہوں نے بتایا کہ ایسے پڑوسی ہر ایک کو نہیں ملتے۔ بہت ہی سادہ مزاج اور عالم آدمی تھے۔

ان کے پسماندگان میں ایک بیٹی اور دو بیٹے یادگار ہیں۔ آپ کے ایک بیٹے سعد سعود صاحب یوکے میں ایک جماعت کے صدر کے طور پر بھی خدمت بجالا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ حقیقت میں ان کے بارے میں جو لکھا گیا ہے جیسا کہ پہلے بھی میں نے کہا کہ ان کی خوبیاں اس سے بہت زیادہ تھیں۔ خلافت سے انتہائی محبت اور اطاعت کا تعلق تھا اور غیر معمولی معیار تھا۔ اللہ تعالیٰ ان کی اولاد اور نسل کو بھی خلافت اور جماعت سے ہمیشہ وابستہ رکھے اور ان کے درجات بلند فرماتا چلا جائے۔ نماز کے بعد میں ان کی نماز جنازہ غائب بھی پڑھاؤں گا۔

......☆......☆......☆......

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

''احباب جماعت تقویٰ اور روحانیت میں ترقی کریں اور یہی جماعت کے قیام کا مقصد ہے''

(پیغام حضور انور برموقع جلسہ سالانہ سکینڈے نیویا 2018)

طالب دعا: برہان الدین چراغ ولد چراغ الدین صاحب مرحوم مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین، ننگل باغبانہ، قادیان

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

''آپ کی تمام فکریں دُنیا کی طرف نہ ہوں بلکہ دین میں ترقی مقصد ہو اس سے دنیا بھی ملے گی اور دین بھی ملے گا''

(پیغام حضور انور برموقع جلسہ سالانہ سکینڈے نیویا 2018)

طالبِ دُعا: بشیر احمد مشتاق (صدر جماعت احمدیہ حلقہ اِرم لین) سری نگر، جموں اینڈ کشمیر

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دورہ امریکہ (اکتوبر 2018)

اسلام خدمت انسانیت کو بنیادی فرض قرار دیتا ہے

اس ہسپتال کو خالصتاً صرف ایک ہی نیت کے تحت تعمیر کیا گیا ہے اور وہ نیت خدمت انسانیت کی ہے

جماعت اپنے آغاز سے لے کر آج تک بنی نوع انسان کی خدمت کرنے میں ہمیشہ صف اوّل میں شمار ہوتی رہی ہے

اگر مسلمان خدا تعالیٰ کی محبت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو انہیں لازماً پہلے خدا کی مخلوق کی مدد کرنا ہوگی

اسلام وہ مذہب ہے جو اپنے پیروکاروں پر خدمت انسانیت کو بنیادی فرض قرار دیتا ہے، اس لئے یہ کیسے ممکن ہے کہ ایک حقیقی مسلمان سخت دل ہو یا تکلیف زدہ اور مشکلات میں گھرے ہوئے لوگوں کی مدد نہ کرے

خدمت کرنے کی کوششوں کے پیچھے صرف ایک ہی آرزو ہے کہ تمام بنی نوع انسان کی تکلیف اور دُکھ کو دُور کیا جائے

یہی وجہ ہے کہ ہیومینٹی فرسٹ آج دنیا کے اس حصہ میں اپنا پہلا ہسپتال کھول رہی ہے

آپ یقین رکھیں کہ اس ہسپتال کے ذریعہ سے جو بھی فنڈز اکٹھے ہوں گے
وہ گوئٹے مالا کے لوگوں کی مزید خدمت کیلئے استعمال ہوں گے اور ایک پائی بھی گوئٹے مالا سے باہر نہیں بھجوائی جائے گی

ناصر ہسپتال (گوئٹے مالا) کے افتتاح کے موقع پر
سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بصیرت افروز خطاب

(رپورٹ: عبدالماجد طاہر، ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن)

23/اکتوبر 2018ء (بروز منگل) بقیہ رپورٹ

تقریب سنگ بنیاد ناصر ہسپتال (گوئٹے مالا)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے نمائندہ خصوصی مولانا مبارک احمد نذیر صاحب مشنری انچارج کینیڈا نے مورخہ 4/جون 2016ء کو ایک پُروقار تقریب میں ناصر ہسپتال گوئٹے مالا کا سنگ بنیاد دعاؤں کے ساتھ رکھا۔

اس موقع پر وائس منسٹر آف ہیلتھ Mr. Rodolfo نے ہیومینٹی فرسٹ کی خدمات کو سراہتے ہوئے ناصر ہسپتال کے منصوبہ کو اس علاقے کے لوگوں کیلئے ایک عظیم نعمت قرار دیا۔

بعدازاں گورنر سٹیٹ، ممبر پارلیمنٹ، ڈائریکٹر ہیلتھ اور تین میئر صاحبان نے خطابات کئے اور ہیومینٹی فرسٹ کی خدمات کو سراہا۔

اس ہسپتال کی بنیاد میں وزیر صحت، گورنر صاحب، ممبر پارلیمنٹ و دیگر معززین نے بھی اینٹیں رکھنے کی سعادت حاصل کی۔

مختصر کوائف ناصر ہسپتال

☆27/اکتوبر 2015ء کو ناصر ہسپتال کیلئے قطعہ زمین خریدا گیا۔ جس کا رقبہ 8788 مربع فٹ ہے۔☆ یہ ہسپتال مسجد بیت الاوّل سے 17 کلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے۔ 19/اپریل 2016ء کو ناصر ہسپتال کی تعمیر کے سلسلہ میں گوئٹے مالا کی ایک تعمیراتی کمپنی کے ساتھ معاہدہ کیا گیا۔☆ اس ہسپتال کی تعمیر اور مکمل تیاری پر 2.8 ملین ڈالرز کے اخراجات آئے ہیں۔

☆ناصر ہسپتال میں خدا تعالیٰ کے فضل سے دو Wings ہیں جن کے تحت کئی شعبہ جات فعال ہیں:

Out Patient Wing کے تحت شعبہ Radiology، Gynaecology، Paediatrics، Internal Medicine نیز Ophthalmology کی سہولیات میسر ہیں۔ Medical Diagnosis Centre بھی موجود ہے۔ ایک مکمل Clinical Laboratory قائم کی گئی ہے جس کے ساتھ بلڈ بنک بھی ہے۔

نیز Immunology، Proctology، Haematology، Serology اور Urine Test کی سہولیات بھی میسر ہیں۔ X-Ray اور Ultrasound کا الگ شعبہ ہے۔ Electro Cardiagram کی سہولت بھی موجود ہے۔

In-Patient Wing کے تحت ایک Emergency کا شعبہ ہے۔ Maternity کا الگ شعبہ ہے جہاں پوسٹ مارٹم، Intensive Care اور Neonatal سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ اسی طرح سرجری کا الگ شعبہ ہے۔ Intensive Care Unit بھی موجود ہے۔

مجموعی طور پر ہسپتال میں چوبیس کمرے، تین انتظار گاہیں، ایک Open Air Auditorium، چار گارڈنز (Gardens)، کولیکشن سینٹر (Collection Center)، ایک پانی کا کنواں، ایک پانی کا ٹینک جس کی گنجائش 40 بیرل ہے، سیورج کیلئے پلانٹ، میڈیکل گیس کواٹر، ایک بجلی کا پلانٹ اور ٹرانسفارمر شامل ہے۔

نقاب کشائی کی تقریب کے بعد حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ناصر ہسپتال کا معائنہ فرمایا۔ سب سے قبل حضورِانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز Reception کے ایریا میں تشریف لے آئے۔ بعدازاں حضورانور نے ڈینٹل ڈیپارٹمنٹ کا معائنہ فرمایا۔ یہاں بھی جدید یونٹ نصب کئے گئے ہیں۔ اس کے بعد حضورانور نے شعبہ الٹرا ساؤنڈ (UltraSound) اور شعبہ X-Ray اور لیبارٹری کا معائنہ فرمایا۔ اس کے بعد حضورانور نے فارمیسی کا معائنہ فرمایا۔ بعدازاں حضورانور نے شعبہ ایمرجنسی اور آئی سی یو کا معائنہ فرمایا۔ حضورانور لیبر روم اور لیبر وارڈ میں بھی تشریف لے گئے اور جملہ سہولیات کا جائزہ لیا۔ اس کے بعد حضورانور نے آپریشن تھیٹر اور آپریٹنگ روم کا معائنہ فرمایا۔ ان سبھی جگہوں پر جدید مشینری اور سہولیات مہیا کی گئی ہیں۔

بعدازاں حضورانور جنرل وارڈ میں تشریف لے گئے اور اس میں موجود سہولیات کا معائنہ فرمایا۔ اس کے بعد حضورانور نے ہسپتال کے کچن، دفاتر، ایڈمنسٹریشن آفس بلاک کا معائنہ فرمایا۔ اس تفصیلی معائنہ کے بعد ہیومینٹی فرسٹ کے ڈائریکٹرز نے حضورانور کے ساتھ گروپ فوٹو بنوائی۔ بعدازاں ہسپتال میں کام کرنے والے ڈاکٹرز اور پھر لیڈی ڈاکٹرز نے گروپ فوٹوز بنوائیں۔

بعدازاں پروگرام کے مطابق حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اُس بڑی مارکی میں تشریف لے آئے جہاں ہسپتال کی افتتاحی تقریب کا انعقاد کیا جارہا تھا۔ حضور انور کی آمد سے قبل اس تقریب میں شامل ہونے والے جملہ مہمان حضرات اپنی اپنی نشستوں پر بیٹھ چکے تھے۔

چار بجکر دس منٹ پر پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو ڈاکٹر خالد منہاس صاحب نے کی۔ بعدازاں اس کا سپینش زبان میں ترجمہ Yussef Randhu Morales صاحب نے پیش کیا۔

اسکے بعد ہیومینٹی فرسٹ امریکہ کے چیئرمین مکرم منعم نعیم صاحب نے تعارفی ایڈریس پیش کیا۔ موصوف نے دنیا کے مختلف ممالک میں ہیومینٹی فرسٹ کی مختلف میدانوں میں خدمات اور پروگراموں کا ذکر کیا اور ہیومینٹی فرسٹ کے قیام کی تاریخ بھی بتائی۔ آخر پر گوئٹے مالا میں ناصر ہسپتال کے قیام اور اس کی مرحلہ وار تعمیر اور اخراجات کیلئے رقم مہیا کرنے والوں کی مالی قربانیوں اور کارکنان کی کوششوں کا ذکر کیا۔

بعدازاں مکرم ڈاکٹر حفیظ الرحمٰن صاحب نے جو سٹیج سیکرٹری کے فرائض انجام دے رہے تھے، سٹیج پر براجمان مہمانوں کا تعارف کروایا نیز اس تقریب میں شامل بعض دوسرے اہم مہمانوں کا بھی تعارف کروایا۔

اسکے بعد پروگرام کے مطابق دو مہمانوں کانگریس وومین Norma Torres صاحبہ امریکہ اور وائس منسٹر آف ہیلتھ گوئٹے مالا نے اپنے ایڈریسز پیش کئے۔

کانگریس وومین Norma Torres صاحبہ نے جن کا تعلق کیلیفورنیا امریکہ سے ہے (خاص طور پر ناصر ہسپتال کی افتتاحی تقریب میں شرکت کیلئے امریکہ سے گوئٹے مالا آئی تھیں) اپنا ایڈریس پیش کرتے ہوئے کہا: یہ میرے لئے بہت اعزاز کی بات ہے کہ میں اس پروگرام میں شامل ہوئی ہوں جہاں آپ ناصر ہسپتال کے افتتاح کیلئے اکٹھے ہوئے ہیں۔ یہ ہسپتال بہت اہمیت کا حامل ہے اور میں احمدیہ مسلم جماعت گوئٹے مالا کے ساتھ کام کر کے بہت فخر محسوس کرتی ہوں۔ پہلے میں حضرت مرزا مسرور احمد صاحب خلیفۃ المسیح الخامس کا شکریہ ادا کرتی ہوں کہ آپ یہاں تشریف لائے ہیں۔ ہم آپ کی قیادت اور یہاں کی عوام کی خدمت کے جذبہ سے بہت متاثر ہیں۔ ہمیں گوئٹے مالا میں طبی سہولیات بہتر کرنے میں بہت سے چیلنجز کا سامنا ہے۔ مثال کے طور پر یہاں پر قتل کی وارداتوں کی نسبت ذیابیطس سے زیادہ افراد مرتے ہیں۔ پھر حاملہ خواتین کی ہلاکت کی شرح یو ایس اے سے بہت زیادہ ہے۔ یہ شرح دیہاتی علاقوں میں اور بھی زیادہ ہے جہاں طبی سہولیات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ یہ ایک بہت بڑی وجہ ہے کہ گوئٹے مالا معاشی ترقی نہیں کر پا رہا جس کی اسے بہت ضرورت ہے۔

پس اس ہسپتال کا قیام ترقی کی طرف ایک قدم ہے۔اور ہیومینٹی فرسٹ اور احمدیہ مسلم جماعت سے بڑھ کر اس کام کو اور کوئی نہیں کرسکتا۔گزشتہ کئی سالوں سے میں Chino میں احمدیہ مسجد کی وجہ سے احمدیہ جماعت سے واقف ہوں۔احمدی ہمارے معاشرے کے فعال ممبر ہیں، فلاحی کاموں میں پیش پیش ہیں اور سخاوت میں مثالی ہیں۔ ہم یہاں گوئٹے مالا میں احمدیہ مسلم جماعت کی خدمات سے بہت متاثر ہیں۔احمدی ڈاکٹرز کی ٹیمیں یہاں آنکھوں کے مفت آپریشن کرنے کیلئے آتی ہیں اور انہیں معلوم ہے کہ یہاں ہسپتالوں کی کمی ہے۔ چنانچہ وہ چُپ کر کے نہیں بیٹھے، بلکہ انہوں نے قدم آگے بڑھایا اور اب یہاں ہسپتال قائم کردیا ہے۔ اس کیلئے بہت سی محنت، کوشش، پلاننگ اور وسائل کی ضرورت تھی۔ آج ہم بالآخر اسکے افتتاح کیلئے اکٹھے ہوئے ہیں۔میں حضور انور کا تہہِ دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں۔ میں ہیومینٹی فرسٹ اور احمدیہ مسلم جماعت کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔موصوفہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ایک یادگاری شیلڈ بھی پیش کی۔

اسکے بعد گوئٹے مالا کے وائس منسٹر آف ہیلتھ نے بھی سپینش زبان میں اپنا مختصر ایڈریس پیش کیا۔انہوں نے کہا: مجھے اس پروگرام میں شرکت کر کے بہت خوشی ہوئی ہے ۔ میں حضور انور اور ہیومینٹی فرسٹ اور احمدیہ مسلم جماعت کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ یو ایس اے سے ڈاکٹرز نے بہت معاونت کی ہے، ان کا بھی بہت شکریہ۔ آپ لوگوں نے دنیا کے اس حصہ میں آکر ہسپتال قائم کیا ہے اور ضرورتمند کمیونٹیز کی مدد کیلئے آگے بڑھے ہیں۔ میں آپ کا شکر گزار ہوں۔

اسکے بعد چار بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔خطاب کا اردو ترجمہ پیش ہے۔

خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ وتسمیہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا: آپ سب پر اللہ تعالیٰ کی سلامتی اور برکات نازل ہوں۔ میں پہلے تمام معزز مہمانوں کا جو آج یہاں گوئٹے مالا میں اس پروگرام میں شرکت کررہے ہیں، شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ بے شک آج احمدیہ مسلم جماعت کیلئے بہت خوشی اور مسرت کا موقع ہے۔ کیونکہ ہیومینٹی فرسٹ کا وسطی یا جنوبی امریکہ میں یہ پہلا ہسپتال قائم ہورہا ہے۔ اسلئے ہم اس کو نہایت اہم اور تاریخ ساز موقع سمجھتے ہیں۔ اگرچہ ہیومینٹی فرسٹ ایک آزاد فلاحی ادارہ ہے اور اسکا اپنا منشور اور حکمتِ عملی ہے۔ لیکن اصل میں اس کی بنیاد احمدیہ مسلم جماعت نے رکھی ہے۔ دنیا بھر میں احمدی مالی قربانیوں اور دیگر ذرائع سے ہیومینٹی فرسٹ کی معاونت کرتے ہیں تاکہ ہیومینٹی فرسٹ خدمتِ انسانیت کے معیار بلند کرسکے اور اپنے پروگرامز وسیع کرسکے۔ پس ہیومینٹی فرسٹ کا احمدیہ مسلم جماعت سے ایک گہرا تعلق ہے۔ اسلئے آج یہ صرف ہیومینٹی فرسٹ کیلئے مسرت کا موقع نہیں بلکہ تمام دنیا میں موجود احمدی مسلمانوں کیلئے بھی خوشی کا باعث ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا: آپ سوچ رہے ہوں گے کہ ہم نے یہ ہسپتال کیوں تعمیر کیا ہے۔ اس کا جواب بہت آسان ہے۔ اس ہسپتال کو خالصتاً صرف ایک ہی نیت کے تحت تعمیر کیا گیا ہے اور یہ نیت خدمتِ انسانیت کی ہے تاکہ اس ملک کے لوگوں کو اعلیٰ معیار کا علاج فراہم کیا جائے۔ میں شروع میں ہی آپ کو بتاتا چلوں کہ اس ادارہ کا قیام ہماری اس ملک کیلئے خدمات کی انتہا نہیں ہے، بلکہ میری دعا ہے کہ اس ریجن میں ہیومینٹی فرسٹ کی جانب سے بے شمار خدمتِ انسانیت کے پروگراموں کیلئے یہ ادارہ ایک سنگِ میل ثابت ہو۔ یقیناً میں امید رکھتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ یہاں پر ہسپتال کا قیام ایک لانچ پیڈ (launch pad) کا کام دے جو کہ ہیومینٹی فرسٹ کو یہاں اور باقی دنیا میں ریلیف اور سپورٹ کے دیگر پروگرامز کو بڑھانے میں مدد فراہم کرے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا: شاید ہمارے بعض مہمان حیران ہوں یا یہ کہنا چاہئے کہ شاید وہ پریشان ہوں کہ کیوں ایک مسلمان جماعت غیر مسلموں کی مدد کرنے کا اس قدر جذبہ اور جوش رکھتی ہے۔ تو اس کا جواب یہ ہے کہ احمدیہ مسلم جماعت اپنے آغاز سے لے کر آج تک بنی نوع انسان کی خدمت کرنے میں ہمیشہ صفِ اوّل میں شمار ہوتی رہی ہے۔ چاہے یہ مدد براہِ راست ہماری جماعت کی جانب سے جاری کردہ سکیموں کے ذریعہ ہو یا پھر ہیومینٹی فرسٹ اور دیگر فلاحی اداروں کی مدد کرنے کی شکل میں ہو۔ مثال کے طور پر گزشتہ چند دہائیوں میں احمدیہ مسلم جماعت نے افریقہ میں بہت سے ہسپتال اور سکول قائم کئے ہیں۔ جن کے ذریعہ بلاتفریق رنگ ونسل، مذہب اور سماج کے مقامی افراد کو طبی سہولیات اور اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کئے جارہے ہیں۔ افریقہ میں ہمارے ہسپتالوں میں آنے والے مریض اور ہمارے سکولوں میں آنے والے طلباء کی اکثریت غیر مسلموں کی ہے۔ ہمارے سکولوں میں پڑھنے والے نوّے فیصد کے قریب بچے غیر مسلم ہیں۔ پس ہم کسی گروہ یا قوم کی کوئی تفریق نہیں کرتے اور نہ ہی اپنے احمدی بچوں کو کوئی فوقیت دیتے ہیں۔ ہمارے ادارے پرائمری سکولنگ سے لیکر ہائیر سیکنڈری ایجوکیشن تک تعلیم فراہم کررہے ہیں۔ ہماری توجہ ہے کہ تمام بچے تعلیم حاصل کریں اور ان کی تعلیمی بنیاد بہت پختہ ہو جس پر وہ اپنے روشن مستقبل کی عمارت قائم کریں۔ پھر ایسے قابل طلباء کو ہم سکالر شپ بھی دیتے ہیں جو ہائیر ایجوکیشن کے اخراجات برداشت نہیں کرسکتے تاکہ وہ اپنی صلاحیتیں بہتر رنگ میں بروئے کار لاسکیں اور اپنے لئے اور اپنی قوم کیلئے بہتر مستقبل بناسکیں۔ اس طرح احمدیہ مسلم جماعت کی اپنے طور پر یا ہیومینٹی فرسٹ کے ذریعہ انسانی خدمت کرنے کی اور ایسے افراد کو جو غربت کی زندگی گزار رہے ہیں سہولتیں مہیا کرنے اور ان کی مدد کرنے کے حوالہ سے ایک لمبی تاریخ ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا: ہم ان خدمات کے بدلے کوئی تعریف یا صلہ کا مطالبہ نہیں کرتے، کیونکہ ہم وہ کررہے ہیں جو ہمارا مذہب ہمیں تعلیم دیتا ہے۔ ہمارے اندر دوسروں کی خدمت کرنے کے جذبہ کا محرک صرف اسلامی تعلیمات ہیں۔ ہر سچے مسلمان کیلئے قرآنِ کریم ہدایت کی روشنی ہے، جو کہ بانیِ اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر الہام کیا گیا۔ قرآنِ کریم میں بارہا اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو تعلیم دی ہے کہ وہ بنی نوع انسان کی خدمت کریں اور مشکل میں گھرے اور محروم افراد کی مدد کریں۔ قرآنِ کریم مسلمانوں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ بے نفس ہو کر دوسروں کی خدمت کرنے کا دلی جذبہ رکھیں قرآنِ کریم ہم سے مطالبہ کرتا ہے کہ ہم دیگر افراد کے تحفظ اور ان کی فلاح کیلئے ہر قربانی کیلئے ہر وقت تیار رہیں۔ مثلاً، قرآنِ کریم کی سورۃ آلِ عمران کی آیت 111 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ سچے مسلمان وہ ہیں جو اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں اور ناانصافی سے دور رہتے ہیں اور دوسروں کو بھی اچھے کام کرنے کی تلقین کرتے ہیں۔ صرف وہ شخص دوسروں کا خیال رکھ سکتا ہے اور انکی خدمت کرسکتا ہے جو بنی نوع انسان سے سچی ہمدردی کرنے والا ہو اور مخلوقِ خدا کا درد رکھتا ہو۔ انسانیت سے ایسی اعلیٰ درجہ کی محبت صرف اُسی صورت حاصل ہوسکتی ہے جب آپ کا دل صاف ہو اور خود غرضی اور نفرت سے پاک ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا: قرآنِ کریم کی سورۂ بقرہ کی آیت 84 میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو ہر آن نیک بات کہنے اور دوسروں کے جذبات کا خیال رکھنے اور معاشرے کے کمزور طبقوں جیسا کہ یتامیٰ اور مساکین کی حفاظت اور انکی مدد کرنے کا حکم دیا ہے۔

پھر قرآنِ کریم کی سورۃ الذاریات آیت 20 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایک سچے مسلمان کی نمایاں خصوصیت ہے کہ وہ خدا کی تمام مخلوقات کا خیال کرتا ہے اور ضرورتمندوں کو آسانی فراہم کرنے اور ان کی مدد کرنے کیلئے کوشش کرتا ہے، خواہ وہ مدد کیلئے پکاریں یا نہ پکاریں۔ چنانچہ ایک مسلمان کیلئے یہ کافی نہیں ہے کہ اس وقت تک انتظار کرے جب تک کوئی اس کو مدد کیلئے بلائے بلکہ اس کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ دوسروں کی تکالیف کا احساس کرے اور ان کی مدد کرنے کیلئے ہر قسم کی قربانی دے تاکہ وہ اپنی مشکلات پر قابو پالیں۔

پھر قرآنِ کریم کی سورۃ البلد آیت 15 تا 17 میں اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو فاقہ زدوں کو کھانا فراہم کرنے، یتامیٰ سے شفقت کا سلوک کرنے اور ہر ایک ضرورتمند، خاص کر ایسے افراد جو بے کس اور کمزور ہیں کی مدد کا حکم دیتا ہے۔ مسلمانوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ ایسے بنیں کہ معاشرے کے دھتکارے ہوؤں کے ساتھ کھڑے ہوں اور خود ان کے بوجھ اٹھائیں۔ مسلمانوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ محروم افراد کی مدد کریں تاکہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہوسکیں، اپنے مشکل حالات سے نکل سکیں اور باوقار زندگی گزار سکیں۔ اسکے بدلہ میں قرآنِ کریم مسلمانوں کو بشارت دیتا ہے کہ ایسے لوگ روحانیت میں ترقی کریں گے اور خدا کے مقرب ہوں گے اور خدا کی خوشنودی کے وارث ہوں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا: اسی طرح سورۂ بقرہ کی آیت 196 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو ذلت وتباہی سے بچانے کی خواہش رکھتا ہے تو اسے ہر حال میں بغیر کسی صلہ کے دوسروں سے شفقت اور سخاوت کرنے کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ سورۂ نساء کی آیت 37 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مسلمانوں کو اپنے ہمسایوں سے حسنِ سلوک کرنا چاہئے اور اس بات کا پھر سے اعادہ کرتا ہے کہ حقیقی مسلمان وہ ہیں جو ضرورت مندوں، یتامیٰ ومساکین کی مدد کرتے ہیں۔ قرآنِ کریم مسلمانوں کو حکم دیتا ہے کہ دوسروں سے حسنِ سلوک کریں اور اپنے ماتحتوں سے پیار وشفقت سے پیش آئیں۔ مثلاً اگر کام کی جگہ پر کسی مسلمان کا کوئی ماتحت ہے تو اسے چاہئے کہ وہ اس سے شفقت اور کشادہ دلی کا مظاہرہ کرے پھر قرآنِ کریم کی سورۂ محمد کی آیت 39 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مسلمان اپنی دولت دوسروں کی مدد کیلئے خرچ کریں جو ایسا نہیں کرنا چاہتے انہیں بخیل قرار دیا گیا ہے اور فرمان ہے کہ ایسے بخیل اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں ہیں اور انسانی روح کی تاریکی کا باعث ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا: یہ آیاتِ کریمہ جو میں نے بیان کی ہیں اس بات کی اہمیت بتاتی ہیں کہ اگر مسلمان خدا تعالیٰ کی محبت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو انہیں لازماً پہلے خدا کی مخلوق کی مدد کرنا ہوگی۔ یہ آیات بڑے واضح انداز میں بیان کرتی ہیں کہ اسلام کی بنیاد خدمتِ انسانیت پر ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا: قرآن کریم کے یہ حوالہ جات پیش کرنے کا مقصد یہ ہے کہ آپ سب کو معلوم ہو کہ اسلام وہ نہیں ہے جو عام طور پر میڈیا میں پیش کیا جاتا ہے۔ یہ انتہا پسندی، فساد یا دہشت گردی کا مذہب نہیں ہے بلکہ یہ پیار، محبت اور رواداری کا مذہب ہے۔ یہ وہ مذہب ہے جو اپنے پیروکاروں پر خدمتِ انسانیت کو بنیادی فرض قرار دیتا ہے۔ اس لئے یہ کیسے ممکن ہے کہ ایک حقیقی مسلمان سخت دل ہو یا تکلیف زدہ اور مشکلات میں گھرے ہوئے لوگوں کی مدد نہ کرے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا: قرآنِ کریم کی ان آیات کی روشنی میں مَیں اب بانی اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ انسانیت کی چند مثالیں پیش کروں گا۔ اس جدید دور میں اکثر یہ اعتراض کیا جاتا ہے کہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم (نعوذ باللہ) ایک جنگجو لیڈر تھے جنہوں نے اپنے پیروکاروں کو شدت پسندی کی تعلیم دی۔ تاہم واضح ہو کہ یہ حقیقت کے بالکل برخلاف ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارکہ پر یہ الزامات سراسر ناانصافی ہے۔ پیغمبرِ اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے تو ہر قوم، ہر نسل اور ہر عقیدہ کے لوگوں کے حقوق کی حفاظت کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ساری کائنات کیلئے رحمت تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ مبارکہ سے انسانیت کیلئے لازوال محبت پھوٹتی تھی۔ مثال کے طور پر ایک موقع پر رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ 'میں کمزور کے ساتھ ہوں۔ کیونکہ کمزور اور غریب کا ساتھ دینا اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔' پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ تعلیم دی کہ اللہ تعالیٰ اُن لوگوں سے بے انتہا خوش ہوتا ہے جو غرباء کی امداد کرتے ہیں، جو غریبوں کی بھوک مٹاتے ہیں اور انہیں علاج مہیا کرتے ہیں۔ چنانچہ اگر کوئی شخص سچا مسلمان ہونے کا دعویٰ کرتا ہے تو اس کا سب سے اہم اور ضروری فریضہ یہ ہے کہ وہ تمام مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کرے اور ان کی تکلیف اور مشکل دور کرنے کیلئے بھرپور کوشش کرے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا: ہمارا ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں اسلام کی حقیقی تعلیمات کو اُجاگر کرنے کیلئے جس شخص کو بھیجا وہ جماعت احمدیہ مسلمہ کے بانی تھے جنہیں ہم مسیح موعود و مہدی معہود مانتے ہیں۔ آپ علیہ السلام اس لئے مبعوث ہوئے تا دنیا کو بتائیں کہ اسلام اصل میں کیا ہے اور اسکی تعلیمات دنیا کے ہر حصہ میں پہنچائیں۔ جہاں آپ علیہ السلام غیر مسلموں کو اسلام کی روشنی سے منور کرنے کیلئے آئے وہاں آپ مسلمانوں کی اصلاح کیلئے بھی آئے جو اپنے مذہب کی حقیقی تعلیمات کو بھُلا چکے تھے تاکہ انہیں اُس اسلام کی طرف واپس لیکر آئیں جو قرآن کریم اور رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے پیش فرمایا۔ سب سے بڑھ کر آپ علیہ السلام نے بنی نوع انسان کو مسلسل اس طرف توجہ دلائی کہ وہ حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کریں۔

ایک موقع پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ خدمتِ انسانیت دراصل خدا تعالیٰ کی عبادت ہے۔ اسی طرح ایک اور موقع پر آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ میری تو یہ حالت ہے کہ اگر کوئی تکلیف میں مبتلا ہو اور میں فرض نماز ادا کرنے میں مشغول ہوں اور مجھ تک ان کی آہ پہنچے تو میں اپنی نماز توڑ کر ان کی مدد کروں۔

پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ کسی بھائی کی بوقتِ ضرورت مدد کرنے سے انکار کرنا سراسر غلط اور غیر اخلاقی فعل ہے۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر کسی کے پاس مشکل میں گھرے یا تکلیف میں مبتلا شخص کی مدد کرنے کیلئے ظاہری ذرائع موجود نہ ہوں تو وہ کم از کم خلوصِ نیت سے اللہ تعالیٰ سے دعا تو کرسکتا ہے کہ وہ ایسے

لوگوں کی تکالیف دور کردے۔ آپ علیہ السلام نے ہمیں یہ تعلیم دی کہ قبولیتِ دُعا بھی ایک پاک اور نرم دل کو چاہتی ہے۔ پس مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ دوسروں کی زبوں حالی پر ہمدردی کا اظہار کریں اور ان کی تکالیف کو اپنی تکلیف گردانیں۔

ایک اور موقع پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ میں دوسروں کی نسبت کہیں بڑھ کر لوگوں کی سماجت کرتا ہوں کہ وہ غیر مسلموں جیسا کہ ہندوؤں اور دیگر لوگوں کیساتھ اعلیٰ اخلاق اور پیار کا سلوک کریں۔

آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی مخلوق کیساتھ ایسا پیار کا سلوک کریں جیسے آپ اپنے قریبی عزیزوں کیساتھ کرتے ہیں۔ بنی نوع انسان کیساتھ وہی سلوک کریں جو ایک ماں اپنے بچہ سے کرتی ہے۔ آپ کا یہ طریق ہونا چاہئے۔ یہ نہ ہو کہ آپ کسی دوسرے کی مدد صرف اس لئے کر رہے ہوں کہ بعد میں آپ کو بدلہ میں کوئی فائدہ ملے گا۔

اسی طرح حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ قرآن کریم کی سورۃ النحل کی آیت 91 میں اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو حکم دیتا ہے کہ وہ عدل سے کام لیں اور دوسروں کیساتھ بھلائی کریں۔ یہاں تک کہ اُن لوگوں کیساتھ بھی نیک سلوک کریں جنہوں نے آپ کیساتھ کوئی بھلائی نہ کی ہو بلکہ اس سے بھی بڑھ کر آپ کو ایسے لوگوں پر احسان کرنا چاہئے اور ان کا ایسے خیال رکھیں جیسے ایک ماں اپنے بچہ کا رکھتی ہے۔ یہ کیا ہی شاندار اور اعلیٰ تعلیم ہے! ہم سب کو ماں کی محبت کا تجربہ ہے جو اس کو اپنے بچے کے ساتھ ہوتی ہے۔ ماں اس محبت کا کوئی صلہ نہیں چاہتی اور نہ یہ چاہتی ہے کہ اس کی قدر شناسی ہو۔ ماں خود سے زیادہ اپنے بچہ سے پیار کرتی ہے اور اُس کا اپنی نسل کی حفاظت اور اس کا خیال رکھنے کا عزم کبھی ڈھیلا نہیں پڑتا۔ پس اسلام مسلمانوں سے تقاضا کرتا ہے کہ وہ ماں کی بے غرض محبت کی طرح اپنے دلوں میں نہ صرف اپنی اولاد کیلئے بلکہ تمام بنی نوع انسان کیلئے پیار کو اجاگر کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا:
عملی طور پر بھی حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے دوسروں کی خدمت کرنے کا کبھی کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دیا۔ مثال کے طور پر انیسویں صدی میں آپ علیہ السلام انڈیا کے ایک چھوٹے سے گاؤں میں رہتے تھے جہاں باقاعدہ طبی سہولیات میسر نہ تھیں۔ لیکن انسانیت کی خدمت کے جذبہ کی وجہ سے آپ علیہ السلام نے روایتی طب کا مطالعہ کیا اور گھر میں مختلف ادویات بھی رکھی ہوئی تھیں۔ چنانچہ مقامی لوگ آپ علیہ السلام کے پاس آتے اور آپ علیہ السلام ذات پات اور مذہب سے بالا ہو کر انہیں ان کی ضروریات کے مطابق ادویات عطا فرماتے۔ بہت سے لوگ بالخصوص غریب اور بے کس لوگوں نے اس سہولت سے بہت فائدہ حاصل کیا۔ اس کے پیچھے صرف اور صرف یہی مقصد اور آرزو تھی کہ وہ انسانیت کی خدمت کرسکیں۔ اور یہی وہ عظیم خزانہ اور قیمتی ورثہ ہے جو آپ علیہ السلام نے اپنی جماعت کیلئے چھوڑا۔ پس جماعت احمدیہ مسلمہ کی ساری دنیا میں انسانیت کی خدمت کرنے کی کوششوں کے پیچھے صرف ایک ہی آرزو ہے کہ تمام بنی نوع انسان کی تکالیف اور دُکھ کو دور کیا جائے۔ یہی وجہ ہے کہ ہیومینیٹی فرسٹ آج دنیا کے اس حصہ میں اپنا پہلا ہسپتال کھول رہی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا:
میں دل و جان سے دعا کرتا ہوں کہ یہ ہسپتال اپنا مقصد پورا کرے اور مذہب و نسل اور چھوٹے بڑے کی تفریق سے بالا ہو کر لوگوں کی تکلیف کو دور کرنے کا ایک بہترین ذریعہ ثابت ہو۔ جیسا کہ میں نے پہلے کہا کہ ہمیں دنیا سے کسی قسم کا صلہ یا تعریفی کلمات نہیں چاہئیں۔ ہمارا مقصد صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی رضا اور پیار حاصل کرنا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ تحریر ہمارے لئے ہمیشہ مشعلِ راہ ہے جہاں آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ خدمتِ انسانیت ہماری زندگیوں کا حقیقی مقصد پورا کرنے اور اللہ تعالیٰ کے انعامات اور افضال حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا:
مجھے یقین ہے کہ اب آپ سب پر واضح ہو گیا ہوگا کہ ہم نے یہ ہسپتال کوئی مالی منفعت یا شہرت حاصل کرنے کیلئے نہیں بنایا بلکہ ہمارا مقصد صرف یہی ہے کہ اس ملک کے لوگوں کو اعلیٰ طبی سہولیات مہیا کر کے ان کی خدمت کریں۔ آپ یقین رکھیں کہ اس ہسپتال کے ذریعہ سے جو بھی فنڈز اکٹھے ہوں گے وہ گوئٹے مالا کے لوگوں کی مزید خدمت کیلئے استعمال ہوں گے اور ایک پائی بھی گوئٹے مالا سے باہر نہیں بھجوائی جائے گی۔ مریضوں کی فیس کے ذریعہ جو بھی آمد ہوگی اُس کو دوبارہ گوئٹے مالا کے لوگوں پر ہی خرچ کیا جائے گا تاکہ اس بات کی یقین دہانی کروائی جاسکے کہ جو لوگ علاج نہیں کروا سکتے انہیں کم خرچ پر یا اگر ممکن ہوا تو بالکل مفت علاج مہیا کیا جائے۔ اس کے علاوہ جو بھی آمد ہوگی اُسے اس ہسپتال کی سہولیات کے معیار کو برقرار رکھنے یا انہیں بہتر کرنے یا بنی نوع انسان کی مزید خدمت پر استعمال کیا جائے گا۔ ہمارے گزشتہ انسانی فلاح و بہبود کے منصوبہ جات میری ان باتوں کی سچائی کو ثابت کرتے ہیں۔ جہاں کہیں بھی ہم نے سکول یا ہسپتال بنائے ہیں وہاں سے حاصل کی گئی آمد کو ہم نے کبھی ملک سے باہر نہیں بھجوایا بلکہ اس آمد کو ہمیشہ ہم نے اسی ملک میں اس طرح دوبارہ لگایا کہ اس سے اُس ملک کے لوگوں کو فائدہ حاصل ہو۔ اور یہاں گوئٹے مالا میں بھی بالکل ایسے ہی ہوگا۔ انشاء اللہ یہ اس قوم کی خدمت کا اختتام نہیں بلکہ آغاز ہے۔ یقیناً میری دعا ہے اور مجھے اُمید ہے کہ یہ ہسپتال انسانی فلاح و بہبود کے بہت سے منصوبوں میں سے پہلا منصوبہ ثابت ہوگا جو ہم دنیا کے اس حصہ میں شروع کریں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا:
میری دعا ہے کہ ہم ہمیشہ اپنے خدمتِ انسانیت کے فریضہ اور ذمہ داری کو ادا کرنے کیلئے اپنی کوششوں کو بڑھاتے چلے جائیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس ہسپتال کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے اور اسے زیادہ سے زیادہ ترقیات دیتا چلا جائے اور یہ ہسپتال خدمتِ انسانیت کی ایک روشن مثال بن جائے۔ میری دعا ہے کہ یہ ہسپتال مریضوں کو ہر ممکن علاج فراہم کرے اور یہاں پر کام کرنے والے ڈاکٹرز اور کارکنان لوگوں کو بالخصوص غریب اور محروم طبقہ کو آرام پہنچانے کیلئے ان تھک محنت کریں۔ اللہ تعالیٰ ڈاکٹروں اور دیگر میڈیکل سٹاف کی کوششوں میں برکت ڈالے اور اپنے فضل سے ان کے ہاتھ میں مریضوں کیلئے شفا رکھ دے۔ میری دعا ہے کہ اس ہسپتال کی انتظامیہ ہسپتال کو اس طرح چلائے کہ ایسے غریب لوگ جو علاج کروانے کی طاقت نہیں رکھتے انہیں نہایت سستا اور جس حد تک ممکن ہو مفت علاج مہیا کیا جائے۔ اس ہسپتال کا نام 'ناصر ہسپتال' رکھا گیا ہے۔ ناصر کا مطلب ہی دوسروں کو سہارا دینے والا اور دوسروں کی مدد کرنے والا کے ہیں۔ پس میری دعا ہے کہ یہ ہسپتال ہمیشہ اور ہر رنگ میں اپنے نام کی لاج رکھنے والا ہو۔ میری دعا ہے کہ یہ ایک ایسے نمایاں ادارہ کی حیثیت حاصل کرلے جو اپنے بلند معیار اور سب سے بڑھ کر معاشرے کے لاچار لوگوں کی مدد کرنے کے پُرعزم ارادہ کی وجہ سے جانا جائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہِ العزیز نے فرمایا:
آخر پر میں دعا کرتا ہوں کہ تمام لوگ قوم، نسل اور مذہب سے بالا ہو کر بنی نوع انسان کی خدمت کیلئے متحد ہو جائیں اور معاشرہ کی فلاح و بہبود کیلئے باہمی تعاون اور پیار و محبت کے جذبہ سے کام کریں۔ اس دور میں دنیا ایک 'گلوبل ویلج' بن چکی ہے جیسا کہ ہر قوم ایک دوسرے کیساتھ جڑی ہوئی ہے اور ذرائع مواصلات ہروقت مہیا ہیں۔ چنانچہ اب پہلے سے بڑھ کر بنی نوع انسان کا فرض ہے کہ وہ تمام قوموں اور تمام مذاہب میں باہمی اخوت و محبت کو فروغ دیں۔ لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ تلخ حقیقت یہی ہے کہ ہم اپنے پیار و محبت کے معیاروں کو اُونچا کرنے کی بجائے اسکے برعکس کر رہے ہیں اور خودغرضی، طمع اور انانیت کا ماحول سارے معاشرے پر غالب آرہا ہے۔ پس میری دلی دعا ہے کہ انسان لالچ اور خودغرضی کو ترک کردے اور اسکی بجائے بنی نوع انسان کی حفاظت کرنے کی اہمیت اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق کیساتھ پیار، محبت اور ہمدردی کرنے کی اہمیت کو جان لے۔ میری دعا ہے کہ خدمتِ انسانیت کا جذبہ ہمیشہ کیلئے معاشرہ میں جڑ پکڑ جائے تاکہ ہم اپنے مستقبل کو محفوظ کرسکیں اور اپنے پیچھے اپنے بچوں اور آنے والی نسلوں کے رہنے کیلئے ایک بہتر دنیا چھوڑ کر جائیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ان الفاظ کے ساتھ میں ایک مرتبہ پھر سارے مہمانوں کا آج اس تقریب میں شامل ہونے پر شکریہ ادا کرتا ہوں۔ بہت شکریہ۔

حضور انور کا خطاب پانچ بجکر بائیس منٹ تک جاری رہا۔ اس کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی جس میں وہاں موجود مختلف مذاہب اور طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے مہمان اپنے اپنے طریق پر شامل ہوئے۔

آج کی اس تقریب میں شامل ہونے والے مہمانوں میں چھ صد کے لگ بھگ مرد حضرات اور قریباً دوصد خواتین شامل ہوئیں۔ بعض سرکردہ مہمانوں کا ذکر پہلے ہو چکا ہے۔ اسکے علاوہ بہت سے ڈاکٹرز، وکلاء، مقامی بزنس مین، میڈیا کے اداروں کے مختلف نمائندے، حکومت کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگ اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد شامل ہوئے۔ ان سبھی مہمانوں کی اس موقع پر تواضع کی گئی۔

اجراء ریویو آف ریلیجنز سپینش ایڈیشن

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایک کانفرنس روم میں تشریف لے آئے جو ایک چھوٹے سائز کی مارکی لگا کر تیار کیا گیا تھا۔ یہاں پریس کانفرنس کا انعقاد بھی ہوا۔ سب سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس بابرکت موقع پر رسالہ ریویو آف ریلیجنز کے سپینش شمارے کا باقاعدہ اجراء فرمایا۔

23/اکتوبر 2018ء کا دن ہسپانوی دنیا کی تاریخ کے حوالہ سے ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ریویو آف ریلیجنز کی ''سپینش ویب سائٹ'' اور سپینش شمارے کا افتتاح کیا۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس عظیم الشان رسالہ اور اس کی ویب سائٹ کے ذریعہ احمدیت کا پیغام لاکھوں اور کروڑوں سپینش لوگوں کے گھروں تک پہنچے گا۔

ریویو آف ریلیجنز وہ بابرکت رسالہ ہے جو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے 1902ء میں مغربی دنیا کو اسلام کی خوبصورت اور حقیقی تعلیم سے روشناس کروانے کیلئے جاری فرمایا۔

10/جون 2018ء کو حضور انور نے ریویو آف ریلیجنز کے شعبہ کو دوران ملاقات یہ ہدایت فرمائی کہ اب آپ کو عنقریب سپینش ایڈیشن کی ضرورت پڑے گی۔ کیونکہ سپین کی آبادی 46 ملین ہے اور اسی طرح امریکہ اور لاطینی امریکہ کے ممالک میں 400 ملین سے زائد آبادی سپینش زبان بولتی ہے۔

بعد میں حضور انور نے عطاء المنعم طارق صاحب (انچارج مرکزی سپینش ڈیسک سپین) کو اس رسالہ کا چیف ایڈیٹر اور مکرمہ ماریہ آئزابیل لوساسرنا صاحبہ کو (جنکا تعلق سپین سے ہے اور یو.کے میں رہائش پذیر ہیں) اس رسالہ کا ڈپٹی ایڈیٹر اور مکرم فائز احمد صاحب گوئٹے مالا کو اس رسالہ کا کوارڈینیٹر مقرر فرمایا۔ نیز حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ سپینش شمارے کا اجراء گوئٹے مالا میں ناصر ہسپتال کی افتتاحی تقریب کے ساتھ ہوگا۔

ناصر ہسپتال کی افتتاحی تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پریس مارکی میں تشریف لائے اور 'لانچ' کا بٹن دبا کر سپینش ریویو آف ریلیجنز کے آن لائن ایڈیشن کا اجراء فرمایا۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی تھی کہ رسالہ ریویو آف ریلیجنز کا جو پہلا شمارہ سپینش زبان میں شائع ہو وہ خدمت انسانیت پر مبنی اسلامی تعلیمات پر ہونا چاہئے۔ چنانچہ اسکے مطابق یہ پہلا رسالہ شائع ہوا ہے اور خدمت انسانیت کے حوالہ سے ناصر ہسپتال گوئٹے مالا کو بھی کوریج دی گئی ہے۔

پریس کانفرنس

اس پروگرام کے بعد پریس کانفرنس شروع ہوئی۔

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

جو شخص بھی مجھ پر سلام بھیجے گا اس کا جواب دینے کیلئے اللہ تعالیٰ میری روح کو واپس لوٹا دے گا تاکہ مَیں اس کے سلام کا جواب دے سکوں

(ابوداؤد، کتاب المناسک)

طالب دعا: افراد خاندان و فیملی مکرم ایڈووکیٹ آفتاب احمد تیماپوری مرحوم، حیدرآباد

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آگ اس آنکھ پر حرام ہے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں بیدار رہی اور آگ اس آنکھ پر بھی حرام ہے جو اللہ تعالیٰ کی خشیت کی وجہ سے آنسو بہاتی ہے

(سنن دارمی، کتاب الجہاد)

طالب دعا: افراد خاندان مکرم جے وسیم احمد صاحب مرحوم (چنتہ کنٹہ)

اس موقع پر درج ذیل الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے نمائندے موجود تھے۔

☆Channel 7 سے تین جرنلسٹ اور نمائندے

☆Prensa Libre سے دو صحافی

☆Guatevision سے ایک نمائندہ

☆Nuestro Diario سے ایک نمائندہ

☆Diario De Centro America سے ایک نمائندہ

☆اور Revista Summa کا نمائندہ۔

☆ایک جرنلسٹ نے سوال کیا کہ ہسپتال جیسا پروجیکٹ اَور علاقوں میں بھی بنائیں گے؟ اس پر حضور انور نے فرمایا: آپ نے میرا ایڈریس سنا ہوگا۔ ابھی تو ابتدا ہے، انتہا نہیں ہے۔ ہم آئندہ اور بھی رفاہ عامہ کے کام کریں گے۔ میرے ایڈریس میں آپ کے سوال کا سارا جواب آ گیا ہے۔

☆اسلامی تعلیم کے تعلق میں ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا: اسلامی تعلیم وہ ہے جو قرآن کریم نے بتائی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنے عمل سے کر کے دکھایا ہے اور بتایا ہے۔ میں نے اسی اسلام کا اپنے ایڈریس میں بتایا تھا۔ کوئی اور اسلام نہیں تھا۔ اصل اسلام یہی ہے وہ نہیں ہے جو میڈیا والے پیش کرتے ہیں یا بعض انتہا پسند گروپ پیش کرتے ہیں۔ ہم اسلام کی حقیقی تعلیم دنیا میں پھیلا رہے ہیں۔ اس کو دیکھ کر لاکھوں لوگ اسلام میں شامل ہوتے ہیں۔

☆ایک جرنلسٹ نے سوال کیا کہ گوئٹے مالا میں ہیلتھ کیئر پرابلم ہے، علاج کی کمی ہے۔ کیا آپ اسی معیار کے ہسپتال دوسرے علاقوں میں بھی کھولیں گے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: اتنے بڑے پیمانے پر تو نہیں ہوسکتا کہ دوسرے علاقوں میں ہسپتال کھولیں۔ ہاں جس طرح ہم نے افریقہ کے مختلف علاقوں میں کلینک کھولے ہیں اور علاج کی بنیادی سہولیات مہیا کی ہیں۔ بعد میں آہستہ آہستہ پھر وہ بڑے ہسپتال بنے۔ اس طرز پر حسب حالات مزید کلینک شروع کئے جاسکتے ہیں۔

☆ملک ایکواڈور کے ایک صحافی نے سوال کیا کہ ہسپتال کے قیام کیلئے یہ جگہ کیوں منتخب کی ہے؟ اس پر حضور انور نے فرمایا: ہمارے اپنے وسائل ہیں۔ ہم نے اپنے وسائل میں رہ کر فیصلہ کرنا ہوتا ہے۔ عموماً شہروں کے لوگوں کو سہولیات مل جاتی ہیں اور دوسرے علاقے کے لوگوں کو سہولیات کم ہوتی ہیں۔ ہمارا مقصد خدمت کرنا ہے، پیسہ کمانا نہیں۔ ہم اپنے ریسورسز کے اندر رہتے ہوئے جہاں مناسب ضرورت ہوتی ہے وہاں ہسپتال بناتے ہیں۔

☆ایک صحافی نے عرض کیا کہ میں پیراگوئے (Paraguay) سے ہوں۔ وہاں جماعت ترقی کر رہی ہے۔ اب تک تیس لوگ احمدی ہو چکے ہیں۔ جماعت کے پھیلنے اور جماعت کی ترقی کے بارہ میں حضور انور کا کیا خیال ہے؟ اس پر حضور انور نے فرمایا: ہم ایک مذہبی جماعت ہیں۔ مذہبی جماعتیں آہستہ آہستہ ترقی کرتی ہیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے ایک چھوٹے سے علاقے میں مسیح و مہدی ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔ پھر آپ کا پیغام باہر نکلا اور سینکڑوں لوگوں نے آپ کو قبول کیا۔ پھر قبول کرنے والوں کی تعداد ہزاروں میں، لاکھوں میں چلی گئی اور تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ آج ہم دنیا کے 212 ممالک میں ہیں اور ہر سال لاکھوں لوگ جماعت میں شامل ہوتے ہیں۔ اسی طرح پیراگوئے میں بھی ہم پیغام پہنچا رہے ہیں جو اس پیغام کو پسند کرتے ہیں وہ قبول کرتے ہیں۔ بعض مخالف بھی ہیں لیکن ہمارا پیغام دلوں کو چھو رہا ہے۔ دلوں میں اُترتا ہے اور لوگ قبول کرتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: ہمیں اُمید ہے کہ پیراگوئے کے لوگوں کو ہمارا پیغام اچھا لگے گا اور وہ مان لیں گے۔ ان کی آئندہ نسلیں مان لیں گی۔ ہم اپنے پیغام کو چھوڑنے والے نہیں۔ ہسپتال کا قیام اور یہ خدمت خلق کا کام اس لئے نہیں کہ لوگ اسلام قبول کریں۔ یہ تو صرف انسانیت کی خدمت کیلئے ہے۔ گوئٹے مالا کے لوگ ہوں، پیراگوئے کے ہوں یا بیلیز کے ہوں، چاہے وہ اسلام قبول کریں یا نہ کریں، ہم اپنا تبلیغی کام کرتے رہیں گے۔

حضور انور نے فرمایا: تیس کی تعداد ابھی تھوڑی ہے۔ یہ بڑھیں گے۔ جب قادیان کے گاؤں میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے دعویٰ کیا تو نہ کوئی وسائل تھے، نہ ریل تھی، نہ کوئی اور ذرائع تھے اس کے باوجود آپؑ کی زندگی میں آپ کو قبول کرنے والوں کی تعداد چار لاکھ تک پہنچ گئی۔ آج 212 ممالک میں یہ تعداد ملینز تک پہنچ گئی ہے اور مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ تو مذہبی جماعتیں اس طرح پھیلا کرتی ہیں۔ اس طرح انشاء اللہ پیراگوئے میں بھی ہوگا۔ آہستہ آہستہ تعداد بڑھے گی۔

حضور انور نے فرمایا: عیسائیت کے دنیا میں نفوذ کو تین سو سال سے زیادہ عرصہ لگا تھا۔ بانی جماعت احمدیہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ میں مسیحؑ کے قدموں پر آیا ہوں۔ تین سو سال کا عرصہ نہیں گزرے گا کہ دنیا میں اکثریت جماعت احمدیہ کی ہوگی اور اُس اسلام کو قبول کرنے والی ہوگی جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا حقیقی اسلام ہے۔ حضور انور نے فرمایا: اگر ایک شخص ملٹی پلائی ہو کے کروڑوں میں چلا گیا تو ان تیس میں سے ہر ایک بھی ملٹی پلائی ہو کر ہزاروں، لاکھوں میں چلے جائیں گے۔ انشاء اللہ۔

یہ پریس کانفرنس چھ بجکر پچیس منٹ پر ختم ہوئی۔

گروپ فوٹوز

بعد ازاں امریکہ کے اُن ڈاکٹر صاحبان نے جو وقتاً فوقتاً ناصر ہسپتال گوئٹے مالا میں خدمات سرانجام دیں گے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کی سعادت پائی۔ ☆اس کے بعد یو ایس اے، کینیڈا اور یو کے کے ہیومینٹی فرسٹ کے ڈائریکٹرز اور اس شعبہ سے تعلق رکھنے والے دیگر کارکنان نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔ ☆ پھر ہسپتال کے تمام سٹاف اور عملہ نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی۔ ☆ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہسپتال کے اندر تشریف لے آئے جہاں خواتین ڈاکٹرز نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

اسکے بعد پروگرام کے مطابق سات بجے یہاں سے مسجد بیت الاوّل کیلئے روانگی ہوئی۔ ساڑھے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مسجد تشریف آوری ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کیلئے مشن کے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔ بعد ازاں حضور انور دفتر میں تشریف لے آئے اور سینٹرل امریکہ اور ساؤتھ امریکہ کے ممالک سے آنے والے مبلغین نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کی سعادت پائی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہر مبلغ سے فرداً فرداً استفسار فرمایا کہ وہ کس ملک میں خدمت انجام دے رہے ہیں اور سپینش زبان کس کس نے سیکھ لی ہے اور اس وقت ملک میں کتنے احمدی ہیں اور جماعت کی تعداد کیا ہے۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جائزہ کے بعد تمام مبلغین کو ہدایت فرمائی کہ جہاں پر متعین ہیں اور مقیم ہیں صرف وہیں تبلیغی کوششیں نہ ہوں بلکہ وہاں سے دور جا کر دوسرے علاقوں میں بھی لوگوں تک پیغام پہنچانا چاہئے۔ خاص طور پر جہاں لوگوں کی آبادی زیادہ ہو اور اسلام میں دلچسپی بھی ہو۔

☆حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہر مبلغ کو سال میں کم از کم ایک سو بیعتوں کے حصول کا ہدف دیا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آٹھ بجکر پندرہ منٹ پر مسجد میں تشریف لے آئے اور نمازِ مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ یہاں سے ہوٹل Porta کیلئے تشریف لے گئے۔ پولیس نے قافلہ کو Escort کیا۔ قریباً نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائشگاہ پر تشریف لے آئے۔ (باقی آئندہ)

......☆......☆......☆......

کام جو کرتے ہیں تری راہ میں پاتے ہیں جزاء مجھ سے کیا دیکھا کہ یہ لطف و کرم ہے بار بار (المسیح الموعودؑ)

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE

WATCH SALES & SERVICE
LCD LED SMART TV
VCD & CD PLAYER
EXPORT AND IMPORT GOODS
AND ALL KIND OF ELECTRONICS
AVAILABLE HERE

Prop. NASIR SHAH
Contact.03592-226107,281920, +91-7908149128
NEAR LAAL BAZAR, AHMADIYYA MUSLIM MISSION GANGTOK SIKKIM

کلامُ الامام

ایک مسلمان کو حقوق اللہ اور حقوق العباد کو پورا کرنے کے واسطے ہمہ تن تیار رہنا چاہئے

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالب دُعا: نصیر احمد، جماعت احمدیہ بنگلور (صوبہ کرناٹک)

سٹڈی ابراڈ

- Certified Agent of the British High Commission
- Trusted Partner of Ireland High Commission
- Nearly 100 % success Rate in Student Admissions in various institutions abroad, Training Classes, and Student Visas.

Prosper Overseas is the India's Leading Overseas Education Company.

About Us

Prosper Overseas is a One STOP SOLUTION to all International Study Needs. Representing over 500 Universities / Colleges in 9 countries since last 10 years

Achievements

- NAFSA Member Association , USA.

Corporate Office
Prosper Education Pvt Ltd.
1-7-27/6, Behind Green Park Hotel, Green Lands, Ameerpet, Hyderabad - 500 16, Andhra Pradesh.
Phone : +91 40 49108888.

Study Abroad

10 Offices Across India

بیرون ممالک میں
اعلیٰ پڑھائی کرنے کیلئے رابطہ کریں

CMD: Naved Saigal
Website:www.prosperoverseas.com
E-mail: info@prosperoverseas.com
National helpline: 9885560884

بقیہ رپورٹ جلسہ سالانہ قادیان 2018 ازصفحہ نمبر 2

مقبرہ، جلسہ گاہ، قادیان کی تمام مرکزی مساجد اور جملہ قیامگاہوں میں خدام کی مستقل ڈیوٹیاں لگائی گئیں۔اسی طرح القرآن نمائش، النور نمائش، اسلام امن عالم نمائش، مخزن تصاویر نمائش، ہیومینٹی فرسٹ وغیرہ نمائشوں پر بھی خدام نے مستقل ڈیوٹیاں دیں۔اسی طرح امسال دارالبیعت لدھیانہ اور مکان چلہ کشی ہوشیار پور کے مقامات پر بھی خدام کو ڈیوٹیوں پر متعین کیا گیا۔اس شعبہ کے تحت بارڈر، ریلوے اسٹیشن، ایئرپورٹ وغیرہ پر بھی مہمانان کرام کی سہولت کیلئے خدام کی ڈیوٹیاں لگائی گئیں۔لاسٹ اینڈ فاؤنڈ اور اعلانات کا دفتر بھی قائم کیا گیا جس کے تحت مہمانان کرام کی گمشدہ اشیاء تلاش کر کے انہیں واپس کی گئیں۔خدمت خلق کے تحت ہی فرسٹ ایڈ اور ایمرجنسی کا دفتر بھی قائم کیا گیا تھا جسکے تحت مہمانوں کو سہولت اور راحت پہنچانے کیلئے خدام مستعدی کے ساتھ ڈیوٹیاں دیتے رہے۔ پارکنگ کا انتظام بھی اسی نظامت کے تحت کیا جاتا ہے۔

نظامت تربیت

اس نظامت کے تحت جلسہ سالانہ قادیان کے ایام میں مورخہ 22ردسمبر 2018 تا 2رجنوری 2019 مسجد اقصیٰ، مسجد مبارک اور مسجد انوار واقع محلہ دارالانوار میں باجماعت نماز تہجد کا انتظام کیا گیا۔اسی طرح قادیان کے محلہ جات کی دیگر 9 مساجد میں بھی جلسہ سالانہ کے تین دن باجماعت نماز تہجد کا اہتمام کیا گیا۔اللہ کے فضل سے وقت مقررہ سے پہلے ہی نماز تہجد کیلئے احباب مسجد میں تشریف لے آتے اور دعاؤں میں مصروف ہوجاتے۔یہ منظر دیکھ کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ شعر بے اختیار زبان پر جاری ہوجاتا:

چل رہی ہے نسیم رحمت کی
جو دعا کیجئے قبول ہے آج

نیز سبھی مساجد میں نماز فجر کے بعد تفسیر کبیر سے درس کا انتظام کیا گیا۔نماز تہجد کیلئے احباب کرام کو بذریعہ لاؤڈ اسپیکر درود شریف پڑھ کر جگایا جاتا رہا۔اس شعبہ کے تحت قادیان کی مختلف گلیوں اور سڑکوں میں تعلیمی وتربیتی نوعیت کے خوبصورت بینرز لگائے گئے۔علاوہ ازیں اردو اور انگریزی زبان میں جلسہ سالانہ کے پروگرام پر مشتمل کتابچہ شائع کیا گیا جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے جلسہ سالانہ سے متعلق زرّیں ارشادات شائع کئے گئے۔

بیت الدعا میں نوافل کی ادائیگی
اور مقامات مقدسہ کی زیارت

ہر سال کی طرح امسال بھی ہندوستان اور دیگر ممالک سے آنے والے مہمانان کرام کیلئے باقاعدہ منظم طریق پر بیت الدعا میں نوافل کی ادائیگی کا انتظام کیا گیا تھا۔مہمان بڑے ذوق وشوق سے بیت الدعا میں نوافل کی ادائیگی کیلئے دیر تک لمبی لمبی لائنوں میں اپنی باری کا انتظار کرتے اور اس اثنا میں ذکر الٰہی درود شریف کا ورد کرتے۔اسی طرح دیگر مقامات مقدسہ مثلاً مسجد مبارک، مسجد اقصیٰ، منارۃ المسیح، الدار (دارالمسیح) بہشتی مقبرہ اور مسجد نور وغیرہ میں بھی مہمانوں کی کثرت رہی اور بڑے ذوق وشوق سے مہمانوں نے ان مقامات مقدسہ کی زیارت کی۔خصوصاً الدار میں موجود سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام، حضرت اماں جان رضی اللہ عنہا اور سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے تبرکات کی مہمانوں نے بڑی عقیدت سے زیارت کی۔ بیت الدعا میں نوافل اور الدار میں موجود تبرکات کی زیارت کیلئے مرد وخواتین کیلئے الگ الگ اوقات مقرر تھے۔سیدنا حضور انور کی ہدایت کے مطابق لنگر خانوں اور ان قیام گاہوں میں جہاں کارکنان کو بہت زیادہ مصروفیت ہوتی ہے، ان کیلئے نماز باجماعت کا انتظام کیا گیا۔

جلسہ کے ایام میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ قادیان کی تمام مساجد میں سننے اور دیکھنے کا انتظام کیا گیا تھا۔مورخہ 28ردسمبر کا خطبہ جمعہ مسجد انوار میں پروجیکٹر کے ذریعہ دکھانے کا انتظام کیا گیا تھا جبکہ مستورات کیلئے سرائے طاہر میں انتظام کیا گیا۔

نظامت ترجمانی

امسال جلسہ سالانہ قادیان 2018 کے موقع پر مندرجہ ذیل 9 زبانوں میں جلسہ کی تقاریر اور جملہ کارروائی کے رواں تراجم کا انتظام تھا۔ عربی، رَشین، انڈونیشین، انگریزی، ملیالم، تامل، تیلگو، بنگلہ، کنڑ۔اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے تمام زبانوں کے مترجمین نے احسن رنگ میں ترجمانی کے فرائض سرانجام دیئے۔جلسہ کے تمام پروگرام اور خصوصاً حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اختتامی خطاب کا مذکورہ 9 زبانوں میں ترجمہ کیا گیا اور کثیر تعداد میں مرد وزن نے ترجمانی کے انتظام سے استفادہ کیا۔مستورات کے خصوصی سیشن کا بھی 5 زبانوں (عربی، انگریزی، انڈونیشین، ملیالم اور بنگلہ) میں ترجمہ کا انتظام موجود تھا۔

اعلانات نکاح

احباب جماعت کی خواہش ہوتی ہے کہ جب وہ جلسہ سالانہ قادیان میں شریک ہوں تو اُن کے بچوں کا نکاح مسیح موعود ومہدی معہود کی مقدس وبابرکت بستی میں پڑھا جائے۔اللہ کے فضل سے امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر مورخہ 29ردسمبر 2018 بروز ہفتہ مسجد دارالانوار میں مکرم مولانا مظفر احمد ناصر صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ قادیان نے بعد نماز مغرب وعشاء 22 نکاحوں کا اعلان کیا۔اس موقع پر آپ نے آیات مسنونہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے شادی بیاہ کے متعلق زرّیں ارشادات پڑھ کر سنائے۔بعد کے ایام میں مزید 12 نکاحوں کا اعلان ہوا۔

نمائشیں

نمائش ”اسلام امن عالم“

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے کوٹھی دارالسلام میں واقع حضرت نواب محمد علی خان صاحب رضی اللہ عنہ کے مکان میں اس نمائش کا انتظام کیا گیا جس کا افتتاح مورخہ 22ردسمبر کو ایڈیشنل ناظر اعلیٰ جنوبی ہند نے دعاؤں کے ساتھ کیا۔اس نمائش میں اسلامی تعلیمات کی روشنی میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قیام امن کے حوالہ سے ارشادات اور سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے عالمی امن کے قیام کی کوششوں کے حوالہ سے ارشادات خوبصورت flexes میں آویزاں کئے گئے تھے۔مورخہ 23ردسمبر 2018 تا 5رجنوری 2019 روزانہ صبح 9 تا رات 9 بجے یہ نمائش کھلی رہی۔دُوری کے باوجود کثیر تعداد میں احباب نے وزٹ کیا۔بیس ممالک کے لوگوں نے نمائش کو دیکھا جنکی تعداد چار ہزار ایک سو بیالیس تھی۔چھ سو چوبیس لوگوں نے تاثرات قلمبند کئے۔قارئین کی دلچسپی کیلئے بعض تاثرات ذیل میں درج کئے جاتے ہیں:

☆مکرمہ ڈاکٹر نصیرہ نزہت صاحبہ (پاکستان) لکھتی ہیں: بہت زیادہ اچھی نمائش ہے۔جماعت کی عظیم ترقیات کی نشاندہی ہوتی ہے۔

☆مکرم عزیز اللہ صاحب (ربوہ، پاکستان) نے لکھا: اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ایسی نمائش ہر جگہ پر موجود ہو اور ہر احمدی کو یہ نمائش دیکھنے کا موقع ملے۔

☆مکرم تحسین اقبال صاحب (پاکستان) نے لکھا: ماشاء اللہ الحمدللہ بہت خوبصورت تھا۔ایک تصویری جھلک تھی۔گویا دریا کو کوزے میں بند کرنا ہے۔

☆مکرم قیصر سلیم صاحب (کینیڈا) لکھتے ہیں: ماشاء اللہ بہترین انداز میں خلافت کی برکات اور فضائل کو امن کی کوششوں کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

☆مکرم محسن نثار صاحب (پاکستان) لکھتے ہیں: مختصر وقت میں نہایت عرق ریزی سے مفید معلومات کو پیش کیا گیا ہے۔ایسی دیدہ زیب نمائش پر واقعی منتظمین کیلئے دل سے دعا نکلتی ہے۔

☆مکرم فہیم احمد نور صاحب (کرناٹک، انڈیا) نے لکھا: نمائش کی جتنی تعریف کی جائے کم ہے

☆ مکرمہ عاصمہ عروس صاحبہ (پاکستان) لکھتی ہیں: میری زندگی کی سب سے انوکھی اور یادگار نمائش

☆مکرمہ ناظمۃ النساء صاحبہ (ابوظہبی) لکھتی ہیں:
Great , Excellent and nice

النور نمائش کوٹھی دارالسلام

اس نمائش میں جماعت احمدیہ کی تاریخ کے مختلف ادوار کو تصاویر اور پوسٹرز کے ذریعہ دکھایا گیا ہے۔ویسے تو یہ نمائش سارا سال کھلی رہتی ہے لیکن جلسہ سالانہ کے موقع پر زائرین کی سہولت کا خاص انتظام کیا جاتا ہے۔زائرین کیلئے دو رجسٹر بغرض انٹری وتاثرات رکھے گئے تھے۔ چار ہزار سے زائد افراد نے النور نمائش کی زیارت کی۔ 570 زائرین نے نمائش کی زیارت کے بعد اپنے تاثرات درج فرمائے۔جن میں سے چند تاثرات درج ذیل ہیں۔

(1) اس نمائش سے جماعتی تاریخ کا مختصر اور شاندار تعارف حاصل ہوتا ہے۔اور خلیفۂ وقت (ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) کی دور اندیشی کا اندازہ ہوتا ہے۔(مکرم عبدالواسع، جماعت احمدیہ سونگڑہ، صوبہ اڈیشہ، انڈیا)

(2) اس طرح کی نمائش کا انعقاد کرنا بہرحال نئی نسل کیلئے علم وعرفان میں اضافہ کا باعث ہے۔خاکسار مع فیملی یہاں آیا اور بہت ہی علم وعرفان میں اضافہ ہوا۔ (مکرم محمد رضاء اللہ، چکوال، پاکستان)

(3) الحمدللہ۔بہت عمدہ کاوش ہے اور مختصراً جماعتی تاریخ کو اکٹھا کردیا گیا ہے۔اللہ تعالیٰ محنت کرنے والوں کو بہترین جزاء عطاء فرمائے۔(مکرم نسیم احمد صاحب، ربوہ)

مخزن تصاویر اور قرآن نمائش

نظارت نشر واشاعت کے تحت نشر واشاعت کی بلڈنگ کے احاطہ میں ہی قرآن نمائش اور مخزن تصاویر کا شعبہ قائم ہے۔مخزن تصاویر کو 6 ہزار سے زائد افراد نے وِزٹ کیا اور سو سے زائد لوگوں نے اپنے تاثرات درج فرمائے۔قرآن نمائش کو بھی 6 ہزار سے زائد افراد نے وزٹ کیا جس میں اٹھارہ ممالک کے لوگ شامل تھے۔247 افراد نے اپنے تاثرات قلمبند کئے۔

ہیومنٹی فرسٹ ایگزبِیشن

جلسہ سالانہ قادیان 2018 کے موقع پر سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے ہیومنٹی فرسٹ انڈیا کی طرف سے احمدیہ مرکزی لائبریری قادیان کے ہال میں نمائش کا انعقاد کیا گیا۔اس نمائش میں گزشتہ تین سالوں میں ہیومنٹی فرسٹ کی طرف سے انڈیا کے مختلف صوبہ جات میں کئے گئے فلاحی کاموں کو تصاویر کے ذریعہ دکھایا گیا۔اسی طرح ہیومینٹی فرسٹ انڈیا کی طرف سے خدمت انسانیت کے کاموں پر مشتمل ایک خصوصی ڈاکومنٹری بھی دکھائی جاتی رہی۔جلسہ سالانہ قادیان کے موقع پر یہ Exhibition مورخہ 22ردسمبر 2017 سے 4رجنوری 2018 تک جاری رہی۔تقریباً چھ سے سات ہزار افراد نے اس نمائش کو Visit کیا۔Exhibition میں Visitor Book بھی رکھی گئی تھی جس میں زائرین نے اپنی آراء بھی نوٹ کیں۔ہیومینٹی فرسٹ ہندوستان کے دور دراز کے علاقوں میں میڈیکل کیمپس، بلڈ ڈونیشن کیمپس، غرباء کی امداد، طلباء کی امداد، پینے کے صاف پانی کے انتظام کے علاوہ قدرتی آفات کے موقع پر فوری ریلیف پہنچانے کے کام کی توفیق پا رہی ہے۔جلسہ سالانہ قادیان 2018 کے موقع پر جلسہ گاہ کے احاطہ میں ہیومنٹی فرسٹ انڈیا کا ایک تعارفی اسٹال لگایا گیا تھا جسے چار سے پانچ ہزار افراد نے Visit کیا۔

mta قادیان اسٹوڈیو سے
”اِسْمَعُوْا صَوْتَ السَّمَآءِ“
عربی پروگرام کی لائیو نشریات

مورخہ 19 تا 21ردسمبر 2018 تین یوم قادیان دارالامان سے عربی پروگرام ”اِسْمَعُوْا صَوْتَ السَّمَآءِ جَآءَ الْمَسِیْحُ جَآءَ الْمَسِیْحُ“ کی ایم.ٹی.اے کیلئے لائیو نشریات ہوئیں۔الحمدللہ علیٰ ذلک۔اس پروگرام میں شمولیت کیلئے عرب ممالک سے مہمانان کرام قادیان تشریف لائے ہوئے تھے۔پروگرام میں سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت طیبہ کے مختلف ایمان افروز واقعات کے حوالہ سے گفتگو ہوئی۔قادیان کے مقدس

کلامُ الامام

اپنے بھائیوں سے کسی قسم کا بھی بغض، حسد اور کینہ نہیں رکھنا چاہئے

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالب دُعا: مقصود احمد ڈار ولد مکرم محمد شہبان ڈار، ساکن شورت، تحصیل وضلع کولگام (جموں کشمیر)

کلامُ الامام

دوسروں کی غیبت کرنے سے بالکل الگ ہونا چاہئے

(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالب دُعا: الہ دین فیملیز، بیرون ممالک کے عزیز رشتہ دار ودوست نیز مرحومین کرام

مقامات میں رونما ہونے والے ایمان افروز نشانات اور تاریخی واقعات کے ذکر پر مشتمل پہلے سے تیارشدہ ویڈیو ریکارڈنگ، پروگرام کے درمیان ناظرین کیلئے وقفہ وقفہ سے نشر کی جاتی رہیں۔ اس پروگرام کو عرب ممالک میں کثرت سے مشاہدہ کیا گیا۔

افریقہ کیلئے The Messiah of the Age کے عنوان سے لائیو پروگرام

مورخہ 3 تا 5رجنوری 2019 تین یوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایم.ٹی.اے انٹرنیشنل کے قادیان اسٹوڈیو سے The Messiah of the Age کے عنوان سے افریقن ممالک کیلئے لائیو پروگرام نشر ہوا۔ پروگرام کا دورانیہ ایک گھنٹے پر مشتمل تھا جو بزبان انگریزی پیش کیا گیا اور اس میں شامل ہونے کیلئے افریقن ممالک سے مہمانان کرام قادیان تشریف لائے۔ اس سہ روزہ لائیو پروگرام میں سیدنا حضرت اقدس مسیح موعودؑ کے بچپن اور سیرت کے مختلف پہلوؤں اور آپؑ کے دعاوی کا ذکر کیا گیا۔ نیز جلسہ سالانہ قادیان کا تعارف اور اسکا تاریخی پس منظر، قادیان دارالامان کے مقامات مقدسہ اور ان میں رونما ہونے والے ایمان افروز واقعات، اور اسی طرح تیسرے دن خلافت احمدیہ کی برکات وخلافت خامسہ کے بابرکت دور میں دنیا بھر میں قیام امن کے تعلق سے کی جانے والی کاوشوں کا تذکرہ کیا گیا۔ پروگرام کے دوران درج ذیل شارٹ ڈاکومنٹریز دکھائی گئیں۔

☆ قادیان کے مقامات مقدسہ کا مختصر تعارف ☆ جلسہ سالانہ قادیان کی تیاریاں اور انتظامات اور جلسہ سالانہ قادیان میں شامل افریقن مہمانان کرام کے تاثرات ☆ حضرت مسیح موعودؑ کی سیرت طیبہ کے واقعات کو انٹرویوز کی شکل میں پیش کیا گیا۔ ☆ بعض نومبائعین کے قبولیت احمدیت کے واقعات ☆ خلافت حقہ اسلامیہ کے تعارف پر مشتمل ویڈیو ☆ خلافت احمدیہ کی برکات اور جماعت احمدیہ عالمگیر کی ترقی ☆ قصیدہ فی مدح النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

پریس اینڈ میڈیا

جلسہ سالانہ قادیان 2018ء کے موقعہ پر پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعہ وسیع پیمانہ میں اسلام کی امن بخش تعلیمات کی تشہیر کی گئی۔ جلسہ گاہ میں دیدہ زیب میڈیا سینٹر بنایا گیا جس میں قیام امن کے حوالہ سے حضور انور کے مختلف ارشادات چسپاں کئے گئے اور میڈیا کے نمائندگان کو وہاں بٹھا کر جماعت اور جلسہ سالانہ کے متعلق معلومات دی جاتی رہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ سالانہ قادیان کے ایام میں چھپن (56) مختلف پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے نمائندگان قادیان تشریف لائے۔ جلسہ سالانہ کے متعلق ہندوستان کے 6 مختلف صوبہ جات کے 25 اخبارات میں کل 52 خبریں شائع ہوئیں۔ جلسہ سالانہ قادیان 2018ء کی خبریں 11 مختلف ٹی وی چینلز میں نشر ہوئیں جن کا کل دورانیہ ایک گھنٹہ اور 57 منٹ ہے۔ علاوہ ازیں جلسہ سالانہ کی خبریں پانچ مختلف ویب پورٹلز میں پبلش ہوئیں ہیں اور سوشل میڈیا میں 118 پوسٹ جلسہ سالانہ کے متعلق ڈالے گئے۔

اللہ تعالیٰ تمام خدمت کرنے والوں کو جنہوں نے نہایت اخلاص ووفا کے ساتھ خدمات سرانجام دیں اور اسی طرح شاملین جلسہ کو جو دُور دراز سے مشقت اٹھا کر اور مالی بوجھ برداشت کر کے جلسہ میں شامل ہوئے، سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں کا وارث بنائے جو آپ نے شاملین جلسہ کے حق میں فرمائی ہیں۔ آمین۔

......☆......☆......☆......

ارشاد باری تعالیٰ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (البقرہ:279)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو جو سود میں سے باقی رہ گیا ہے، اگر تم (فی الواقعہ) مومن ہو

DAR FRUIT CO. KULGAM
B.O AHMED FRUITS
Prop. Masood Ah Dar Asnoor (Kashmir)
Contact:9622584733,7006066375(Saqib)

ارشاد باری تعالیٰ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ (البقرہ:283)

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم ایک معین مدت تک کیلئے قرض کا لین دین کرو تو اسے لکھ لیا کرو

Prop. AFZAAL A SYED
Cell: +91-7207059581
+91-9100415876
MWM
METAL & WOOD MASTERS
Office & Stores : Md Lines Toli Chowki (Hyderabad-500008) T.S
e.mail : swi789@rediffmail.com

نماز جنازہ

سیّدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 19رنومبر 2018ء بروز سوموار نماز ظہر سے قبل مسجد فضل لندن کے باہر تشریف لا کر درج ذیل مرحومین کی نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

☆ مکرمہ امۃ القیوم مرزا صاحبہ
اہلیہ مکرم مرزا عبد الشکور صاحب (ہنسلو، یو.کے)

15رنومبر 2018 کو 76 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّاۤ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ مکرم عبد الرحمان قریشی صاحب آف نیروبی کی بیٹی تھیں۔ آپ کے میاں کو ربوہ میں قیام کے دوران مختلف دفاتر اور عہدوں پر خدمت کی توفیق ملی۔ یو.کے قیام کے دوران ہنسلو جماعت کے ابتدائی ممبران میں شامل رہے اور مختلف عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ مرحومہ اللہ کے فضل سے پیدائشی احمدی تھیں۔ صوم وصلوۃ کی پابند، دعا گو، رحمدل، صابرہ وشاکرہ، غریبوں کی ہمدرد نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ خلافت کے ساتھ عقیدت اور اخلاص کا تعلق تھا۔ پسماندگان میں میاں کے علاوہ ایک بیٹی اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم مرزا عبد الرشید صاحب (نیشنل سیکرٹری ضیافت یوکے) کی بھابی تھیں۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرم بلال احمد کھوکھر صاحب (جرمنی)

3رستمبر 2018ء کو 54 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّاۤ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔ جماعتی اجلاسات میں بڑے شوق سے شامل ہوتے تھے۔ چندوں کی ادائیگی میں باقاعدہ تھے۔ اطاعت کے جذبہ سے سرشار، بڑے مہمان نواز ایک نیک مخلص انسان تھے۔ خلافت کے ساتھ پیار اور عقیدت کا تعلق تھا۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

(2) مکرم ڈاکٹر منیر احمد جواہیر صاحب (ماریشس)

29راکتوبر 2018ء کو 62 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّاۤ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔ ہمیشہ جماعتی خدمت کو بڑی سعادت سمجھ کر بجالاتے تھے۔ نماز باجماعت کے پابند، تہجد گزار، خلافت کے مطیع وفرمانبردار، قرآن کریم کی تلاوت میں باقاعدہ، غریبوں کے ہمدرد، بہت نیک اور باوفا انسان تھے۔ بڑی تعداد میں مستحق مریضوں کو مفت دوائیاں دیا کرتے تھے۔ قریبی رشتہ داروں اور غیروں کے ساتھ ہمیشہ حسن سلوک سے پیش آتے تھے۔ تبلیغ کا خاص شوق اور شغف تھا۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ کے بیٹے مکرم محسن جواہیر صاحب (انٹرنیشنل جامعہ احمدیہ گھانا) میں زیر تعلیم ہیں۔

(3) مکرم محمد عبد الماجد صدیقی صاحب (کینیڈا)

12ر اگست 2018ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّاۤ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ کے والد مکرم محمد عبد القادر صدیقی صاحب اپنے علاقہ کے مشہور عالم دین اور پارسا انسان تھے۔ مرحوم بہت ہی پرجوش داعی الی اللہ تھے۔ مضامین لکھنے کا بھی بہت شوق تھا۔ آپ کے مضامین اکثر جماعتی اور غیر جماعتی رسائل میں شائع ہوتے رہے ہیں۔ خدمت خلق کے جذبہ سے سرشار، دعا گو، متوکل علی اللہ، اقرباء کے حقوق کا خیال رکھنے والے بہت نیک، مخلص اور متقی انسان تھے۔ نمازیں اور تہجد التزام کے ساتھ ادا کیا کرتے تھے۔ گولبازار ربوہ میں زعیم انصار اللہ اور مسجد مہدی کے امام الصلوٰۃ رہے۔ 2001ء میں کینیڈا آنے کے بعد نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ میں پانچ سال قائد تعلیم کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ مشکل حالات کا مقابلہ ہمیشہ صبر اور دعا کے ساتھ کیا کرتے تھے۔

(4) مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ
اہلیہ مکرم پروفیسر سعود احمد خان صاحب (واقف زندگی، ربوہ)

3رنومبر 2018ء کو 88 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّاۤ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ کے والد شیخ بابو نذیر احمد صاحب لمبا عرصہ جماعت دہلی کے امیر رہے اور ہجرت کے وقت انہیں شہید کر دیا گیا۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ارشاد پر جب آپ کے میاں کو تعلیم الاسلام سکول کماسی کے وائس پرنسپل کے طور پر گھانا بھجوایا گیا تو آپ کو بھی ان کے ساتھ جانے کی توفیق ملی۔ وہاں پہنچ کر سب سے پہلے آپ نے زبان سیکھی اور پھر لجنہ کی تربیت کے علاوہ بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کا فریضہ ادا کرتی رہیں۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند، باقاعدگی سے تلاوت کرنے والی، مہمان نواز، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

(5) مکرم نصیر احمد خان صاحب Bad Nauheim (جرمنی)

20رجولائی 2018ء کو ہارٹ اٹیک سے جرمنی میں وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّاۤ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔ بہت بہادر اور نڈر انسان تھے۔ جماعت کی مخالفت کی وجہ سے ڈیرہ اسماعیل خان میں گھر پر حملہ ہوا تو 25000 لوگوں پر مشتمل جلوس کا بڑی جوانمردی سے مقابلہ کیا۔ مولویوں اور دیگر لوگوں نے گھر کے باہر کھڑے ہو کر گالیاں دیں، برا بھلا کہا اور دھمکیاں دیں لیکن آپ نے بڑے صبر اور ہمت سے کام لیا۔ آپ کے خلاف عدالت میں مقدمہ بھی کیا گیا۔ جس پر پولیس نے آپ کو اور آپ کے والد کو گرفتار کر لیا اور دونوں پر بہت تشدد کیا لیکن دونوں باپ اور بیٹے نے بڑی ہمت کے ساتھ ان حالات کا مقابلہ کیا۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین۔

......☆......☆......☆......

کلامُ الامام

تم لوگ خدا تعالیٰ کے ساتھ ایسے ازخود رفتہ اور محو ہو جاؤ کہ
بس اسی کے ہو جاؤ اور جیسے زبان سے اس کا اقرار کرتے ہو عمل سے بھی کر کے دکھاؤ
(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالب دعا: ناصر احمد ایم.بی (R.T.O) ولد مکرم بشیر احمد ایم.اے (جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک)

کلامُ الامام

جب تم ایک وجود کی طرح ہو جاؤ گے، اس وقت کہہ سکیں گے
کہ اب تم نے اپنے نفسوں کا تزکیہ کر لیا
(ملفوظات، جلد 5، صفحہ 407)

طالب دُعا: قریشی محمد عبد اللہ تیاپوری مع فیملی، افراد خاندان ومرحومین، امیر ضلع جماعت احمدیہ گلبرگہ، کرناٹک

وصـــایا منظوری سے قبل اس لیے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو کسی وصیت پر کوئی اعتراض ہوتو وہ تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

مسل نمبر9356: مَیں عبد الہادی. کے ولد مکرم محمد حنیف صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر27سال پیدائشی احمدی، ساکن امان (قارات روڈ) ڈاکخانہ ناداکّاوی ضلع کالیکٹ صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1رستمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار-/35,000روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ہارون. پی　　العبد: عبد الہادی. کے　　گواہ: محمد بشیر

مسل نمبر9357: مَیں فہیم احمد. اے ولد مکرم ایس. اکبر احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر20سال پیدائشی احمدی، ساکن 1/1065 چوروکنّو مائی (جی. اے. کالج) پالازی صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1رستمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار-/500روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ہارون. پی　　العبد: فہیم احمد. اے　　گواہ: عبد الہادی. کے

مسل نمبر9358: مَیں محمد بشیر بی. وی ولد مکرم حمزہ بی. وی صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر31سال پیدائشی احمدی، ساکن انل ویہار (واداکّیلاتھ پارامبا) ناداکّاوی صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1رستمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار-/15,000روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ہارون. پی　　العبد: محمد بشیر　　گواہ: عبد الہادی. کے

مسل نمبر9359: مَیں محمد طاہر. وی. پی ولد مکرم محمد علی صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر24سال پیدائشی احمدی، ساکن والیک کنّو پارامبل ڈاکخانہ پانتھیر انکاوے صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1رستمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار-/10,000روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ہارون. پی　　العبد: محمد طاہر. وی. پی　　گواہ: فہیم احمد. اے

مسل نمبر9360: مَیں سلیمہ بیگم بنت مکرم سی. جی. جمال الدین. ایچ. اے صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ڈاکٹری عمر25سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: کوور مسجد ہاؤس نزد ٹیلی. ایکس ڈاکخانہ چیوایور صوبہ کیرالہ، مستقل پتا: کومان چیری (ایچ) تھیروویز ہم کنّو ضلع پالگھاٹ صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1رستمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار-/20,000روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ہارون. پی　　الامۃ: سلیمہ بیگم بی. جی　　گواہ: سی. جی. جمال الدین. ایچ. اے

مسل نمبر9361: مَیں رضیہ بی. این. پی زوجہ مکرم محمد کویا بی. کے صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر50سال تاریخ بیعت 1989، ساکن مالائیل ڈاکخانہ کوروواتور ضلع کالیکٹ صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1رستمبر 2018وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زمین 4 سینٹ مع مکان بمقام چیوایور، زمین 4 سینٹ مع مکان بمقام ککّوڈی، زیور طلائی 20 گرام 22 کیریٹ بشمول حق مہر۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ہارون. پی　　الامۃ: رضیہ. بی. این. پی　　گواہ: شعیب. ایم. پی

مسل نمبر9362: مَیں امۃ المجیب عائشہ زوجہ مکرم ایم مبشر احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر36سال پیدائشی احمدی، ساکن احمدیہ مسجد چک پیٹ روڈ ڈاکخانہ سوراب ضلع شموگہ صوبہ کرناٹک، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4راکتوبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔حق مہر-/15,000 روپئے بذمہ خاوند۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار-/400روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: طارق سلمان مبلغ سلسلہ　　الامۃ: امۃ المجیب عائشہ　　گواہ: ایم مبشر احمد

مسل نمبر9363: مَیں عرشی علی بنت مکرم شہاب الدین حیدر علی صاحب، قوم احمدی مسلمان طالبہ علم عمر18سال تاریخ بیعت 2003، ساکن دارالامن نزد بی. آر. بی. آفس (بامنی) بلارپور ضلع چندرپور صوبہ مہاراشٹرا، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14رستمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی: جھمکا 8 گرام، انگوٹھی 4.50 گرام، انگوٹھی 3.50 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار-/500روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: انصار علی خان مبلغ سلسلہ　　الامۃ: عرشی علی　　گواہ: ناصر احمد زاہد

مسل نمبر9364: مَیں عائشہ صدیقہ زوجہ مکرم ندیم احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر30سال پیدائشی احمدی، ساکن احمدیہ مسجد ساگر ضلع شموگہ صوبہ کرناٹک، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4راکتوبر 2018وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی: بالیاں 11 گرام، بریس لیٹ 7 گرام، چین 5 گرام، پینڈنٹ 8 گرام، انگوٹھی 6 گرام، پینڈنٹ 2 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) حق مہر مندرجہ بالا زیورات میں شامل ہے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار-/500روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ندیم احمد　　الامۃ: عائشہ صدیقہ　　گواہ: طارق سلمان مبلغ سلسلہ

مسل نمبر9365: مَیں این. ناصر احمد ولد مکرم ایم نور احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر51سال پیدائشی احمدی، ساکن احمدیہ مسجد چک پیٹ روڈ ڈاکخانہ سوراب ضلع شموگہ صوبہ کرناٹک، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3راکتوبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔رہائشی مکان رقبہ 47.5X15فٹ۔میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار-/15,000روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: طارق سلمان مبلغ سلسلہ　　العبد: این. ناصر احمد　　گواہ: ایم. خلیل احمد

مسل نمبر9366: مَیں محمود احمد ولد مکرم مجیب احمد سنوری صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر29سال پیدائشی احمدی، ساکن احمدیہ مسلم مسجد ساگر ضلع شموگہ صوبہ کرناٹک، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4راکتوبر 2018وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار-/5000روپے ہے۔میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: جاوید احمد سنوری　　العبد: محمود احمد　　گواہ: امتیاز احمد

مسل نمبر9367: مَیں سلطانہ ناصر زوجہ مکرم این. ناصر احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر44سال پیدائشی احمدی، ساکن احمدیہ مسجد چک پیٹ روڈ ڈاکخانہ سوراب ضلع شموگہ صوبہ کرناٹک، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3راکتوبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔زیور طلائی: ہار 18 گرام، بالیاں 9 گرام، انگوٹھیاں 7 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) مندرجہ بالا زیورات میں حق مہر شامل ہے۔میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار-/500روپے ہے۔میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: اعجاز احمد ساگر معلم سلسلہ　　الامۃ: سلطانہ ناصر　　گواہ: این. ناصر احمد

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

جو شخص صدق نیت سے شہادت کی تمنا کرے اللہ تعالیٰ اُسے
شہداء کے زُمرہ میں شامل کرے گا خواہ اس کی وفات بستر پر ہی کیوں نہ ہو

(صحیح مسلم، کتاب الامارۃ)

طالب دُعا: محمد معین الدین، صدر جماعت احمدیہ کاماریڈی (تلنگانہ)

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

کھڑے ہوکر نماز پڑھو اور اگر کھڑے ہوکر ممکن نہ ہو تو
بیٹھ کر اور اگر بیٹھ کر بھی ممکن نہ ہو تو پہلو کے بل لیٹ کر ہی سہی

(صحیح بخاری، کتاب الجمعۃ)

طالب دعا: محمد منیر احمد، امیر ضلع نظام آباد (صوبہ تلنگانہ)

مسل نمبر 9368: مَیں این. محسن احمد ولد مکرم این. ناصر احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 20 سال پیدائشی احمدی، ساکن احمدیہ مسجد چک پیٹ روڈ ڈاکخانہ سورب ضلع شموگہ صوبہ کرناٹک، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 را کتوبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمداز جیب خرچ ماہوار -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: طارق سلمان مبلغ سلسلہ　　العبد: این. محسن احمد　　گواہ: مزمل احمد

مسل نمبر 9369: مَیں سائرہ ندرت بنت مکرم ایم. خلیل احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 23 سال پیدائشی احمدی، ساکن احمدیہ مسجد چک پیٹ روڈ ڈاکخانہ سورب ضلع شموگہ صوبہ کرناٹک، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 را کتوبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمداز جیب خرچ ماہوار -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: طارق سلمان مبلغ سلسلہ　　الامۃ: سائرہ ندرت　　گواہ: ایم. خلیل احمد

مسل نمبر 9370: مَیں نصیب خان ولد مکرم اروِن کمار صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 18 سال پیدائشی احمدی، ساکن کھیڑی روز (ملکپور نمبر 1) تحصیل نارنور ضلع حصار صوبہ ہریانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 رستمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمداز جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سرور احمد خان معلم　　العبد: نصیب خان　　گواہ: ستپیر خان

مسل نمبر 9371: مَیں رشیدن بیگم زوجہ مکرم رمضان خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 28 سال تاریخ 2008، ساکن ملک پور 1 تحصیل نارنوند ضلع حصار صوبہ ہریانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 را کتوبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 2 تولہ 22 کیریٹ، زیور نقرئی 4 تولہ۔ میرا گزارہ آمداز جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اسکے بعد پیدا کروں تو اسکی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: طاہر احمد ناصر　　الامۃ: رشیدن بیگم　　گواہ: نصیب خان

مسل نمبر 9372: مَیں رمضان خان ولد مکرم مہیند رخان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ مزدوری عمر 30 سال تاریخ بیعت 2003، ساکن ملک پور نمبر 1 تحصیل نارنود ضلع حصار صوبہ ہریانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 را کتوبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمداز مزدوری ماہوار -/7000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: طاہر احمد ناصر　　العبد: رمضان خان　　گواہ: محبوب خان

مسل نمبر 9373: مَیں سرون کاٹھات ولد مکرم ظفرو کاٹھات صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ مزدوری عمر 34 سال تاریخ بیعت 1996، ساکن گاؤں تاج پورا براٹیا خورد ضلع پالی صوبہ راجستھان، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 رمئی 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ ایک مکان۔ میرا گزارہ آمداز مزدوری ماہوار -/3000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شوقین کاٹھات　　العبد: سرون کاٹھات　　گواہ: سلمان کاٹھات

مسل نمبر 9374: مَیں محمد ہمایوں کبیر ولد مکرم بدر الدجیٰ شیخ صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 21 سال پیدائشی احمدی موجودہ پتا: جامعہ احمدیہ قادیان مستقل پتا: جران کانڈی ضلع مرشد آباد صوبہ بنگال، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 را کتوبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس و وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمداز جیب خرچ ماہوار -/800 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید گلستان عارف　　العبد: محمد ہمایوں کبیر　　گواہ: عارف محمد

مسل نمبر 9375: مَیں فرحین بیگم زوجہ مکرم فراز احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال پیدائشی احمدی، ساکن جماعت احمدیہ چنتہ کنٹہ ضلع محبوب نگر صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 رستمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: بالیاں 2 گرام 22 کیریٹ، زیور نقرئی: پائل 3 تولہ، حق مہر بصورت زیورات وصول شد۔ میرا گزارہ آمداز جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد طاہر　　الامۃ: فرحین بیگم　　گواہ: محمد خالد

مسل نمبر 9376: مَیں مبارکہ بیگم زوجہ مکرم الیاس احمد صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 38 سال پیدائشی احمدی، ساکن جماعت احمدیہ چنتہ کنٹہ ضلع محبوب نگر صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 رستمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: ہار 3 تولہ، ایک جوڑی بالی (22 کیریٹ) حق مہر -/7000 روپئے (خاوند کی وفات ہوگئی ہے، خاکسار اسکا حصہ ادا کردے گی) میرا گزارہ آمداز جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد طاہر　　الامۃ: مبارکہ بیگم　　گواہ: محمد خالد

مسل نمبر 9377: مَیں تنویر احمد .وی ولد مکرم امیر احمد ورکوری صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ کاروبار عمر 42 سال پیدائشی احمدی، ساکن چنتہ کنٹہ ضلع محبوب نگر صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 رستمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زرعی زمین 10 ایکڑ، زرعی زمین 6 ایکڑ بمقام ورکور، رہائشی مکان رقبہ 300 گز، رہائشی مکان رقبہ 150 گز، پلاٹ رقبہ 100 گز، پلاٹ 150 گز (مندرجہ بالا جائداد 5 بھائی اور 2 بہنوں میں مشترک ہے) میرا گزارہ آمداز تجارت ماہوار -/10,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد طاہر احمد　　العبد: تنویر احمد　　گواہ: بی. انور احمد

مسل نمبر 9378: مَیں امتہ القدوس زوجہ مکرم محمد ذوالفقار علی صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 33 سال پیدائشی احمدی، ساکن 25 امجد علی لین محلہ برہ پورہ ضلع بھاگلپور صوبہ بہار، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24 رستمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: نیکلس، بالیاں بڑی سیٹ، مانگ ٹیکہ، انگشتری، چھوٹی بالی سیٹ، لاکٹ، نتھ، چین، بیسر (کل وزن 3.5 تولہ 22 کیریٹ) زیور نقرئی: 3 نیکلس مع بالی، انگشتری، پازیب، چابی کا گچھہ (کل وزن 3.5 تولہ)، حق مہر: -/75,000 روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمداز جیب خرچ ماہوار -/1500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: نوید الفتح شاہد　　الامتہ: امتہ القدوس　　گواہ: محمد ذوالفقار علی

مسل نمبر 9379: مَیں محمد ذوالفقار علی ولد مکرم محمد شیخ ناصر علی صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 40 سال پیدائشی احمدی، ساکن 25 امجد علی لین محلہ برہ پورہ ضلع بھاگلپور صوبہ بہار، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24 رستمبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زمین 2.5 مرلہ بمقام قادیان۔ میرا گزارہ آمداز تجارت ماہوار -/10,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کوادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: نوید الفتح شاہد　　العبد: محمد ذوالفقار علی　　گواہ: یامین خان

کلامُ الامام

جب تک تمہارا آپس میں معاملہ صاف نہیں ہوگا
اس وقت تک خدا تعالیٰ سے بھی معاملہ صاف نہیں ہوسکتا

(ملفوظات، جلد 5 صفحہ 407)

طالبِ دعا: مصدق احمد، امیر جماعت احمدیہ بنگلور، کرناٹک

کلامُ الامام

جو شخص اپنے بھائیوں سے صاف صاف معاملہ نہیں کرتا
وہ خدا تعالیٰ کے حقوق بھی ادا نہیں کرسکتا

(ملفوظات، جلد 5 صفحہ 407)

طالبِ دعا: نور عالم، جماعت احمدیہ جے گاؤں، بنگال

مسل نمبر 9380: مَیں امتہ اللطیف زوجہ مکرم عبدالحمید محمود قریشی صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 71 سال پیدائشی احمدی، ساکن ننگل باغبانہ قادیان ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1راکتوبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زمین قریباً 5 کنال اپنی اولاد میں تقسیم کردی ہے جو انہوں نے تیس لاکھ روپئے میں فروخت کی ہے، اس کا جو حصہ بنتا ہے اس کی ادائیگی کروں گی، حق مہر -/1500 روپئے، زیورات طلائی 1 کڑا اور ایک بالی وزن 1 تولہ 22 کیریٹ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/5000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد ابراہیم شاہ   الامۃ: امتہ اللطیف   گواہ: شیخ محمود احمد

مسل نمبر 9381: مَیں مہر النساء زوجہ مکرم محمد سلطان احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 30 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: جماعت احمدیہ نارائن پور ضلع وارنگل صوبہ تلنگانہ، مستقل پتا: جماعت احمدیہ کنڈور ضلع وارنگل صوبہ تلنگانہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20رمارچ 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 2 تولہ 24 کیرٹ (بصورت حق مہر) زیور نقرئی 6 تولہ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد خالد ملکانہ   الامۃ: مہر النساء   گواہ: محمد نورالدین

مسل نمبر 9382: مَیں نجمہ بیگم زوجہ مکرم فاروق احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 27 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: جماعت احمدیہ عادل آباد ضلع کاماریڈی صوبہ تلنگانہ، مستقل پتا: گاؤں کریم الدولہ ضلع کرنول صوبہ آندھرا پردیس، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1راکتوبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زرعی زمین 1.15 ایکڑ (خاوند کے ساتھ مشترک)، زیور طلائی 1 سیٹ 2 تولہ 22 کیرٹ، زیور نقرئی 10 تولہ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: محمد طاہر   الامۃ: نجمہ بیگم   گواہ: محمد خالد

مسل نمبر 9383: مَیں نیاز الدین بی. کے ولد مکرم جلال الدین بی. کے صاحب، قوم احمدی مسلمان طالب علم عمر 20 سال پیدائشی احمدی، ساکن چنّم کولانا گرا ڈاکخانہ پتھا پریم ضلع ملاپورم صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8رجون 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: صادق. ٹی. کے   العبد: نیاز الدین بی. کے   گواہ: ایچ. عارف محمد

مسل نمبر 9384: مَیں راملاتھ. این زوجہ مکرم سی. محمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 46 سال پیدائشی احمدی، ساکن نان نامبرا ڈاکخانہ کارک کنّو صوبہ کیرالہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24ردسمبر 2017 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی 3 گرام 22 کیریٹ۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: عارف محمد   الامۃ: رام لاتھ. این   گواہ: سی. محمد

مسل نمبر 9385: مَیں ساحر عالم ولد مکرم بدیع الرحمن صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ مزدوری عمر 25 سال تاریخ بیعت 1994، ساکن کاری پارا ڈاکخانہ بِندی پارا ضلع علی پور دوار صوبہ بنگال، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5راگست 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از مزدوری ماہوار -/2000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: بدیع الرحمن   العبد: ساحر عالم   گواہ: مفیض الدین

مسل نمبر 9386: مَیں اُمّ کلثوم بی بی زوجہ مکرم امین الرحمن صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 26 سال پیدائشی احمدی، ساکن کاری پارا ڈاکخانہ بِندی پارا ضلع علی پور دوار صوبہ بنگال، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5راگست 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: امجد رحمن   الامۃ: امّ کلثوم بی بی   گواہ: امین الرحمن

مسل نمبر 9387: مَیں عظیمہ خاتون زوجہ مکرم نظر الاسلام صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 45 سال تاریخ بیعت 2008، ساکن مدھیہ دیوگاؤں ڈاکخانہ دیوگاؤں ضلع علی پور دوار صوبہ بنگال، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5رجولائی 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: نظر الاسلام   الامۃ: عظیمہ خاتون   گواہ: ابوالقاسم

مسل نمبر 9388: مَیں قدوس علی ولد مکرم قاسم علی صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ مزدوری عمر 27 سال تاریخ بیعت 2014، ساکن مدھیہ دیوگاؤں ڈاکخانہ دیوگاؤں ضلع علی پور دوار صوبہ بنگال، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7راکتوبر 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از مزدوری ماہوار -/2000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ناصر الدین   العبد: قدوس علی   گواہ: محمد نور جمال

مسل نمبر 9389: مَیں جیوتسنا بانو زوجہ مکرم قدوس علی صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 27 سال تاریخ بیعت 2015، ساکن مدھیہ دیوگاؤں ڈاکخانہ دیوگاؤں ضلع علی پور دوار صوبہ بنگال، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7راکتوبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زمین 8 ڈسمل۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: نذر الاسلام   الامۃ: جیوتسنا بانو   گواہ: ضیاء الحق

مسل نمبر 9390: مَیں زلیخا بی بی زوجہ مکرم جسیر الدین میاں صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال تاریخ بیعت 1995، ساکن مدھیہ دیوگاؤں (پولیس اسٹیشن فالاکاٹا) ضلع علی پور دوار صوبہ بنگال، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3راگست 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/501 روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/300 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ضیاء الحق   الامۃ: زلیخا بی بی   گواہ: ربی الحسین

مسل نمبر 9391: مَیں محمد مقصود الاسلام ولد مکرم مخلص الرحمن صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ مزدوری عمر 40 سال تاریخ بیعت 2007، ساکن دکھن کھیر باڑی ڈاکخانہ رنگالی بازنہ ضلع علی پور دوار صوبہ بنگال، بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6راگست 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیّہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زمین 5 کٹھہ۔ میرا گزارہ آمد از مزدوری ماہوار -/3000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: رفیق الاسلام   العبد: محمد مقصود الاسلام   گواہ: بذ الرحمن

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

ہر احمدی اپنے آپ کو تقویٰ میں بڑھانے کیلئے جدوجہد کرے

(پیغام حضور انور برموقع جلسہ سالانہ سکینڈے نیویا 2018)

طالبِ دُعا: ایم خلیل احمد (امیر ضلع شموگہ) صوبہ کرناٹک

ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس

اپنے نیک نمونے کے ذریعہ لوگوں کے دلوں کو اسلام احمدیت کیلئے جیتنے کی کوشش کریں

(پیغام حضور انور برموقع جلسہ سالانہ سکینڈے نیویا 2018)

طالبِ دُعا: مقصود احمد قریشی ولد مکرم محمد عبیداللہ قریشی اینڈ فیملی وافراد خاندان (جماعت احمدیہ بنگلور)

مسل نمبر 9392: مَیں امتہ العلیم زوجہ مکرم شرافت خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 46 سال پیدائشی احمدی، ساکن محمود آباد ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 19/اگست 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: جمال شریعت احمد　　الامۃ: امتہ العلیم　　گواہ: کرامت احمد خان

مسل نمبر 9393: مَیں عطیۃ القدیر زوجہ مکرم عطاء الرشید صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ ملازمت عمر 32 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: E-301 پرسٹیج ریسیڈنسی (مہادیو نگر) روڈ نمبر 5 جھار پاڑا (بھونیشور) ضلع خوردہ صوبہ اُڈیشہ، مستقل پتا: N4/236 آئی۔آر۔سی۔ وِلیج (نیاپالّی) بھونیشور ضلع خوردہ صوبہ اُڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 30/ستمبر 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: 2 گلے کا ہار 4 بھری، 2 گلے کی چین 2 بھری، 12 کان کے جھمکے 3 بھری، 4 چوڑیاں 5 بھری (تمام زیورات 22 کیریٹ) میرا گزارہ آمد از ملازمت ماہوار -/65,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید فضل نعیم مربی سلسلہ　　الامۃ: عطیۃ القدیر　　گواہ: سید معین احمد

مسل نمبر 9394: مَیں مبارکہ بیگم زوجہ مکرم شیخ عبد المنعم صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 48 سال پیدائشی احمدی، ساکن حلقہ دار السلام ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 18/اگست 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/15,000 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: ہارون الرشید مبلغ سلسلہ　　الامۃ: مبارکہ بیگم　　گواہ: سید فضل نعیم مبلغ سلسلہ

مسل نمبر 9395: مَیں امتہ الرشید زوجہ مکرم مبارک احمد صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 40 سال پیدائشی احمدی، ساکن دار السلام ڈاکخانہ کیرنگ ضلع خوردہ صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 19/اگست 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/15,500 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/600 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: سید فضل نعیم مبلغ سلسلہ　　الامۃ: امتہ الرشید　　گواہ: ہارون الرشید مبلغ سلسلہ

مسل نمبر 9396: مَیں ناہدہ قادر زوجہ مکرم شیخ عبد القادر صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 29 سال پیدائشی احمدی، موجودہ پتا: ہاؤسنگ بورڈ کالونی ضلع ڈھینکانال صوبہ اڈیشہ، مستقل پتا: کوسمبی (سونگڑہ) ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 6/جولائی 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: کان کے پھول 5 گرام، گلے کا ہار 15 گرام، انگوٹھیاں 6 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) زیور نقرئی: پازیب 100 گرام، حق مہر -/25,525 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شیخ ہارون رشید مبلغ　　الامۃ: ناہدہ قادر　　گواہ: شیخ عبد القادر مبلغ سلسلہ

مسل نمبر 9397: مَیں منور خان ولد مکرم تقی خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ تجارت عمر 52 سال پیدائشی احمدی، ساکن بِلا ساہی نزد نرسنگ ہوسٹل ضلع ڈھینکانال صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 6/جولائی 2018 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از تجارت ماہوار -/10,000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شیخ عبد القادر　　العبد: منور خان　　گواہ: شیخ ہارون رشید مبلغ

مسل نمبر 9398: مَیں خورشیدہ بیگم زوجہ مکرم منور خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 48 سال پیدائشی احمدی، ساکن بِلا ساہی نزد نرسنگ ہاسٹل ضلع ڈھینکانال صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 6/جولائی 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ زیور طلائی: کان کی بالیاں 5 گرام، انگوٹھی 5 گرام (تمام زیورات 22 کیریٹ) زیور نقرئی: پازیب 100 گرام، حق مہر: -/12,000 روپئے بذمہ خاوند۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/1000 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شیخ عبد القادر مبلغ سلسلہ　　الامۃ: خورشیدہ بیگم　　گواہ: منور خان

مسل نمبر 9399: مَیں حشمت سلطانہ زوجہ مکرم میر رحمت علی صاحب مرحوم، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 65 سال پیدائشی احمدی، ساکن کوسمبی (سونگڑہ) ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 25/اگست 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شیخ ہارون رشید مبلغ　　الامۃ: حشمت سلطانہ　　گواہ: شیخ عبد القادر مبلغ سلسلہ

مسل نمبر 9400: مَیں زاہدہ تبسم زوجہ مکرم عبد الجبار خان صاحب، قوم احمدی مسلمان پیشہ خانہ داری عمر 53 سال پیدائشی احمدی، ساکن دھواساہی ڈاکخانہ سونگڑہ ضلع کٹک صوبہ اڈیشہ، بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 4/اگست 2018 وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان بھارت ہوگی۔ خاکسار کی اس وقت جائداد مندرجہ ذیل ہے۔ حق مہر -/3000 روپئے۔ میرا گزارہ آمد از جیب خرچ ماہوار -/500 روپے ہے۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ جائداد کی آمد پر حصّہ آمد بشرح چندہ عام 1/16 اور ماہوار آمد پر 1/10 حصّہ تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ قادیان، بھارت کو ادا کرتی رہوں گی اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی بھی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور میری یہ وصیت اس پر بھی حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ کی جائے۔

گواہ: شیخ ہارون رشید　　الامۃ: زاہدہ تبسم　　گواہ: عبد الکریم خان

دعائے مغفرت

خاکسار کی پیاری والدہ محترمہ گُلزار بیگم صاحبہ اہلیہ محترم محمد شریف بھٹی صاحب صدر جماعت احمدیہ کالا بن ضلع راجوری ایک لمبی علالت کے بعد 86 سال کی عمر میں 13-14 جنوری 2019 کی درمیانی شب حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ والدہ صاحبہ بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ نظام جماعت اور خلافت کی اطاعت گزار، بزرگان سلسلہ کی قدر کرنے والی، دعا گو، نمازی، تقویٰ شعار، صابرہ و شاکرہ بزرگ خاتون تھیں۔ والدہ صاحبہ کی مغفرت اور بلندیٔ درجات نیز پسماندگان، خصوصاً والد صاحب اور بہن بھائیوں کو صبر جمیل عطا ہونے کے لیے احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔ نیز والد صاحب کی صحت وسلامتی اور درازیٔ عمر کے لیے بھی دعا کی درخواست ہے۔

(مختار احمد شکیل، سابق معلم سلسلہ حلقہ کاہلواں، قادیان)

"میرے پیارے دوستو! مَیں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ مجھے خدائے تعالیٰ نے سچا جوش آپ لوگوں کی ہمدردی کیلئے بخشا ہے اور ایک سچی معرفت آپ صاحبوں کی زیادت ایمان وعرفان کیلئے مجھے عطا کی گئی ہے۔ اس معرفت کی آپ کو اور آپ کی ذرّیت کو نہایت ضرورت ہے۔ سو میں اس لئے مستعد کھڑا ہوں کہ آپ لوگ اپنے اموالِ طیّبہ سے اپنی دینی مہمّات کیلئے مدد دیں اور ہر یک شخص جہاں تک خدائے تعالیٰ نے اس کو وسعت وطاقت ومَقدرَت دی ہے اس راہ میں دریغ نہ کرے اور اللہ اور رسولؐ سے اپنے اموال کو مقدّم نہ سمجھے اور پھر میں جہاں تک میرے امکان میں ہے تالیفات کے ذریعہ سے اُن علوم اور برکات کو ایشیا اور یورپ کے ملکوں میں پھیلاؤں جو خدا تعالیٰ کی پاک روح نے مجھے دی ہیں۔"

(ازالہ اوہام، روحانی خزائن، جلد 3، صفحہ 516)

ارشاداتِ عالیہ سیّدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

طالبِ دعا:

SYED IDRIS AHMED s/o SYED MANSOOR AHMED & FAMILY

Jama'at Ahmadiyya Tiruppur (Tamil Nadu)

PHLOX
All for dreams

PHLOX EXIM(OPC) PRIVATE LIMITED
MARCHENT EXPORTER OF DERMA COSMETICS, COSMETICS, MEDICATED AND NUTRITIONAL PRODUCTS

OFFICE NO. B/205, SIGNATURE-II, BUSINESS PARK
SARKHEJ SANAND ROAD SARKHEJ CIRCLE
AHMEDABAD-382210, GUJARAT (INDIA)
Mob: +91 8335898045 Tel: +91 7966177405
E MAIL: PHLOXEXIM@GMAIL.COM
WEB: WWW.PHLOXEXIM.IN

Zaid Auto Repair
زید آٹو رِپیئر
Mob. 9041492415 - 9779993615
Deals in: Repair of All Types of 4 Stroke & 2 Stroke Vehicles
Shop No. 7,Front of Guru Nanak Filling Station
Harchowal Road, White Avenue Qadian
طالب دعا: صالح محمد زید مع فیملی، افراد خاندان و مرحومین

سھاراآٹوٹریڈرز
SAHARA AUTO TRADERS
Rexines & Auto Tops
Motor Line Road, Mahboob Nagar
Pro. V.Anwar Ahmad
Mob. : 9989420218

آٹوٹریڈرز
AUTO TRADERS
16 مینگولین کلکتہ 70001
دکان: 2248-5222 , 2248-16522243-0794
رہائش: 2237-0471, 2237-8468

IMPERIAL GARDEN FUNCTION HALL

a desired destination
for royal weddings & celebrations.
 # 2 - 14 -122 / 2 - B , Bushra Estate
HYDRABAD ROAD, YADGIR - 585201
Contact Number : 09440023007, 08473296444

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم وعلی عبدہ المسیح الموعود

وَسِّعۡ مَکَانَکَ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

Courtesy: Alladin Builders
e-mail:khalid@alladinbuilders.com

Prop. Mir Ahmed Ashfaq | Cell: 9701226686, 7702164917, 7702164912

A.S.
WEIGH BRIDGE
100 TONS ELECTRONIC TRAILER
WEIGH BRIDGE
NATIONAL HIGHWAY 44, KURNOOL ROAD, JEDCHARLA

Ahmad Travels Qadian
Foreign Exchange-Western Union
Money Gram-X Press Money
Holidays, Air Ticket, Rail, Cars, Buses
Contact : 9815665277
Propritor : Nasir Ibrahim
(Ahmadiyya Chowk, Qadian, India)

Prop: S.I.A.Javeed
Syed Lubaid Ahamed
Contact Details. : 080-22238666, 080-22918730
Mobile : 9900422539, 9886145274
Website : www.jnroadlines.com

No.75
F.C. Complex
1st Main Road
K.P. New Extension
J.C. Road, Bangaluru
- 560 002

طالب دعا : سید اقبال احمد جاوید اینڈ فیملی (جماعت احمدیہ بنگلور، صوبہ کرناٹک)

سرمہ نور۔ کاجل۔ حبّ اٹھرہ (شادی کے بعد اولاد سے محروم کیلئے) زدجام عشق (اعصابی کمزوری وشوگر کیلئے) رابطہ کریں۔

رابطہ: عبدالقدوس نیاز
098154-09445

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا نسخہ
ملنے کا پتہ: دُکان چوہدری بدرالدین عامل صاحب درویش مرحوم
احمدیہ چوک قادیان ضلع گورداسپور (پنجاب)

NAVNEET JEWELLERS نونیت جیولرز
Manufacturers of All Kinds of Gold and Silver Ornaments

خالص سونے اور چاندی کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
'الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ' کی دیدہ زیب انگوٹھیاں
اور لاکٹ وغیرہ احمدی احباب کیلئے خاص
Main Bazar Qadian (Gsp) Punjab (Ph. 01872-220489, (R) 220233

Pro. B.S.Abdul Raheem
S.A. POULTRY HOUSE
Broiler Integration & Feeds
(Godrej Agrovet Ltd)

Office Address :
Cuttlery Building
Opp Pvt Bus Stand, Nellikatte, PUTTUR
Contact No : 9164441856, 9740221243

مالک رام دی ہٹی مین بازار قادیان
Malik Ram Di Hatti, Main Bazar, Qadian
کمپنی کے اُونی، ریشمی بڑھیا کپڑے خریدنے کیلئے تشریف لائیں
098141-63952
نوٹ: پرانی دوکان بدل کر سامنے نئے شوروم میں چلی گئی ہے۔

MBBS IN BANGLADESH
Why MBBS in Bangladesh?
• Secure Enviroment • Education at par with India • Food habits same as in India • Nearest to India, one can travel by road, by train & by air also • Good Faculty & Infrastructure

DEGREE RECOGNISED BY MCI/IMED/OTHER WORLD BODIES

The Admissions avaliable in following Medical Colleges
• Bangladesh Medical College Dhaka • Dhaka Community Medical College Dhaka • Dhaka National Medical College Dhaka • Holy Family Medical College Dhaka • Community Based Medical College Mymensingh • Monno Medical College Maniknagar • Uttara Adhynukh Medical College Dhaka • Tairunessa Medical College Dhaka • International Medical College Dhaka • TMSS Medical College Bogra • Green Life Medical College Dhaka • Popular Medical College Dhaka • Anwar Khan Modern Medical College Dhaka • Diabetic Medical College Faridpur • Ragaeb Rabeya Medical College Dhaka

Some of the Women's Medical Colleges are
• Addin Womens Medical College • Addin Sakina Medical College Jessore • Sylhet Womnes Medical College Sylhet • Z.H.Sikder Womens Medical College Dhaka • Uttara Womens Medical College Dhaka

Bilal Mir
Needs Education Kashmir
An ISO 9001:2008Certified consultancy
Qureshi Building Opposite Akhara Building Budshah chowk Srinagar-190001,Kashmir India
Mobile : +91 - 9419001671 & 9596580243

GRIP HOME
PROPERTY MANAGEMENT

طالب دعا
Mohammed Anwarullah
Managing Partner
+91-9980932695

#4, Delhi Naranappa Street
R.S. Palya, Kammanahalli
Main Road, Bangalore - 560033
E-Mail : anwar@griphome.com
www.griphome.com

Valiyuddin
+ 91 99000 77866
FAWWAZ OUD & PERFUMES
No. 44, Castle Street, Ashoknagar,
Opp. Hotel Empire, Bengaluru - 560 025.
+91 80 41241414
valiyuddin@fawwazperfumes.com
www.fawwazperfumes.com
FAWWAZ

Love for All Hatred for None

99493-56387
99491-46660
Prop:Muhammad Saleem

MASROOR HOTEL

TEA,TIFFIN,MEALS,CHICKEN-BIRYANI,FAST-FOOD AVAILABLE HERE

Near Naidu Petrol Pump, Khammam Rd. Warangal (Telengana)

طالب دعا: محمد سلیم (جماعت احمدیہ ورنگل، صوبہ تلنگانہ)

JMB RICE MILL (Pvt) Ltd.

Love For All, Hatred For None

AT. TISALPUR. P.O RAHANJA
DIST. BHADRAK, PIN-756111
STD: 06784, Ph: 230088
TIN : 21471503143

JMB

NAIEM GARMENTS QILA BAZAR (POONCH) J&K
All kinds of Readymade Garments
Prop : MOHAMMAD SHER Contact : 9596748256

MARIYAM ENTERPRISES
SECURITY WITH COMFORT
Baseer Ahmed
9505305382, 9100329673
email: baseernafe.ahmed@gmail.com

CCTV SOLUTIONS

DVR • NETWORK VIDEO RECORDER • ATTENDANCE MACHINE
ELECTRONIC SECURITY LOCKS • VIDEO DOOR PHONES • HD CCTV CAMERAS

طالب دعا:
بصیر احمد
جماعت احمدیہ چنتہ کنٹہ
(ضلع محبوب نگر)
صوبہ تلنگانہ

Prop. Zuber Cell : 9886083030
9480943021

ಜುಬೇರ್

ZUBER ENGINEERING WORKS

Body Building & All Type of Welding and Grill Works

HATTIKUNI CROSS ROAD YADGIR

وَسِّعْ مَکَانَکَ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

G.M. BUILDERS & DEVELOPERS
RAICHURI CONSTRUCTION
SINCE 1985

OFFICE:
PLOT NO.6 DURGA SADAN TARUN BHARAT CO.OP
HSG. SOC, NEAR CIGARETTE FACTORY,
CHAKALA, ANDHERI (EAST), MUMBAI-400069
TEL 28258310, MOB. 09987652552
E-MAIL: RAICHURI.CONSTRUCTION@GMAIL.COM

IRS

INDIAN ROLLING SHUTTERS
WHOLESALE DEALER
SUPPLIERS OF ALL SPARES PARTS OF ROLLING SHUTTERS
Specialist in : GEAR & REMOTE SHUTTERS

Prop : HAMEED AHMAD GHOURI
Add : Beside Andhra Bank, Balapur X Road, Hyderabad (T.S)
Mobile : 09849297718

طالب دعا:
شیخ سلطان احمد
ایسٹ گوداوری
(صوبہ آندھرا پردیش)

99633 83271 Pro. SK.Sultan 97014 62176

Oxygen Nursery
All kind of Plants are Available.

- Rajahmundry
- Kadiyapu lanka, E.G.dist.
- Andhra Pradesh 533126.
- #email. oxygennursery786@gmail.com

Love for All...Hatred for None

EHSAN
DISH SERVICE CENTER
Opp. Four Storey Civil Lines Qadian
All types of Dish & Mobile Recharge
(MTA کا خاص انتظام ہے)
Mobile : 9915957664, 9530536272

Prop. Tanveer Akhtar 8010090714, 8447373088

FANZY COLLECTIONS

Exclusive Place for Coats, Pants
Indo-Wester, Jeans & Sherwani

A-5, Buddha Tower, Near Noida Sector-18, Metro Station
Atta Market, Sector-27, Noida - 201301

SUIT SPECIALIST
Proprietor
SYED ZAKI AHMAD
Bandra, Mumbai
Mobile : 09867806905

طالب دعا:
اقبال احمد ضمیر
فلک نما، حیدرآباد
(صوبہ تلنگانہ)

KONARK Nursery Hyderabad

MUZAMMIL AHMED
Mobile: +91 99483 70069
konarknursery@gmail.com
www.facebook.com/konarknursery
www.konarknursery.com

Plants for Seasons & Reasons...
Cactus . Seculents . Seeds
Landscaping – Rental Plants – Exports – Imports

UNIKCARE HOSPITAL

Dr. M.A.Razak (MBBS,DNB(Med)FCCP FIAG)
Consulting Physician & Director
New Mallepally, Hyderabad (T.S)
e-mail : drmarazak@rediffmail.com
Mobile : 9866320619 Office :040-23237021

J.K. Jewellers - Kashmir Jewellers
جے کے جیولرز۔ کشمیر جیولرز
چاندی اور سونے کی انگوٹھیاں خاص احمدی احباب کیلئے

Shivala Chowk Qadian (India)
Ph. (S) 01872 -224074, (M) 98147-58900,
E-mail: jk_jewellers@yahoo.com
Mfrs & Suppliers of : Gold and Silver Diamond Jewellery

جلسہ کے دنوں میں جلسہ کے روحانی ماحول سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنی چاہئے، جلسہ کے پروگراموں کو خاموشی اور توجہ سے سننا چاہئے تبھی جلسہ میں شامل ہونے کا فائدہ ہوگا، تبھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جلسہ کے انعقاد کے مقصد کو پورا کرنے والے ہوں گے

خطبہ جمعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرمودہ 3راگست 2018 بطرز سوال و جواب
بمنظوری سیّدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ کے ماحول سے فائدہ اٹھانے کے متعلق کیا نصیحت فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: جلسہ کے دنوں میں جلسہ کے روحانی ماحول سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ جلسہ کے پروگراموں کو خاموشی اور توجہ سے سننا چاہئے تبھی جلسہ میں شامل ہونے کا فائدہ ہوگا۔ تبھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جلسہ کے انعقاد کے مقصد کو پورا کرنے والے ہوں گے۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ میں شامل ہونے والے مہمانوں کو کیا نصیحت فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: جہاں کارکنان اپنے کاموں کا جائزہ لیتے ہوئے انہیں ٹھیک کرنے کی کوشش کریں وہاں مہمان بھی ان کمیوں سے صَرفِ نظر کریں اور جہاں کہیں کارکنوں کو مدد کی ضرورت ہو خود بڑھ کر ان کی مدد کیلئے اپنے آپ کو پیش کریں۔ اِکائی ہم میں تبھی پیدا ہوسکتی ہے جب ہم ایک دوسرے کے بوجھ اٹھانے والے ہوں۔ اس بنیادی بات کو مہمانوں اور میزبانوں دونوں کو یاد رکھنا چاہئے۔

سوال حضور انور نے کارکنان کو کیسے اخلاق کا مظاہرہ کرنے کی تلقین فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: کارکنان کو یہ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ مہمانوں کا رویّہ جیسا بھی ہو، کام کرنے والوں نے اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان کے جذبات اور احساسات کا خیال رکھنا ہے۔ اگر کبھی مہمان یا شامل ہونے والا کوئی فرد بھی غلط رویّہ اپنائے تو کارکن کا کام ہے کہ اپنے جذبات پر کنٹرول رکھے اور اُسی طرح اور اُسی رویّے سے اسے جواب نہ دے۔ تبھی اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور رضا حاصل کرنے والے بن سکتے ہیں۔

سوال ہم جس نبی کے ماننے والے ہیں اس کا اُسوہ مہمانوں کیلئے کیا تھا؟

جواب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جب بھی لوگ آنحضورؐ سے ملنے آتے یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم انہیں کھانے پر بلاتے اور لمبا عرصہ بیٹھ کر باتیں کرنے لگتے تو آپؐ انہیں کبھی نہیں کہتے تھے کہ وقت سے پہلے نہ آؤ، میں مصروف ہوں اور کھانا کھا کر جلدی چلے جاؤ کہ تمہارے بیٹھے رہنے سے میں اپنے کام نہیں کرسکتا۔

سوال لوگوں کی یہ حالت دیکھ کر اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں مومنوں سے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: لوگوں کی یہ حالت دیکھ کر اور آپ کا مہمانوں کو برداشت کرنے کا صبر اور حوصلہ دیکھ کر اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو فرمایا کہ فَيَسْتَحْيِ مِنْكُمْ کہ وہ تمہارے جذبات کا خیال رکھتے ہوئے تمہیں منع کرنے سے حیا کرتا ہے۔

سوال حضور انور نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مہمان نوازی اور بلند حوصلگی کا کیا واقعہ بیان فرمایا؟

جواب حضور انور نے فرمایا: غیروں کے ساتھ مہمان نوازی اور بلند حوصلگی کا ایسا معیار تھا کہ انسان دنگ رہ جاتا ہے۔ اس کی مثال ہم دیکھتے ہیں کہ جب ایک غیر مسلم مہمان بن کے آتا ہے آپ اس کی خاطر مدارات کرتے ہیں اور صبح اٹھ کر جاتے ہوئے وہ بستر گندہ کر کے چلا جاتا ہے تو آپ خود اسے دھوتے ہیں۔ صحابہ عرض کرتے ہیں کہ ہم حاضر ہیں، حضور کیوں تکلیف کر رہے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ وہ میرا مہمان تھا اس لئے میں ہی اس کا گند دھوؤں گا۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدی مہمانوں اور میزبانوں کو کیا نصیحت فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: احمدی چاہے مہمان ہو یا میزبان اسے اخلاق کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔ لیکن جنہوں نے اپنے آپ کو جلسہ کے مہمانوں کی خدمت کیلئے پیش کیا ہے انہیں زیادہ اچھے اخلاق کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔ اگر کارکنوں کی طرف سے صبر اور خوش اخلاقی کا مظاہرہ ہوگا تو دوسرا خود ہی شرمندہ ہو جائے گا۔ پس ہر ڈیوٹی دینے والا اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کرے اور اسے ان دنوں میں ایک بہت بڑا چیلنج سمجھ کر اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کرے۔

سوال حضور انور نے آیت کریمہ قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا کے حوالے سے افراد جماعت کو کیا نصیحت فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے: قُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا کہ لوگوں سے اچھی اور نرم بات کیا کرو۔ یہ وہ بنیادی چیز ہے جو جھگڑوں کو ختم کرنے اور اعلیٰ اخلاق دکھانے کیلئے ضروری ہے۔ یہ اصول صرف خاص موقعوں کیلئے نہیں ہے بلکہ ہمیشہ کیلئے ہے اور جب انسان کو اسکی عادت پڑ جائے تو رنجشیں اور زیادتیاں کبھی ہو ہی نہیں سکتیں۔

سوال حضور انور نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کے متعلق کیا روایات بیان فرمائیں؟

جواب حضور انور نے فرمایا: آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں کہ میزان میں حسن خلق سے زیادہ وزن رکھنے والی کوئی چیز نہیں۔ اچھے اخلاق کا مالک نماز روزے کے پابند کا مقام حاصل کر لیتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اس خُلق کے اعلیٰ ترین معیار کو بیان کرتے ہوئے ایک صحابی بیان فرماتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے زیادہ ہنستا مسکراتا چہرہ کسی کا نہیں دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ نرمی کرو کیونکہ جو نرمی سے محروم کیا گیا وہ خیر سے بھی محروم کیا گیا ہے۔

سوال حضور انور نے شاملین جلسہ کو کیا نصیحت فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: میں شاملین جلسہ سے کہوں گا کہ جلسہ کے انتظامات رضا کاروں کے ذریعہ ہو رہے ہیں۔ یہ ہمارے ملازم نہیں ہیں۔ بعض بہت اچھے عہدوں پر فائز ہیں۔ حضرت مسیح موعودؑ کے مہمانوں کی خدمت کیلئے ایک جذبے سے سرشار ہو کر خدمت کر رہے ہیں۔ اسی طرح نوجوان ہیں جو سیکنڈری سکولوں اور یونیورسٹیوں میں پڑھ رہے ہیں۔ اسی طرح بچے بھی ہیں۔ یہ سب ایک جذبے سے خدمت کرتے ہیں۔ اس لئے اگر کہیں چھوٹی موٹی کمیاں اور کمزوریاں دیکھیں بھی تو صَرفِ نظر کریں اور ایک مقصد سامنے رکھیں کہ محض اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اور اس کے دین کی باتیں سننے کیلئے یہاں جمع ہوئے ہیں اور جب یہ مقصد سامنے ہوگا تو کسی قسم کے شکوے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

سوال اگر کسی مہمان کو کسی شعبہ میں کوئی کمی نظر آتی ہے تو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسے کیا طریق کار اختیار کرنے کی تلقین فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: اگر کسی مہمان کو کسی ایک شعبہ میں کمی نظر آتی ہے تو بجائے کارکنوں سے الجھنے کے صرف شعبہ کے انچارج کو لکھ دیں۔ اس سال اگر کمی کو نہ بھی دور کیا جاسکا تو اگلے سال کیلئے خیال رکھا جائے گا اور ہمارے جماعتی نظام کی یہی خوبی ہے اور ہونی چاہئے کہ جن جن کمزوریوں کی نشاندہی ہو انہیں دور کرنے کی کوشش کی جاتی ہے یا کوشش کی جائے۔

سوال حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے شعبہ مہمان نوازی کو کیا نصیحت فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: کھانا پکانے والے اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ کھانا اچھی طرح پکا ہو۔ خاص طور پر گوشت اچھی طرح پکا ہو۔ مجھے پتا چلا کہ کل گوشت اچھی طرح گلا نہیں ہوا تھا۔ انتظامیہ کو اس بارے میں سنجیدگی سے غور کرنا چاہئے۔ اگر گوشت کی کوالٹی اچھی نہیں تھی تو انتظامیہ کو فوری طور پر اس بات کی کارروائی کرنی چاہئے کہ اچھی کوالٹی کا گوشت ملے۔ اس طرح کھانا بھی ضائع ہوتا ہے اور رزق کی بھی ہمیں حفاظت کرنے کا حکم ہے۔

سوال حضور انور نے شاملین جلسہ کو کس بات کی طرف توجہ دینے کی ہدایت فرمائی؟

جواب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: شاملین جلسہ کو اس بات کی طرف بھی توجہ دینی چاہئے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ اسلام کا ایک حسن خلق یہ بھی ہے کہ مومن بیکار اور فضول باتوں کو چھوڑ دے اور اس جلسہ میں تو ہر قسم کی فضول باتوں اور وقت کے ضائع ہونے سے پرہیز کرنا چاہئے اور جلسہ کے پروگراموں کو غور سے سنیں۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے شاملین جلسہ کو نماز کی پابندی کے متعلق کیا نصیحت فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: ہم پر پنجوقتہ نمازیں فرض کی گئی ہیں۔ ان کی پابندی کرنی ضروری ہے۔ خود بھی پابندی کریں اور بچوں کو بھی نمازوں کے اوقات میں لائیں۔ فجر اور مغرب، عشاء کی نماز کے وقت اگر یہاں نہیں ہیں تو پھر قریب ترین سینٹر یا مسجد میں نماز پڑھنے کے لئے جائیں اور گھر دُور ہیں مسجد سے یا سینٹر سے تو گھروں میں بھی باجماعت نمازوں کا انتظام اور اہتمام ہونا چاہئے۔

سوال حضور انور نے کارکنان جلسہ کو نماز کی پابندی کے متعلق کیا نصیحت فرمائی؟

جواب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اسی طرح کارکنان بھی باجماعت نماز ادا کریں اور جو ڈیوٹی پر ہیں وہ ڈیوٹی ختم کر کے سب سے پہلے نماز ادا کریں۔ ڈیوٹی لگانے والی انتظامیہ کو بھی یہ خیال رکھنا چاہئے کہ ڈیوٹی نمازوں کے اوقات کو سامنے رکھ کر لگائی جائے۔ یہ نہ ہو کہ ڈیوٹی کی وجہ سے نماز کا وقت چلا جائے۔ اگر ہماری نمازوں پر توجہ نہیں تو ہمارے سب کام بیکار ہیں۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے پارکنگ کے حوالے سے کیا نصیحت فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: جو لوگ اپنی گاڑیوں پر آتے ہیں وہ انتظامیہ سے تعاون کریں اور جہاں اور جس طرح گاڑی پارک کرنے کیلئے کہا جائے اسی طرح کریں۔ اپنی کاریں ایسی جگہ کھڑی کریں جہاں ہمسایوں کے راستے نہ رُکیں، ان کے گھروں کے راستے نہ رُکیں اور انہیں تکلیف نہ ہو۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے صفائی کے حوالے سے کیا نصیحت فرمائی؟

جواب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہمیشہ یاد دہانی کرواتا ہوں کہ نظافت اور صفائی ایمان کا حصہ ہے۔ مہمان بھی جب غسل خانے استعمال کریں تو صاف اور خشک کر کے آیا کریں۔ اسی طرح سڑکوں اور راستوں پر اگر گلاس وغیرہ یا کوئی چیز نظر آئے تو ان کو اٹھا کر ڈسٹ بِن میں ڈال دیا کریں۔

سوال حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حفاظتی نقطہ نگاہ سے شاملین جلسہ کو کیا نصیحت فرمائی؟

جواب حضور انور نے فرمایا: حفاظتی نقطۂ نظر سے جلسہ گاہ کے اندر بھی اور باہر بھی اپنے ماحول پر نظر رکھیں۔ کوئی شرارتی عنصر کوئی شرارت کرسکتا ہے اس بات پہ نظر رکھنی چاہئے۔ کوئی بھی مشکوک چیز یا حرکات دیکھیں تو فوراً انتظامیہ کو اطلاع دے دیں۔ سکینگ کیلئے خاص انتظام کی وجہ سے اگر مہمانوں کو دیر لگتی ہے کچھ انتظار کرنا پڑتا ہے تو اس تکلیف کو برداشت کریں۔ احتیاط اور سکیورٹی بہرحال زیادہ ضروری ہے۔

......☆......☆......☆......

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

خَیْرُ الزَّادِ التَّقْوٰی

(سب سے بہتر زادِ راہ تقویٰ ہے)

طالب دُعا: اراکین جماعت احمدیہ ممبئی

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE

RSB Traders & whole seller

Specialist in Teddy Bear Ladies & Kids items, All Types of Bags & Garments items

Branch: Aroti Tola Po muluk Bolpur-Birbhum
Head office: Q84 Akra Road Po.Bartala, Kolkata-18

Mob: 9647960851 9082768330

طالب دعا: جانِ عالم شیخ
(جماعت احمدیہ شانتی نکیتن، بھولپور، بیر بھوم۔ بنگال)

EDITOR
MANSOOR AHMAD
Mobile. : +91 82830 58886
e -mail : badrqadian@rediffmail.com
website : www.akhbarbadrqadian.in
www.alislam.org/badr

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF THE NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO RN 61/57

ہفت روزہ بدر قادیان The Weekly **BADAR** Qadian

Distt. Gurdaspur (Pb.) INDIA Qadian - 143516

Postal Reg. No. GDP/001/2019-20 Vol. 68 Thursday 21 - February - 2019 Issue. 8

MANAGER
NAWAB AHMAD
Tel. : +91 1872 224757
Mobile : +91 94170 20616
e -mail:managerbadrqnd@gmail.com

ANNUAL SUBSCRIPTION : Rs.700/- (Per Issue : Rs.11/-) By Air : 50 Pounds or 80 US Dollars - 60 Euro (**WEIGHT** : 50 -100 Gms/Issue)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم المرتبت بدری صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ایمان افروز واقعات کا دلگداز و دلنشین تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 15 رفروری 2019 بمقام مسجد بیت الفتوح، مورڈن (برطانیہ)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: آج جن صحابہ کا ذکر ہے ان میں سے پہلا نام حضرت خالد بن قیس کا ہے۔ حضرت خالد کا تعلق قبیلہ خزرج کی شاخ بنو بیاضا سے تھا۔ آپ کے والد قیس بن مالک تھے اور والدہ کا نام سلمٰی بنت حارثہ تھا۔ آپ ستر انصار صحابہ کے ساتھ بیعت عقبہ میں شریک ہوئے۔ آپ نے غزوہ بدر اور احد میں بھی شرکت کی تھی۔

دوسرے صحابی ہیں حضرت حارث بن خزمہ۔ ان کی کنیت ابو بشر تھی اور تعلق انصار کے قبیلہ خزرج سے تھا۔ آپ بنو عبد الاشھل کے حلیف تھے۔ آپ غزوہ بدر، احد، خندق اور دیگر تمام غزوات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شامل ہوئے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت حارث بن خزمہ اور حضرت ایاس بن بکیر کے درمیان مؤاخات قائم فرمائی تھی۔ غزوہ تبوک کے موقع پر جب آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اونٹنی گم ہوگئی تو منافقوں نے آپؐ پر یہ اعتراض کیا کہ آپ کو اپنی اونٹنی کی تو خبر نہیں ہے تو آسمان کی خبریں کیسے جان سکتے ہیں۔ جب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کی خبر ہوئی تو آپؐ نے فرمایا کہ میں وہی باتیں جانتا ہوں جنکے بارے میں خدا مجھے خبر دیتا ہے اور فرمایا کہ اب خدا نے مجھے اونٹنی کے بارے میں خبر دی ہے کہ وہ وادی کی فلاں گھاٹی میں ہے۔ چنانچہ حضرت حارث بن خزمہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بتائے ہوئے مقام سے اونٹنی تلاش کر کے لائے۔ انکی وفات 40 ھجری میں حضرت علی کے دور خلافت میں 67 سال کی عمر میں مدینہ میں ہوئی۔

اگلے صحابی ہیں حضرت خنیس بن حذافہ، ان کی کنیت ابو حذافہ تھی۔ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دارِ ارقم میں جانے سے پہلے اسلام قبول کیا تھا۔ آپ ان مسلمانوں میں شامل تھے جنہوں نے دوسری دفعہ حبشہ کی جانب ہجرت کی۔ مدینہ ہجرت کے بعد آپ حضرت رفاع بن عبد المنذر کے پاس رہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت خنیس اور ابو عبس بن جبر کے درمیان عقد مؤاخات قائم کیا۔ آپ غزوہ بدر میں شامل ہوئے۔ ام المؤمنین حضرت حفصہ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قبل حضرت خنیس کے عقد میں تھیں۔ حضرت خنیس جنگ بدر کے بعد مدینہ واپس آنے پر بیمار ہو گئے تھے اور اس بیماری سے جانبر نہ ہو سکے اور ان کی وفات ہوگئی۔ اس کے بعد آنحضورؐ نے حضرت حفصہ کے ساتھ نکاح کر لیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت خنیس کی نماز جنازہ پڑھائی اور آپ کو جنت البقیع میں حضرت عثمان بن مظعون کے پہلو میں دفن کیا گیا۔

اگلے صحابی جن کا ذکر ہے ان کا نام ہے حضرت حارثہ بن نعمان۔ ان کی کنیت ابو عبد اللہ تھی۔ حضرت حارثہ بن نعمان انصاری صحابی تھے۔ انکا تعلق قبیلہ خزرج کی شاخ بنو نجار سے تھا۔ آپ غزوہ بدر، احد، خندق اور دیگر تمام غزوات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شامل تھے۔ ان کا شمار جلیل القدر صحابہ میں ہوتا ہے۔ حضرت ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ حضرت حارثہ بن نعمان آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرے۔ آپؐ کے پاس حضرت جبرئیل بیٹھے تھے اور آپؐ ان سے آہستہ آہستہ کچھ باتیں کر رہے تھے۔ حارثہ نے آپ کو سلام نہیں کیا۔ جبرئیل نے کہا کہ انہوں نے سلام کیوں نہیں کیا؟ بعد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حارثہ سے دریافت فرمایا کہ تم نے سلام کیوں نہیں کیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کے پاس ایک شخص کو دیکھا تھا آپ ان سے آہستہ آہستہ کچھ باتیں کر رہے تھے۔ میں نے ناپسند کیا کہ میں آپ کی بات کو قطع کروں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ کیا تم نے اس شخص کو دیکھ لیا تھا جو میرے پاس بیٹھا تھا؟ انہوں نے کہا۔ جی ہاں۔ تو آپ نے فرمایا کہ وہ جبرئیل تھے اور وہ کہتے تھے کہ اگر یہ شخص سلام کرتا تو میں اس شخص کو جواب دیتا۔ پھر اس کے بعد جبرئیل نے کہا کہ یہ اسّی لوگوں میں سے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے جبرئیل سے پوچھا کہ اس کے کیا معنی ہیں؟ جس پر جبرئیل نے کہا کہ یہ ان اسّی آدمیوں میں سے ہیں جو غزوہ حنین میں آپؐ کے ساتھ ثابت قدم رہے تھے۔ ان کا رزق اور ان کی اولاد کا رزق جنت میں اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔

اگلے صحابی ہیں حضرت بشیر بن سعد۔ ان کی کنیت ابو نعمان تھی۔ سعد بن ثعلبہ ان کے والد تھے۔ قبیلہ خزرج سے ان کا تعلق تھا۔ حضرت بشیر بن سعد زمانہ جاہلیت میں لکھنا جانتے تھے۔ آپ بیعت عقبہ ثانیہ میں ستر انصار کے ساتھ شامل ہوئے تھے۔ آپ غزوہ بدر، احد، خندق اور باقی تمام غزوات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ شامل ہوئے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شعبان 7 ھجری میں حضرت بشیر بن سعد کی نگرانی میں تیس آدمیوں پر مشتمل ایک سریہ فدک بن مرۃ کی جانب بھیجا تھا۔ اسی طرح شوال 7 ھجری میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کو تین سو آدمیوں کے ہمراہ یمن اور جوار کی طرف روانہ فرمایا جہاں غطفان کے کچھ لوگ عیینہ بن حنس الفرادی کے ساتھ اکٹھے ہوکر اسلام کے خلاف منصوبہ بندیاں کرتے تھے۔ حضرت بشیر نے ان سے مقابلہ کر کے انہیں منتشر کر دیا۔

ایک روایت میں ہے کہ حضرت نعمان بن بشیر کہتے ہیں کہ میرے والد نے اپنا کچھ مال مجھے عطا کیا۔ اس پر میری والدہ نے کہا میں راضی نہ ہوں گی جب تک تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو گواہ نہ ٹھہراؤ۔ میرے والد نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئے تاکہ وہ آپ کو میرے عطیہ پر گواہ بنائیں جو مجھے دیا تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم نے اپنے سب بچوں کے ساتھ ایسا ہی کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نہیں۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور اپنی اولاد سے عدل کا سلوک کرو۔ میرے والد واپس آئے اور وہ عطیہ واپس لے لیا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے گواہ نہ بناؤ کیونکہ میں ظلم پر گواہی نہیں دیتا۔

حضرت مصلح موعودؓ نے اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد اہم اشیاء کے متعلق ہے نہ کہ چھوٹی موٹی چیزوں کے متعلق۔

حضور انور نے حضرت مصلح موعودؓ کے حوالے سے اس مسئلے کی مزید وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک لڑکے کی شکایت پر کیوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے باپ کو ارشاد فرمایا کہ یا تو تم اس کو بھی وہ چیز دو یا پھر دوسرے سے بھی لے لو۔ اس میں حکمت یہ ہے کہ جس طرح اولاد پر والدین کی اطاعت فرض ہے اسی طرح والدین کے لئے بھی اولاد سے مساویانہ سلوک اور یکساں محبت کرنا فرض ہے لیکن اگر والدین اس کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جنبہ داری سے کام لیتے ہیں تو ممکن ہے کہ اولاد تو شاید اپنے فرائض سے تو منہ نہ موڑے، لیکن ان فرائض کی ادائیگی میں کوئی شادمانی اور مسرت محسوس نہیں کرے گی۔ بعض لوگوں کا اس قسم کا رویہ اولاد کے لئے مضر اور اس محبت کو تباہ کرنے والا ہوتا ہے جو اولاد اور ماں باپ میں ہوتی ہے۔ اس لئے اسلام نے اس سے منع کیا ہے۔ بہر حال اگر ھبہ یا وصیت کسی خاص اولاد کے نام ہو تو پھر ناجائز ہوگا۔ بعض اوقات حالات اس قسم کے ہوتے ہیں کہ بڑے بیٹے کو اعلیٰ تعلیم دلوائی مگر چھوٹے بیٹوں کے وقت نوکری چھوٹ جانے یا آمد کم ہو جانے کی وجہ سے انہیں اعلیٰ تعلیم نہیں دلوا سکا تو اس پر اعتراض نہیں ہوسکتا۔ لیکن اس کے برعکس اگر ایک والد اپنے بڑے لڑکے کو جو عیال دار ہو گیا ہو دو ہزار روپیہ دے کر الگ کر دے کہ تم تجارت کر لو مگر جب دوسرے لڑکے بھی صاحب اولاد ہو جائیں تو انہیں کچھ نہ دے تو یہ ناجائز ہے اور امتیازی سلوک ہوگا۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ کے زمانہ خلافت میں 12 ھجری میں حضرت بشیر حضرت خالد بن ولید کے معرکہ عین التمر میں شریک ہوئے اور آپ کو شہادت نصیب ہوئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب عمرہ قضاء کیلئے ذی القعدہ 7 ہجری میں روانہ ہوئے تو آپؐ نے ہتھیار آگے بھیج دیئے تھے اور ان پر حضرت بشیر بن سعد کو نگران مقرر فرمایا تھا۔ عمرہ قضا کی وضاحت کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ صلح حدیبیہ کے موقع پر جب رسول اللہؐ اور آپ کے ساتھیوں کو عمرہ سے روک دیا گیا تھا تو اس وقت جو شرائط طے ہوئی تھیں ان میں ایک شرط یہ تھی کہ اگلے سال آپ اپنے ساتھیوں کے ساتھ عمرہ کر سکتے ہیں۔ چنانچہ ذی القعدہ 7 ہجری میں آپؐ نے اپنے 2000 صحابہ کے ساتھ عمرہ کیا اور خانہ کعبہ کا طواف کیا۔ طواف کا منظر کفار سے دیکھا نہ گیا اور وہ پہاڑوں پر چلے گئے۔ بعض طنزیہ کہنے لگے کہ یہ کیا طواف کریں گے ان کو تو بھوک اور مدینہ کے بخار نے کچل کر رکھ دیا ہے۔

یہ سُن کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابہ کو فرمایا کہ اپنی قوت کا اظہار کرو اور چادر اس طرح باندھو کہ مضبوط شانے نظر آئیں اور پھر شانوں کو خوب ہلا ہلا کر طواف کرو۔ اس کو عربی میں رمل کہتے ہیں۔ یہ سنت آج بھی جاری ہے اور قیامت تک باقی رہے گی۔ حضور انور نے فرمایا کہ روایات سے پتا چلتا ہے کہ آنحضورؐ نے اپنی زندگی میں چار عمرے اور ایک حج کیا تھا۔

حضرت بشیر بن سعد انصار کے پہلے شخص تھے جنہوں نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کے ہاتھ پر سقیفہ بنو ساعدہ کے دن بیعت کی تھی۔ سقیفہ بنو ساعدہ کیا ہے؟ اسکی وضاحت کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا: نبی کریمؐ کی وفات کے بعد سقیفہ بنی ساعدہ میں بنو خزرج کا نبی کریمؐ کی جانشینی کے حوالے سے ایک اجلاس جاری تھا۔ اس اجلاس کی خبر حضرت عمر کو دی گئی اور ساتھ ہی یہ کہا گیا کہ ہوسکتا ہے کہ منافقین اور انصار کے باعث کوئی فتنہ نہ پھیل جائے۔ اس پر حضرت عمر فاروق حضرت ابوبکر صدیق کو لے کر سقیفہ بنی ساعدہ چلے گئے۔ یہاں جا کر معلوم ہوا کہ بنو خزرج جانشینی کے دعویدار ہیں اور بنو اوس اس کی مخالفت کر رہے ہیں۔ اس پر ایک انصاری صحابی نے نبی کریمؐ کا یہ قول یاد کرایا کہ حکمران تو قریش میں سے ہی ہوں گے۔ یہ قول لوگوں کی اکثریت کے دلوں میں اتر گیا۔ انصار اپنے دعوے سے دستبردار ہو گئے اور سب نے فوراً ہی حضرت ابوبکر صدیقؓ کی خلافت پر بیعت کر لی۔

حضرت ابو مسعود انصاری بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم سعد بن عبادۃ کی مجلس میں تھے کہ رسول اللہؐ ہمارے پاس تشریف لائے حضرت بشیر بن سعد نے آپ کی خدمت میں عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم آپ پر درود بھیجیں تو ہم کس طرح آپ پر درود بھیجیں۔ راوی کہتے ہیں اس سوال پر رسول اللہؐ خاموش رہے۔ یہاں تک کہ ہم نے خواہش کی کہ کاش وہ آپ سے سوال نہ کرتا۔ پھر رسول اللہؐ نے فرمایا کہ یہ کہا کرو کہ اللھم صل علی محمد وعلی اٰل محمد کما صلیت علی اٰل ابراھیم وبارك علی محمد وعلی اٰل محمد کما بارکت علی اٰل ابراھیم فی العالمین انك حمید مجید۔ اور سلام اس طرح جیسا کہ تم جانتے ہو کس طرح سلام کرنا ہے۔ اللھم صل علی محمد وعلی اٰل محمد وبارك وسلم انك حمید مجید

حضور انور نے فرمایا کہ میں ایک دعا کیلئے کہنا چاہتا ہوں کہ گزشتہ دنوں بنگلہ دیش میں بلوائیوں نے احمدیوں کے گھروں اور دوکانوں وغیرہ پر حملہ کیا۔ کچھ گھر جلائے کچھ دوکانیں لوٹیں اور جلائیں کچھ احمدی زخمی بھی ہوئے ہیں دعا کریں اللہ تعالیٰ وہاں حالات بہتر کرے اور جو زخمی ہیں اللہ تعالیٰ اِن کو جلد صحت بھی عطا فرمائے۔ ان کے نقصانات بھی پورے فرمائے اور وہاں امن سے وہ لوگ جلسہ کر سکیں۔

حضور انور نے فرمایا: نمازوں کے بعد میں ایک جنازہ غائب بھی پڑھاؤں گا جو مکرم صدیقہ بیگم صاحبہ دنیا پور پاکستان کا ہے۔ یہ لئیق احمد مشتاق صاحب مبلغ انچارج جنوبی امریکہ کی والدہ تھیں اور شیخ مظفر احمد صاحب کی اہلیہ تھیں۔ یکم فروری کو 74 سال کی عمر میں ان کی وفات ہوئی ہے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ حضور انور نے مرحومہ کے اوصاف حمیدہ بیان کرتے ہوئے ان کیلئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت اور رحم کا سلوک فرمائے اور درجات بلند کرے۔ انکے بچوں کو ان کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق دے اور انکے حق میں ان کی دعائیں قبول فرمائے۔

......☆......☆......☆......

Printed & Published by: Jameel Ahmed Nasir on behalf of Nigran Board of Badar. Name of Owner: Nigran Board of Badar. And printed at Fazle-Umar Printing Press. Harchowal Road, Qadian, Distt. Gurdaspur-143516, Punjab. And published at office of the Weekly Badar Mohallah - Ahmadiyya, Qadian Distt. Gsp-143516, Punjab. India. Editor:Mansoor Ahmad